Mustafai News

ماہنامہ مصطفائی نیوز کراچی

جلد نمبر 02 — جنوری 2009 — شمارہ نمبر 13

چیف ایڈیٹر
محمد عابد ضیائی قادری
ایڈیٹر
صفدر نوری
ایگزیکٹیو ایڈیٹر
محمد صدیق حبیب

اردو لکھیئے، اردو بولیئے
اردو سیکھئے
اردو سے پیار کیجئے
اردو کو فروغ دیجئے
اس لئے کہ
اردو ہمارا قومی اثاثہ ہے
اردو ہماری قومی زبان ہے

اس شمارے میں

1	فروغ فکر قرآن		02
2	اداریہ		03
3	دہشت گرد انسان یا عقیدے	علامہ سید ریاض حسین شاہ	04
4	گفتگو ظہور الدین امرتسری	معین نوری	06
5	ممبئی دھماکہ	ڈاکٹر ظفر اقبال نوری	08
6	نواز شریف پر نگاہ رکھیں	جنرل (ر) مرزا اسلم بیگ	10
7	غلطی کہاں ہوئی	تنویر قیصر شاہد	11
8	مصطفائی معاشرے کی تشکیل بنیاد	پروفیسر قاری محمد اقبال	12
9	تگ و تاز	ادارہ	16
10	وہ دام مست قلندر کب ہوگا	ڈاکٹر صفدر محمود	26
11	داتا دربار کو خود مختار ادارہ بنایا جائے	صفدر شاہ	28
12	قربانی پروجیکٹ، عید گفٹ	ادارہ	29
13	خواتین کا صفحہ	بنت عابد ضیائی	31
14	بچوں کا صفحہ	عبد الباسط	32

مجلس مشاورت

- علامہ جمیل احمد نعیمی ضیائی
- ڈاکٹر محمد شریف سیالوی
- پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ حسین اشرفی
- نوخیز انور صدیقی
- جاوید مصطفائی
- انجینئر ادریس غفار
- ڈاکٹر ظفر اقبال نوری
- ڈاکٹر جلال الدین نوری
- ڈاکٹر حمزہ مصطفائی
- محمد اسلم الوری
- پروفیسر ریاض نوری
- ممتاز احمد ربانی ایڈووکیٹ

مجلس ادارت

- مفتی محمد عاصم نیروی
- مولانا محمد ذاکر صدیقی
- پروفیسر عابد میر قادری
- حافظ عبد الواحد
- ڈاکٹر خالد اقبال
- محمد معین نوری
- عبد العزیز موسیٰ
- سعید النبی خان
- نعمان رحمانی

نمائندگان

بیورو چیف لاہور	ساجد الرحمٰن سلہری	گوجرانوالہ	حافظ قاسم مصطفائی
اسلام آباد	جاوید خان	فیصل آباد	ہارون رشید
گجرات	عبد القادر مصطفائی	منڈی بہاؤالدین	ڈاکٹر ارشد القادری
حیدر آباد	سلیم اختر غوری	ملتان	طالش عقیل میرانی
پشاور	رفیق قریشی	ایبٹ آباد	محمد حنیف عباسی
چکوال	گل احمد	راولپنڈی	مولانا عبد الکبیر میر

ادارے کا تمام مضامین سے اتفاق رائے ضروری نہیں

کمپوزنگ و گرافکس: سیاب احمد صدیقی

قانونی مشیران: شوکت علی کھوکھر، ارشد محمود بھٹی

قیمت 15 روپے، سالانہ 200 روپے مع ڈاک خرچ

Contact:0300-8234458/0321-8234458/0345-2229903/0321-2229903
Email:-mustafainews@gmail.com/mustafainews@ymail.com
Website:-www.mustafai.com

مقام اشاعت: 03-مصطفائی ہاؤس محمد بن قاسم روڈ نزد ایس ایم لاء کالج چوکی کراچی 74000 پاکستان

پتہ ترسیل زر:- ماہنامہ مصطفائی نیوز پی او بکس نمبر 7300 جی پی او صدر کراچی

پرنٹر محمد صدیق حبیب نے مصطفائی پبلشنگ سے شائع کیا

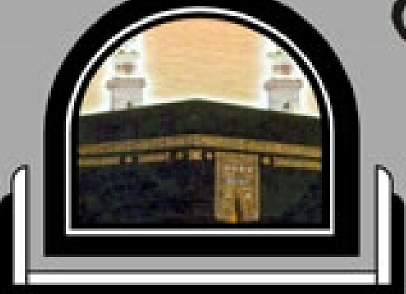

فروغِ قرآن

قرآن پڑھیں...... قرآن سمجھیں...... قرآن پر عمل کریں

سورۃ الاعراف

ماقبل سورۃ توحید باری تعالیٰ کے صفات پر مشتمل تھا، یہ سورۃ مکی ہے، جو ہجرت سے چند سال قبل نازل ہوا، یہ وہ وقت تھا کہ کفار کی اسلام دشمنی حد سے بڑھ چکی تھی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دل آزاری ان کا مقصدِ حیات بن چکا تھا۔ اس لئے اس سورت میں تبلیغی جدو جہد کی تاکید کے ساتھ صداقت وحی کا بصیرت افروز بیان ہے۔ ''ا،ل،م،ص'' حروف مقطعات سے ہیں جن کا علم اللہ اور اس کے رسول کو ہے، بزرگوں نے فرمایا ''ص'' عین کی صورت ہے نظر سے تعلق ہے، جو دیکھتے ہو اس پر تدبر کرو، جو نظر نہیں آتا اس کی معرفت حاصل کرو۔ وحی اس کا ذریعہ، رسول اس کا وسیلہ، اس سورۃ میں بعض انبیاء علیہم السلام کی تبلیغی جدو جہد کا ذکر بھی اس مناسبت سے ایک معنی رکھتا ہے۔ اللہ کی معرفت کیلئے تزکیہ نفس تصفیہ باطن ضروری ہے، نفس کو پاک کرنے والا صاحب قرآن، باطن کو منور رکھنے والا قرآن، جس کا سینہ ان کیلئے کشادہ ہو گیا وہ نور میں آ گیا پھر جس کو توفیق ملے وہ منجانب اللہ ہے۔

افکار بصیرت

☆ اگر کسی نے اپنی زندگی کا قیمتی حصہ نافرمانی اور سرکشی میں ضائع کر دیا ہو وہ اپنے کئے پر ندامت محسوس کرتے ہوئے جب بھی توبہ کا دروازہ کھٹکھٹائے گا رحمت الٰہی کو منتظر پائے گا

☆ معاشرہ میں نیکی کو فروغ دینا اور برائی کا قلع قمع کرنا صرف ایک فرد یا چند اشخاص کی ذمہ داری نہیں بلکہ ساری قوم کا اجتماعی فریضہ ہے۔

☆ اس شخص کو عزت و بلندی کے آسمان پر جگہ ملتی ہے جو صدق و یقین کے ساتھ درِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاک بن جاتا ہے

فروغِ عشقِ رسول

نعت رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَالضُّحیٰ حُجُرَاتِ اَلَمْ نَشْرَحْ سے پھر
مؤمنو! اتمامِ حجت کیجئے

مَنْ زَارَ تُرْبَتِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ
ان پر درود جن سے نوید ان بشر کی ہے

ایسا اُمی کس لئے منت کش استاذ ہو
کیا کفالت اس کو اِقْرَأْ رَبُّکَ الْاَکْرَم نہیں

ان پر کتاب اتری بَیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ
تفصیل جس میں مَا عَبَرَ وَ مَا غَبَرَ کی ہے

مجرم بلائے آئے ہیں جَآؤُکَ ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

مؤمن ہوں، مومنوں پہ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لَا تَنْھَرْ کی ہے

تبارك الله شان تیری، تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوشِ لَنْ تَرَانِیْ کہیں تقاضے وصال کے تھے

پہ ان کا بڑھنا تو نام کو تھا، حقیقتاً فعل تھا ادھر کا
تنزلوں میں ترقی افزا دَنٰی تَدَلّٰی کے سلسلے تھے

اٹھے جو قصرِ دنیٰ کے پردے، کوئی خبر دے تو کیا خبر دے
وہاں تو جا ہی نہیں دوئی کی نہ کہہ کہ وہ بھی نہ تھے ارے تھے

یعنی جو ہوا دفترِ تنزیل تمام
آخر میں ہوئی مہر اَکْمَلْتُ لَکُمْ

(اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

ادا ریہ ـــــــــــ انقلابِ خیر

لے اپنا نامہ اعمال پڑھ لے

ہر انسان اپنے رویوں، مزاج اور عادات سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے۔ اپنی خوبیوں اور خامیوں کو اچھی طرح جانتا ہے، اس لئے وہ خود ہی اپنی زندگی کا بہترین محتسب ہوتا ہے۔ وہ جب چاہے اپنا احتساب کر سکتا ہے۔ اور یہ احتساب بے لاگ ہوتا ہے۔ کتاب انقلاب قرآن حکیم نے واضح کردیا ہے۔ کہ آدمی صرف اس دنیا ہی میں اپنا محتسب آپ نہیں ہے۔ بلکہ روز محشر بھی اللہ تعالیٰ ہر انسان کا نامہ اعمال اس کے ہاتھ میں دے کر ارشاد فرمائے گا۔

ترجمہ: ''یعنی لے اپنا نامہ اعمال پڑھ لے، آج تو خود ہی اپنا محاسبہ کرنے کیلئے کافی ہے'' (اسراء:۱۴)

قیامت کا احتساب تو خیر جزا یا سزا کیلئے ہوگا، البتہ اس دنیا میں اگر آدمی چاہے تو اپنی زندگی مسلسل خود احتسابی کے ذریعہ سنوار سکتا ہے۔ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

ترجمہ: ''یعنی اپنا احتساب کرتے رہا کرو اس سے پیشتر کے قدرت تمہارا محاسبہ شروع کر دے'' (سنن ترمذی: باب القیامۃ ۲۵)

احتساب مسلسل کے اس احساس کو ہمارے ہر فرد، ادارے، جماعت کے ذمہ داران کو اپنے اندر بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں زندگی کو خدا کی امانت سمجھنا چاہیے...... اسے بامقصد بنانا چاہیے...... بے مقصد زندگی حیوانوں کی زندگی ہے...... آئیے ہم اپنی ذات سے اس انقلاب خیر کی ابتداء کرتے ہیں...... زندگی کو بامقصد اور کامیاب بنانے کی جدوجہد کرتے ہیں...... کہ

دلا سنبھل کر کسی کو حساب دینا ہے

زندگی کی بھیک

بجلی، گیس،...... کی طویل لوڈ شیڈنگ، اشیاء خوردنی کی گرانی اور پٹرول کی کمیابی کے نتیجہ میں اس وقت پورے ملک میں افراتفری کی کیفیت نظر آتی ہے۔ پٹرول پمپوں اور CNG اسٹیشنوں کے باہر گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں نظر آتی ہیں...... کیونکہ عالمی مارکیٹ میں تیل انتہائی سستا ہوگیا ہے۔ گیس کا پریشر کم ہونے کی وجہ سے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑے ہیں۔ بجلی کی اٹھارہ اٹھارہ گھنٹوں کی لوڈ شیڈنگ لوگوں کیلئے ذہنی اذیت کا باعث بنتی ہے۔ جبکہ ضروری اشیاء کی خریداری بھی سخت مہنگائی کے نتیجے میں غریب عوام کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہے۔ نتیجتاً اس دکھی معاشرے میں مایوسی بڑھ رہی ہے۔ بجلی کی لوڈ شیڈنگ نے کاروبار ہی نہیں...... کاروبار زندگی کو ہی مفلوج کر دیا ہے۔

یوں محسوس ہوتا ہے کہ انتظامی معاملات پر حکومتی مشینری کا نہ کنٹرول ہے، نہ اختیار...... جس کا جو جی چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ اور حکمرانوں کے پاس سوائے دعوے اور وعدے کرنے کے اور کچھ نظر نہیں آرہا...... جمہوری حکمرانوں کی 18 فروری کے قومی مینڈیٹ کے بعد یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ کم از کم عوام کو جو پہلے مل رہا تھا وہ تو ان کے پاس رہنے دیں۔ تمام وسائل اشرافیہ طبقہ کیلئے مختص کرنے کی روش کو ترک کرنا چاہیے۔ اس سے پہلے کہ تنگ آمد بجنگ آمد عوامی ریلا چل پڑے، ملک کے وسائل پر قابض طبقہ اشرافیہ کو اپنا اقتدار اور عاقبت بچانے کی فکر کر لینی چاہیے۔

دلیلِ راہ

دہشت گرد

انسان ...... یا ...... عقیدے

علامہ سید ریاض حسین شاہ

یہ دنیا ان گنت مسائل سے دو چار ہو چکی ہے، حکومتیں چھوٹی ہیں تو چھوٹا ہونے کی وجہ سے اور بڑی ہیں تو بڑا ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ بڑی دنیا کے لوگ انسانیت کی ''چراگاہ'' کی تلاش میں رہتے ہیں۔ درندہ صفت شکاریوں کے منہ انسانوں کا خون لگ چکا ہے لاکھوں انسانوں کو الیکٹرانوں کی جہنم تک پہنچایا جا چکا ہے۔ ابھی پروٹانوں کی دوزخ بھوکی پڑی ہے۔ آسمانی جاسوس طیارے لذیز گوشت بھوننے کے چکر میں رہتے ہیں۔ ان لوگوں کے قانون میں تڑپنا ، بلکنا جرم ہے ، دہشت گردی ہے اور تعدی ہے، سیاہ تخت شکاریوں کا دستور یہ ہے کہ مذہب دنیا پر پر قوت کی تابعداری کا نام ہونا چاہئے۔ اس

> **آسمانی جاسوس طیارے لذیز گوشت بھوننے کے چکر میں رہتے ہیں۔ ان لوگوں کے قانون میں تڑپنا، بلکنا جرم ہے ،دہشت گردی ہے**

ذہن کے لوگ ہر دور میں تجربے کرتے رہتے ہیں کہ ہم نے ہر حالت میں دودھ کالا منوانا ہے اور شہد کڑوا تسلیم کروا کر دم لینا ہے

ناممکن اس دنیا میں کچھ نہیں مظفر
دودھ بھی کالا شہد بھی کڑوا ہو سکتا ہے

> **آپ فرمائیے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری حیات اور میری ممات سب اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔**

کبھی آپ نے شکاری دیکھے ہونگے جب وہ اور ان کے کتے کسی خرگوش وغیرہ کو گھیرے میں لے لیتے ہیں اس مظلوم کی جان پر جو بنی ہوتی ہے۔ وہ آنکھوں سے دیکھنے والی شے ہے۔ کبھی ادھر بھاگے، کبھی ادھر بھٹکے، یہ مارو وہ مار، ادھر سے ادھر لے ادھر سے پار، ایک چھوٹی سی مظلوم جان کس کس کا مقابلہ کرے، آخر اس نے خون ہی کا نذرانہ دینا ہوتا ہے۔ آج ہماری دنیا میں انسان انسان کا شکاری بن چکا ہے۔ شکاری خود شکاری پیدا کرنے کی تدبیریں کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں ہلاکو اور چنگیز خان نے خود ہی امیر تیمور پیدا کیا تھا، کسی نے سچ کہا کہ عباسیوں کو یزیدیوں نے خود جنم دیا تھا۔ آج کے انسانوں کو شکاری بننے کی بجائے یہ اتحاد رائے پروان چڑھانا چاہئے کہ مسلمان ملکوں میں انسانوں کا شکار بند کیا جائے۔ اور اگر کوئی طاقت یہ سمجھتی ہے کہ اس طرح انسانوں کو ختم ہونے سے ان کے عقیدے بھی مر جائیں گے تو ہزاروں بار قسم اس الہٰ برحق کی کہ عقیدہ نہ مارا جا سکتا ، نہ دبایا جا سکتا ہے، نہ اسے گلا گھونٹنے کی سزا دی جا سکتی اور نہ ہی اسے میزائلوں سے اڑایا جا سکتا ہے۔ اس مسلمہ حقیقت سے کبھی کسی طاقت کو ٹکرانا نہیں چاہئے۔ اور یہ عقل لینی چاہئے کہ عقیدہ بانجھ ماں نہیں اس کے شکم سے لاکھوں بچے پیدا ہوتے ہیں جو اصحاب عقیدہ کی جماعت بن جاتے ہیں اور ایسے لوگوں کا ایمان انہیں گوشت پوشت کے انسان سے ماورئی کر دیتا ہے ان کے لئے قوت اور حیات دونوں یکساں ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی تاریخ کاغذی کتابوں میں نہیں ہوتی آفاق کے آسمانی اور نشیلے رنگ ان کی کہانیاں رقم کرتے ہیں۔ ان میں سے ہر روح کا وظیفہ یہ ہوتا ہے

قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین

آپ فرمائیے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری حیات اور میری ممات سب اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اب تو سوچنے والے انسانوں کے دماغ ماؤف ہو رہے ہیں کہ دنیا میں ہو کیا رہا ہے۔؟ صبحوں کی عنابی کرنیں اذانوں کی آوازوں کو اپنے آنچل میں سمو کر آنے والی نسلوں کو امانت سپرد کر رہیں۔ شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہوتی ہے۔ شام ڈھلتی ہے تو مسلمان روحوں میں ایک حرکت سی پیدا ہوتی ہے پھر ہر لمحہ سوال بن جاتا ہے۔ یزید حسین کا دشمن کیوں تھا؟ اقتدار اور ثروت علی سے الجھی کیوں تھی۔ آج ایک بڑی طاقت پھر مسلمانوں کے ''درپے آزاد'' ہے۔ کم کز

> **اگر کوئی طاقت یہ سمجھتی ہے کہ اس طرح انسانوں کو ختم ہونے سے ان کے عقیدے بھی مر جائیں گے تو ہزاروں بار قسم اس الہٰ برحق کی کہ عقیدہ نہ مارا جاسکتا ، نہ دبایا جاسکتا ہے ، اسے اس گلا گھونٹنے کی سزا دی جاسکتی اور نہ ہی اسے میزائلوں سے اڑایا جا سکتا ہے ۔**

کم یادوں کے میلے میں چند ساعتیں تو ہونی چاہیں جن میں حسین کی آواز رس گھولے

حسین عقیدہ کا نام ہے
علی ایمان کا اعلام ہے

ایمان اور عقیدہ کبھی مرا نہیں کرتے ، ایسی انسانی روحیں جو عظمتوں کے عرش پر بوسہ زن ہونے کی خواہش رکھتی ہوں انہیں یہ شعور بیدار کرنا چاہئے کہ رفعتوں کے آسمان تک اسلام کی سیڑھی بغیر چڑھنا امر محال ہے۔ یاد رکھو! جب ہر حوالہ مشکوک ہو جائے ، جب ہر منصوبہ بندی تاریک پڑ جائے اور ہر مسیحا بے اعتبار ٹھہرے، اس وقت سے درس ضرور لینا جب مقدس خون کو خاک میں ملانے والے کعبہ کو بھی ڈھا چکیں تو ایک تدبیر پا بہ زنجیر زین کی آواز سے ابھرے گی اور وہ تمہیں بتائے گا ایمان اور عقیدہ ہر زمانے میں آزاد ہوتے ہیں۔

مسلمانو!

یہ تمہارے نقشبندی
یہ قادری، یہ چشتی
اور یہ سہروردی

دراصل نازک دور میں حفاظت عقیدہ کی مقدس تدبیر اور معاملہ بندی تھی۔ الحمد للہ ملائے بے ہنر کو کیا معلوم ان زاویوں نے کیا خیرات بانٹی ہے۔

تصوف کی آماجگاہوں سے فیض حاصل کرنے والو!

اب تمہاری ذمہ داری ہے
کہ اپنے زمانے کے بد معاشوں کو پہچانو......!

مسلمانو!
یہ تمہارے نقشبندی، یہ قادری، یہ چشتی، اور یہ سہروردی، دراصل نازک دور میں حفاظت عقیدہ کی مقدس تدبیر اور معاملہ بندی تھی

ظالم سماج کے منصوبے پرکھو............!
اپنے قاتلوں کی ذہنیت پڑھو وہ کتنے ذلیل لوگ ہیں۔

چند دن ہوئے سنا حیدرآباد میں بھوک سے تنگ آ کر ایک ماں نے بچوں کو فروخت کرنا چاہا، پھر پڑھا کہ کوئی ماں نو مولود بچے کو غلاظت کے ڈھیر پر پھینک گئی، پھر اس پر تبصرہ ہوا کہ بھوک سے مرنے والے بچے کو کفن دینے کیلئے پیسے نہ ملے، یہ سارے کام مغرب میں کیوں نہیں ہوتے؟ دراصل نادیدہ قوتیں تمہیں گندگی کی نالی میں گھسیٹ کرلانا چاہتی ہیں تاکہ تم موسیقی کی دھن پر کہہ سکو:

دو وقت کی روٹی بھی نہیں جو میسر
کب تک وہ عقیدہ کی غذا کھا کے جئیں گے

ہماری تاریخ الگ ہے۔ ہم لوگ تربیت اور سوچ کی اپنی آماجگاہیں رکھتے ہیں۔ ہمارے فیض کے اپنے سرچشمے ہیں۔ دنیا میں پیٹ کی ضرورتیں کبھی موت نہیں پہنچاتیں، عیاشیاں اور رقابت ناقص انسان کو محروم کرتی ہے۔ یہ زلزلہ بھی تمہاری دنیا میں مغربی شیطانوں سے بپا ہوا ہے۔ دولت کی غلط تقسیم، اقتدار کا بے جا اور غلط استعمال اور ظلم کے ہلاکت آفریں رویئے ہمیں نظام مصطفیٰ سے ہزاروں میل دور لے جا چکے ہیں۔

مشرف پرویز کہنے لگے شاہ جی آپ کا ہمارے پاس آنا تعجب ناک ہے۔ جیسے آپ کے پاس ہمارے لئے کچھ نہیں، ہمارے پاس بھی آپ کے لئے کچھ نہیں، ہم ایک دوسرے کے معاملے میں فقیر ہیں۔

پچھلے دنوں بھارت نے پاکستان کی غیرت کو للکارا، زرداری صاحب نے ہمت کی تمام سیاست دانوں کو جمع کرنے کی کوشش کی البتہ مذہبی جماعتوں کو مناسب نہ سمجھا کہ وہ پاکستان کی سالمیت اور استحکام کے لئے رائے دہی کے عمل میں شامل ہوں۔ ویسے بھی اہل مذہب ہی اہل حق ہیں ان کے لئے مشکل ہے کہ کسی ظالم سامراج کی غلامی کریں اور یہ بھی کہ بقلم خود عدم دستیاب ہونے کی چلہ کشیاں بھی ترک نہیں کرتے۔ خانوادہ علی کے ایک سپوت کا معروف قول ہے:
"فتنوں کے زمانے میں بدی کے خلاف جنگ کو انتہا پر پہنچا دیا پھر روپوش ہو کر اللہ اللہ کرو عزت انہیں دو راستوں پر ہے درمیانی راہ اختیار کرنا بے توقیری کا باعث ہوتا ہے"

زندگی میں وہ لطیفہ کبھی نہیں بھولے گا کہ دوستوں کے جبر نے مشرف پرویز سے ملاقات کرادی۔ ابلاغ حق اور فقر اسلامی نے محفل میں رس گھولا۔ مشرف پرویز کہنے لگے شاہ جی آپ کا ہمارے پاس آنا تعجب ناک ہے۔ جیسے آپ کے پاس ہمارے لئے کچھ نہیں، ہمارے پاس بھی آپ کے لئے کچھ نہیں۔ ہم

تصوف کی آماجگاہوں سے فیض حاصل کرنے والو!
اب تمہاری ذمہ داری ہے کہ اپنے زمانے کے بد معاشوں کو پہچانو......!
ظالم سماج کے منصوبے پرکھو............!
اپنے قاتلوں کی ذہنیت پڑھو

ایک دوسرے کے معاملے میں فقیر ہیں۔ مشرف فقیر ہے یا نہیں، ہم الحمد للہ ضرور فقیر ہیں۔ زرداری صاحب ہم عزت اسی میں سمجھتے ہیں کہ آپ سے ملاقات نہ ہو، کہتے ہیں یزید اکثر اپنے خطبوں میں کہتا ہوتا تھا کہ چالاک حاکم وہی ہوتا ہے جو اپنے سیاسی دشمن کے روبرو نہ ہو۔ خیر ہم تو محبت کرنے والے لوگ ہیں، نہ جنگ اپنی پسند کرتے ہیں اور نہ ہی کسی اور کی بے توقیری پسند رہتی ہے، ہاں ہر ایک کی خیر خواہی اپنی دینی ذمہ داری تصور کرتے ہیں۔

آپ جب لوگوں سے مل گل رہے ہیں تو ہم آپ کو یہ نہیں کہتے کہ شیخ الحدیث بن جاؤ، مجاہد اسلام بن جاؤ اور غازی بننے کی کوشش کرو۔ اس لئے کہ یہ چیزیں تو مقدر سے ملتی ہیں۔ ہم آپ سے عرض کریں گے شاہین نہیں بنتے تو مہربانی کرکے ککڑ ہی بن جاؤ۔

یہ کسی چینی مصنف کی تحقیق ہے:
مرغ کا پوست تہذیب و تمدن اور وضع داری کی علامت ہوتا ہے
اس کے مضبوط پنجے قوت اور توانائی کا اظہار کرتے ہیں
یہ لڑائی میں ہار نہیں مانتا
جب اسے دانہ دنکا مل جائے یہ دوسرے کو شریک نعمت کرنے کیلئے دعوت دیتا ہے
اس کی زبردست خوبی یہ ہے کہ یہ وقت کا راز جانتا ہے اور اذان حق میں کوئی کوتاہی ہی نہیں کرتا

لیکن بیچارے کی قسمت خراب ہے کہ یہ کھانے کی ہر میز پر زینت بن جاتا ہے۔

ہم نے زعمائے سیاست کو مرغ بن کر جینے کا مشورہ اس لئے دیا ہے کہ ان کے خون میں تھوڑا سا لڑنا بھی آجائے۔ اس لئے کہ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانا کرتے۔ بھارت کے ساتھ آج نہیں تو کل آپ کو لڑنا ہی ہے۔ اذان سحر سے پہلے اگر ذبح ہونا ہی ہے تو چین والوں کے میز پر جائیں اس لئے کہ وہ قوم اپنے نوالوں اور لقموں کو آلودہ نہیں ہونے دیتی۔ اچھی عاقبت تو اسی میں ہے کہ چین، پاکستان اور ایران ایک بلاک ہو جائیں، امریکہ اور بھارت کی پیشانی پر پسینہ آجائے گا۔ لیکن اس منزل کے حصول کیلئے ہمیں یہ روحانی دستور اپنانا ہوگا کہ:
ہماری اذانیں بھی ہوں
اللہ اکبر
اور ہماری نماز بھی ہو
اس ہی کی بندگی
ہر طاغوت کا قفس غلامی توڑنا ہی حقیقی آزادی ہے۔

آج کی بات حضور ﷺ کی ایک حدیث مبارک پر ختم کرنا چاہوں گا............
آپ نے فرمایا:

چین، پاکستان اور ایران ایک بلاک ہو جائیں، امریکہ اور بھارت کی پیشانی پر پسینہ آجائے گا۔

"تمام لوگوں میں سے بہترین زندگی ایسے شخص کی ہے جو راہ خدا میں گھوڑے کی لگام تھامے تیار ہو، جب بھی کہیں گھبراہٹ یا خطرہ محسوس ہو، اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہو جائے اور ایسے مقام پر پہنچے جہاں موت یا قتل کا اندیشہ ہو یا وہ شخص بہتر ہے جو اپنی کچھ بکریاں لئے ان پہاڑوں میں سے کسی پہاڑ کی چوٹی پر رہائش رکھتا ہو، یا وادی میں اور وہاں نماز پڑھتا ہو، زکوۃ دیتا ہو اور مرتے دم تک اپنے پروردگار کی عبادت میں لگا رہے تو وہ دوسرے لوگوں کے مقابلے میں اچھا رہے گا"
(مسلم شریف رسالہ قشیریہ)

اللہ تعالیٰ ہمت دے جہاد فی سبیل اللہ کی توفیق سے نوازے اور پھر اپنے اس لشکر میں شامل فرمائے
جو عشق دوراں سے حالات میں زبردست انقلاب پیدا کردے
اصل تو بس کفر اور برائی سے نفرت ہے
اللہ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔
(آمین)

WWW.NAFSEISLAM.COM

گفتگو

ظہور الدین امرتسری

معین نوری

بعض افراد، اپنی زندگی کا ایک مقصد بنالیتے ہیں اور پھر اپنی پوری زندگی اپنے اس مقصد کے لیے وقف کردیتے ہیں۔ ظہور الدین امرتسری ایک ایسی ہی شخصیت ہیں جنہوں نے زندگی کی آسائشوں اور مالی منفعت کو نظرانداز کر کے اپنے آپ کو نظریۂ پاکستان اور تحریک پاکستان کے مخفی گوشوں کو منظرعام پر لانے کے لیے وقف کردیا ہے، وہ گوشے، جنہیں تعصب کی بھینٹ چڑھا کر ارباب علم ودانش سے مخفی رکھا گیا۔ 66 سالہ ظہور الدین اپنا گھریلو اثاثہ تک اپنے اس مشن کی نذر کرچکے ہیں اور اس کے نتیجے میں اب تک دو درجن کے قریب تاریخی اہمیت کی کتب منظرعام پر لاچکے ہیں۔ "مرکزی مجلس رضا" سے لے کر "ادارۂ پاکستان شناسی" تک آپ نے تن تنہا جو علمی تحقیق کارنامے سرانجام دیئے وہ کئی اداروں اور تنظیموں کے کاموں سے کہیں زیادہ ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ شکوہ آپ کی گفتگو میں جھلکتا ہے۔ گذشتہ دنوں کراچی تشریف لائے تو اپنی کتب کو علمی شخصیات اور لائبریریوں تک پہنچانے کے لیے کوشاں رہے۔ اس دوران میں ایک نشست میں آپ سے کچھ گفتگو ہوئی جو "**مصطفائی نیوز**" کے قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

مصطفائی نیوز: کچھ اپنا تعارف کرائیے

جواب: ہمارا گھرانہ ایک مذہبی گھرانہ تھا۔ میرے والد کوئی عالم دین تو نہ تھے مگر علماء کی صحبت میں اُن کا اٹھنا بیٹھنا تھا۔ گھر سے پکے سنی تھے۔ والد صاحب پیشے کے اعتبار سے، ہال بازار امرتسر میں نکل پالش کا کام کرتے تھے۔ اُنھوں نے امرتسر کی عید گاہ کے خطیب مولانا خلیفہ ٹیٹینؒ سے کچھ دینی کتب بھی پڑھی تھیں۔ سانگلہ ہل کے مولانا عنایت اللہ، جو محدث اعظم مولانا سردار احمدؒ کے شاگرد تھے، ہمارے محلہ شریف پورہ کی مسجد کے خطیب تھے۔ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ عنایت اللہ ہمارے گھر آئے اور میرے والد کو ساتھ لے کر ثناء اللہ امرتسری (اہلحدیث) کے گھر پہنچے اور گھر کے باہر کھڑے ہوکر انہیں خوب سنائیں۔ ثناء اللہ امرتسری مولانا سردار احمد کو بریلی میں خطوط لکھا کرتے تھے، جس میں وہ بڑے بھونڈے انداز میں مولانا سے اختلاف کا اظہار کرتے تھے۔ مولانا سردار احمدؒ ایک مرتبہ ہمارے گھر امرتسر بھی آئے تھے۔ امرتسر میں حزب الاحناف کے زیراہتمام تین روزہ سالانہ امام اعظمؒ کانفرنس بڑے تزک واحتشام سے منعقد ہوتی تھیں، جس میں ہندوستان بھر سے علماء کرام شریک ہوا کرتے تھے۔ میرے والد کے علامہ حسن حقانی صاحبؒ کے والد گرامی مفتیٔ اعظم آگرہ مفتی عبدالحفیظ علیہ الرحمہ سے بھی تعلقات تھے۔ ایک مرتبہ ایک وہابی، مفتی صاحبؒ کے پاس آیا اور مفتی صاحبؒ سے کہا کہ قرآن میں ہے کہ "اگر میں غیب جانتا تو بہت سی نیکیاں جمع کر لیتا" پھر آپ لوگ کیوں نبی کریم کے علم غیب جاننے کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ مفتی صاحبؒ نے اُس سے پوچھا کہ کیا نبی کریم ﷺ نے نیکیوں کے علاوہ اور بھی کچھ جمع کیا تھا؟ تو اس پر وہ لاجواب ہوگیا۔

مصطفائی نیوز: حکیم محمد موسیٰ امرتسریؒ سے کس طرح جان پہچان ہوئی؟

سیاسی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، دوسرے کتاب سے تعلق قائم ہونا چاہیے کیونکہ علم تاریکیاں دور کرتا ہے ، لیکن ہمیں یہ یقین دہانی کرادی گئی ہے کہ تصنیف و تالیف اور تحقیق کی نسبت ، اسٹیج سجانے اور دیگیں پکانے کا ثواب زیادہ ہے۔

جواب: میں راولپنڈی میں نیشنل بنک میں ملازم ہوتا تھا۔ 1970ء میں میری پوسٹنگ لاہور میں ہوگئی۔ یہاں میرا حکیم صاحبؒ کے ہاں آنا جانا تھا۔ انھوں نے لاہور میں 1968ء میں مرکزی مجلس رضا قائم کی تھی، جس کا انھوں نے مجھے جنرل سیکریٹری بنایا۔ حکیم صاحبؒ بہت مردم شناس آدمی تھے۔ حکیم صاحبؒ نے ہی محمد جلال الدین قادری کو تحریک پاکستان کی تاریخ میں لگایا، جنہوں نے "خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس" مرتب کی۔

ہمارا شعبہ نشرواشاعت شروع سے بہت کمزور رہا ہے۔ حکیم صاحب کے انتقال کے بعد حفیظ تائب (مرحوم) نے ایک واقعہ سنایا کہ ایک مرتبہ انھوں نے اعلٰحضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ پر کچھ لکھنا چاہا، اس مقصد کے لیے وہ فیصل آباد مولانا سردار احمد صاحبؒ کے پاس پہنچے۔ انھوں نے فرمایا کہ لاہور میں سید ابوالبرکات صاحبؒ کے ہاں جائیں وہاں سے وصایا شریف مل جائے گی۔ مجلس رضا کے قیام سے پہلے اعلٰحضرتؒ پر فیروز سنز کا ایک پاکٹ سائز کتابچہ دستیاب تھا، اس کے علاوہ کوئی خاص لٹریچر نہیں تھا۔ اعلٰحضرتؒ کا ترجمہ قرآن ڈھونڈے سے نہیں ملتا تھا۔ ہماری حالت یہ تھی کہ ایک مرتبہ پیر جماعت علی شاہؒ صاحب نے امرتسر کے ایک جلسہ میں اپنی تقریر کے دوران "بہار شریعت" کتاب کا تعارف کروایا۔ مگر یہ کتاب امرتسر میں دستیاب نہیں تھی۔ میرے والد صاحب اسے خریدنے کے لیے لاہور آئے تھے۔ یہ حکیم محمد موسیٰ امرتسریؒ ہی کی شخصیت تھی جنہوں نے لٹریچر کی طرف توجہ دی اور اس کے لیے اپنی سرپرستی میں "مرکزی مجلس رضا" قائم کی۔ مجلس رضا کے پہلے صدر محمد عارف ضیائی تھے اور مجلس کا پہلا دفتر اُن کے گھر واقع روشن اسٹریٹ نیا مزنگ لاہور میں ہوتا تھا۔

مصطفائی نیوز: عوام میں کس قسم کے شعور کی ضرورت محسوس کرتے ہیں؟

جواب: ایک تو سیاسی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، دوسرے کتاب سے تعلق قائم ہونا چاہیے کیونکہ علم تاریکیاں دور

لوگوں کا خیال ہے کہ جناب محمد طاہر القادری بھی اپنی شخصیت کے شکنجے میں گرفتار ہیں

کرتا ہے، لیکن ہمیں یہ یقین دہانی کرادی گئی ہے کہ تصنیف و تالیف اور تحقیق کی نسبت، اسٹیج سجانے اور دیگیں پکانے کا ثواب زیادہ ہے۔ بقول مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی علیہ الرحمہ۔

اہلسنت بہر قوالی و عرس
دیو بندی بہر تصنیفات و درس
خرج سنی بر قبور و خانقاہ
خرج نجدی بر علوم و درسگاہ

میں نے گذشتہ ماہ پروفیسر سید محمد سلیمان اشرفؒ کی ایک اہم تصنیف "النور" جو دوقومی نظریہ پر ایک مستند کتاب ہے، شائع کی، اس کا تعارف کرانے کے لیے کراچی کے مکتبہ پر حاضر ہوا تو انھوں نے ارشاد فرمایا کہ آپ کو پتہ ہے کہ آٹا 40 روپے کلو ہوگیا

ہے۔ دراصل ہمارے ہاں علمی تحقیقی کام کرنے کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی، اس طرح میرے خیال میں ناظم مکتبہ نے نادانستہ طور پر اہلِ کراچی کو ایک ایسی کتاب سے محروم رکھنا چاہا جو 87 سال بعد شائع ہوئی۔

دوسری طرف ہمارے ہاں سے شائع ہونے والے کئی جرائد ورسائل میں مطبوعاتِ جدیدہ پر کوئی تبصرہ شائع نہیں ہوتا حتیٰ کہ منہاج القرآن جیسا عظیم ادارہ بھی اپنے قارئین کو ایسی کتب کے تعارف سے محروم رکھتا ہے، جبکہ کسی زمانے میں اہلِ علم نے یہ روش اختیار نہیں کی۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جناب محمد طاہر القادری بھی اپنی شخصیت کے شکنجے میں گرفتار ہیں۔

مصطفائی نیوز: کون سے عوامل، اس بے حسی کے ذمہ دار ہیں؟

جواب: مولوی، پیر (اِلّا ماشاءاللہ) خود اس تباہی کے کچھ کم ذمہ دار نہیں۔

مصطفائی نیوز: آپ کن شخصیات سے زیادہ متاثر ہوئے۔

جواب: حکیم محمد موسیٰ امرتسریؒ، فدا حسین فداؒ، علماء عظام میں صاحبزادہ سید محمود شاہ گجراتیؒ، مولانا عبدالغفور ہزارویؒ، مولانا محمد عمر اچھرویؒ، علامہ شاہ احمد نورانیؒ۔ کراچی میں مولانا جمیل احمد نعیمی صاحب ہیں جو علم دوست شخصیت کے حامل ہیں۔ مولانا نورانیؒ کے تذکرہ پر میں ایک واقعہ آپ کو سناتا ہوں، 1970ء کے عشرے میں جب اہلسنت کے عروج کا زمانہ تھا۔ مسلم لیگ، جمعیت علماء پاکستان سے پریشان تھی۔ میں ایک دن ضیاء حرم کے دفتر واقع فلیمنگ روڈ میں بیٹھا ہوا تھا کہ مولوی ملک عبدالرؤف، خطیب آسٹریلیا مسجد، لاہور ریلوے اسٹیشن تشریف لائے اُنہوں نے بتایا کہ مولوی غلام اللہ خاں کہتا ہے کہ سنیوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اپنے چند معمولات قائم کرنے سے پورے کا پورا اسلام نافذ ہوگیا، یہ (مولانا نورانی) ان میں ایک ایسا شخص آیا ہے، جس نے بتایا کہ اسلام کی روح کیا ہے۔ اگر یہ لوگ، نورانی صاحبؒ کا ساتھ نہیں دیتے تو یہ اُن کی بدقسمتی ہوگی۔

ہماری اکثر مساجد چودھریوں کے قبضے میں ہیں۔

مصطفائی نیوز: کیا علماء کرام کی تقریروں، تحریروں میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کرتے ہیں؟

جواب: ہمارے بعض نام نہاد مولویوں نے بارہ تقریریں رٹی ہوئی ہیں۔ اُن کے ہاں اسی طرح کی تقریروں کی کتابیں نظر آئیں گی یا پھر شمع شبستان رضا ملے گی، جس سے یہ لوگ تعویذ لکھ کر سیدھے سادے عوام سے پیسے بٹورتے ہیں۔ آنحضرتﷺ کی اور کتابیں ان کے ہاں کم نظر آئیں گی۔ ہماری اکثر مساجد چودھریوں کے قبضے میں ہیں۔

مکتبہ رشیدیہ کراچی والوں کا تو یہ کہنا تھا کہ "یہ شخص (مولانا شبیر احمد عثانی) آگ میں جل رہا ہوگا، اس لیے کہ اُس نے ہماری جماعت میں تفرقہ ڈالا"۔

مصطفائی نیوز: دیوبندی مکتبِ فکر میں علماء کا احترام کیوں ہے ؟

جواب: اُن کے علماء ایک مشنری جذبے کے تحت مسلسل آگے بڑھ رہے ہیں اور دوسرے اُن کے ہاں تنظیم کا فقدان نہیں ہے۔

مصطفائی نیوز: کیا درسِ نظامی میں تبدیلی کی ضرورت ہے ؟

جواب: درسِ نظامی میں تبدیلی اشد ضروری ہے۔ اس کا موجودہ حالات سے کوئی تعلق نہیں۔ ممتاز ادیب و محقق سید فاروق القادری نے اپنی کتاب "اصل مسئلہ معاشی ہے" میں اس کا ایک جائزہ لیا ہے۔

مصطفائی نیوز: آپ نے "ادارہ پاکستان شناسی" کے تحت جو کتب شائع کیں، اُن میں اہم کتب کون سی ہیں۔

جواب: یوں تو ادارہ کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والی ساری کتب اہم ہیں۔ میری اکثر کتب تحقیقی اور نایاب عکس پر مبنی ہیں۔ تاہم علامہ شبیر احمد عثانی پر کتاب نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ میں نے اس کتاب کے تعارف کے لیے دیوبندی حضرات سے رابطہ کیا، مگر کوئی حوصلہ افزا جواب نہ ملا۔ ان کا خیال ہے کہ یہ کتاب دیوبند مکتبِ فکر کے خلاف ہے۔ مکتبہ رشیدیہ کراچی والوں کا تو یہ کہنا تھا کہ "یہ شخص (مولانا شبیر احمد عثانی) آگ میں جل رہا ہوگا، اس لیے کہ اُس نے ہماری جماعت میں تفرقہ ڈالا"۔ یہ لوگ بھی عجیب ہیں، ہمیشہ سے پاکستان کے قیام کے خلاف رہے اور پاکستان مخالف ہونے کا جواز پیش کرتے رہے۔ مگر جب ہم لوگ تحریک پاکستان میں اپنے اکابر کا ذکر کرتے ہیں تو یہ جھٹ سے مولانا شبیر احمد عثانی کو آگے لے آتے ہیں۔ جمعیت علماء ہند، پاکستان کی مخالف جماعت تھی۔ پاکستان قائم ہوتا دیکھ کر 1945ء کے اواخر میں علامہ شبیر احمد عثانی نے مسلم لیگ کے ایماء پر جمعیت علماء اسلام قائم کی۔ تاہم اب مولانا عثانی کی اس جمعیت علماء اسلام پر، پاکستان مخالف جماعت "جمعیت علماء ہند" کے لوگ قابض ہیں، جو پاکستان کے قیام کو گناہ قرار دیتے تھے۔ لیکن ان کے پاس روایتی سیاست جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے کر رہے ہیں۔ بہر کیف قیام پاکستان کو گناہ قرار دینے والوں کے نئے جانشین کمیت وکیفیت کے اعتبار سے زیادہ موثر دکھائی دیتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے موجودہ لٹریچر میں عثانی صاحب کی جمعیت کا تذکرہ تک نہیں کرتے۔ بلکہ ابوالکلام آزاد اور حسین احمد مدنی کو فوقیت دیتے ہیں۔ آج جبکہ قوم کا سیاسی شعور پختہ نہیں، متحدہ ہندی قومیت کے علمبرداروں کو محسنِ اسلام بنا کر پیش کرنا، ایک خطرناک عمل ہے۔

یہاں یہ بتاتا چلوں کہ ادارہ پاکستان شناسی کے زیرِ اہتمام شائع کردہ کتب میں پروفیسر سید محمد سلیمان اشرف صاحبؒ کی کتاب "النور"، دوقومی نظریے کے موضوع پر اپنی نوعیت کی منفرد، مستند اور تحقیقی تصنیف ہے۔ النور کے اصل صفحات 236 ہیں اور مقدمے سے اس کی ضخامت 320 صفحات ہوگئی ہے۔ یہ کتاب 1921ء میں پہلی مرتبہ مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ سے چھپ کر شائع ہوئی تھی۔ اس بات کا دھیان رہے کہ یہی وہ کتاب تھی جس نے تحریک پاکستان کے وقت دوقومی نظریے کے مقابل صف آرا لیڈران اور گاندھی کے مذموم عزائم کا پردہ چاک کیا تھا۔ النور آج بھی تاریکیوں سے اجالوں کی جانب رہنمائی کرتی ہے۔ نیز یہ ہمیں اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ بقول مرحوم ڈاکٹر محمد باقر کے "مشرکین ہند (بھارت) سے روابط قائم کرکے آج ہم کہاں کھڑے ہیں؟"

پروفیسر سید محمد سلیمان اشرف صاحبؒ کی کتاب "النور"، دوقومی نظریے کے موضوع پر اپنی نوعیت کی منفرد، مستند اور تحقیقی تصنیف ہے۔

مصطفائی نیوز: آج سوادِ اعظم میں تقسیم در تقسیم کا عمل جاری ہے ایسے میں آپ کیا پیغام دینا چاہیں گے ؟

جواب: یقیناً اس تقسیم کی وجہ سے آج حبل اللہ (جماعت) کا تصور نہ صرف دھندلا دیا گیا ہے بلکہ پاکستان کے عوام کو علم ہی سے بے بہرہ رکھا جا رہا ہے۔ ایسے میں اگر اپنی منزل سے بے خبر رہبر، علامہ اقبالؒ کے درج ذیل فلسفہ کو اپنا لیں تو بات بن سکتی ہے۔

اہلِ حق را زندگی از قوت است
قوت ہر ملت از جمعیت است
رائے بے قوت ہمہ مکر و فسوں
قوت بے رائے جہل است و جنوں

WWW.NAFOEISLAM.COM

ممبئی دھماکے اور ہماری قومی سلامتی

بھارت کے معاشی مرکز ممبئی میں دہشت گردی کی افسوس ناک واردات نے نہ صرف بھارت کو ہلا کر رکھ دیا ہے بلکہ پاک بھارت امن مذاکرات کو بھی ایک بار پھر پٹڑی سے اتار دیا ہے۔ تاج محل ہوٹل میں بھڑکتے شعلوں نے بے قصور اور بے خبر شہریوں کو ہی نہیں جلایا جنگ وجدل اور نفرت، تعصب سے بھر پور ساٹھ سالہ پاک بھارت تاریخ کو کھ سے پھوٹنے والی امکانی اور تخلیاتی امن کلیوں کو بھی بھسم کر کے رکھ دیا ہے۔ عالمی شاطروں کی چالوں کا مہرہ بن کر ہمارے سابق فوجی صدر مشرف نے ہندوستان سے C.B.Ms، دوستی اور امن کے نام پر اور قومی غیرت اور کشمیریوں کے خون کی قیمت پر پاک بھارت دوستی برائے ترقی کے جو خواب تراشے تھے وہ چکنا چور ہو گئے ہیں۔ انسانی جانوں کا ضیاع کہیں بھی ہو افسوس ناک بھی ہے اور تکلیف دہ بھی، ہندوستان کے لوگوں کے غم وغصے اور دکھ کو سمجھا جاسکتا ہے لیکن اس ایک بوڑھے ہندو دوستی اور امن خواہش کی حقیقت کو واضح کر دیا ہے۔ بھارتی میڈیا جو پاکستان کے بدنام کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا اس نے ایک ہفتے میں الزامات اور جھوٹے دعوؤں کی ایسی ایسی قلابازیاں لگائی ہیں کہ ان کی ڈھٹائی کی داد دینا پڑتی ہے۔ ابھی آگ بجھانے اور دہشت گردوں کو پکڑنے کا عمل بھی پورا نہیں ہوا تھا کہ بھارتی میڈیا نے پاکستان اور آئی ایس آئی کو دھماکوں کا ذمہ دار قرار دے دیا۔ جلد بازی میں دکن مجاہدین نامی خود تراشی خیالی تنظیم سے دھماکوں کی ذمہ داری قبول کروا ڈالی اور پھر تحقیقاتی صحافت کا دوسرا ثبوت یوں فراہم کیا کہ ٹھیٹ پنجابی لہجے میں اردو بولنے والے نام نہاد دہشت گرد کو حیدر آباد دکن کا مسلمان بیان کیا اور پھر کہا جانے لگا کہ یہ تو سب لشکر طیبہ، جیش محمد اور داؤد ابراہیم کا کیا دھرا ہے۔ دکن مجاہدین والی بھڑک شرمندگی کی دھول میں چھپا دی گئی اور دوبارہ اس کا تذکرہ ہی نہ کیا گیا۔ بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ نے بھی اچانک نیند سے بیدار ہوتے ہی فوراً پاکستان کو ذمہ دار ٹھہرایا اور پاکستانی وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی سے آئی ایس آئی کے ڈائریکٹر کو دہلی بھجوانے کا مطالبہ بھی کر دیا۔ جسے جلد بازی اور ورطہ حیرت میں گم وزیر اعظم گیلانی نے اولاً قبول بھی کر لیا اور بعد میں عوام قومی سیاستدانوں اور فوج کے دباؤ پر اس سے پیچھے ہٹ گئے۔ آئی ایس آئی کا نمائندہ بھیجنے پر آمادگی ظاہر کی۔ بھارتی الزامات کی تردید میں پاکستانی تجزیہ نگاروں اور خود بھارت کے بعض انصاف پسند صحافیوں نے بہت کچھ کہہ دیا ہے۔ شطرنج کی عالمی بساط کے سکہ بند کھلاڑیوں کی آنکھوں پر اگر اپنے اپنے مفاد

بھارت ہمیشہ دہشت گردی کا الزام پاکستان پر دھرتا آیا ہے اور اس کا جھوٹ خود اس کی اپنی ایجنسیوں ہی نے کھول دیا ہے.

کا سیاہ چشمہ نہ چڑھا ہو تو وہ صاحب دیکھ سکتے ہیں۔ کہ کراچی سے گجرات تک کے بحری سفر میں دہشت گردوں کا سفر ان حالات میں دکھایا گیا ہے جب کہ بھارتی بحریہ جنگی مشقوں میں مصروف تھی۔ ایسے عالم میں یا تو انڈین انٹیلی جنس بالکل ناکام ہوئی ہے یا پھر اپنے مقصد کی بات عالمی رائے عامہ کو فروخت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عالمی میڈیا کو یہ بات بھی بتائے جانے کی ضرورت ہے کہ بھارت ہمیشہ دہشت گردی کا الزام پاکستان پر

بھارت میں ہونے والی دہشت گردی کی کاروائیوں میں نوے فیصد علیحدگی پسند اور ہندو فرقہ پرست شامل ہیں

دھرتا آیا ہے اور اس کا جھوٹ خود اس کی اپنی ایجنسیوں ہی نے کھول دیا ہے۔ سمجھوتا ایکسپریس کے دھماکوں کا الزام بھی پاکستان پر لگایا گیا تھا اور اب تحقیق سے ثابت ہوا کہ اس میں ایک انڈین ریٹائرڈ کرنل سری ٹیررسٹ کا ہاتھ تھا۔ یہی حال مالیگاؤں کے واقعات کا ہے اور ایک اہم بات ممبئی دھماکوں میں اپنی ٹیررسٹ ایجنسی کے سربراہ مسٹر کرکرے کی ہلاکت بھی ہے۔ کیونکہ وہی سمجھوتا ایکسپریس اور مالیگاؤں کے اصل مجرموں کو بے نقاب کرنے والے تھے۔ اس لئے ان کو نشانہ بنایا گیا۔ کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ ان دھماکوں کے پیچھے بھی اسی دہشت گرد گروہ کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔ دہلی سے ایک بھارتی صحافی سعید نقوی صاحب نے ڈاکٹر شاہد مسعود کے پروگرام "میرے مطابق" میں جو انکشاف کئے وہ بھی حیران کن چشم کشا اور قابل غور ہیں۔ ممبئی میں نہ عوام نہ صحافی کسی کو آج تک معلوم ہی نہیں تھا۔ کہ وہاں کوئی یہودی سنٹر نریمان ہاؤس بھی موجود ہے۔ اور پھر اچانک وہاں پر کمانڈوز کیسے پہنچ گئے وہ پہلے سے وہاں کیسے اور کیوں موجود تھے۔ تاج محل ہوٹل جس میں امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ کے لوگ ٹھہرے ہوئے تھے۔ ان کو نشانہ بنا کر کس کس کو کیا پیغام دیا گیا اور کس کس کو اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سے بھی اس ساری کہانی کو بار بار پڑھنے اور غور کرنے کی ضرورت پیدا ہوتی ہے اور پھر یہ بات بھی عالمی میڈیا میں اٹھائے جانے کی ضرورت ہے کہ صرف کشمیر ہی ایک اسٹیٹ نہیں ہے جہاں بے چینی ہے اور جہاں ہندوستان سے آزادی کی تحریک چل رہی ہے۔ ہندوستان کی درجن بھر ریاستوں میں علیحدگی پسندی کی تحریکیں چل رہی ہیں۔ چھ سو آٹھ اضلاع میں سے 231 اضلاع شورش زدہ ہیں۔ کشمیری مجاہدین کو تو فوری طور پر بھارت پاکستان کے کھاتے میں ڈال دیتا ہے۔ لیکن اس سے پوچھا جانا چاہئے کہ ماؤ

غربت اور بھوک سے ستائے ہوئے لوگوں کے بھوکے پیٹوں سے اٹھنے والی درد کی ٹیسیں ہنستے مسکراتے فائیو اسٹار ہوٹلوں میں سیمینار اور کانفرنس کرنے والے لیڈروں کو بھی سنائی دینی چاہئے۔

نواز کمیونسٹ گوریلے نکس باڑی اور آسام بھوٹان میں کون علیحدگی پسندی کو سپورٹ کر رہا ہے۔ بعض تجزیہ نگاروں کے مطابق بھارت میں ہونے والی دہشت گردی کی کاروائیوں میں نوے فیصد علیحدگی پسند اور ہندو فرقہ پرست شامل ہیں جبکہ دس فیصد کشمیری

مسلمان آتے ہیں لیکن حیرت ہے کہ بھارت 90 فیصد کو بھول کر دس فیصد والوں کو دنیا بھر میں بدنام کرتا ہے۔ کیونکہ اس سے اس کو پاکستان پر دباؤ بڑھانے کا موقعہ ہاتھ آتا ہے۔

قارئین! اس موقع پر پاکستانی قیادت اور قوم کی ذمہ داریاں بہت بڑھ جاتی ہیں۔ اب رسمی اخباری بیانات کے بجائے

صدر زرداری کو معاهدوں کو کونسا یہ قرآن وحدیث ہے کہہ کر ٹالنے کا رویہ ترک کرنا ہوگا۔

درست اور صحیح سمت سے فیصلے کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سارے ابلاغی طوفان کے دوران بھارتی میڈیا میں بہت سی مضحکہ خیز باتیں آتی ہیں لیکن ایک بات جو انڈیا کے دفاعی تجزیہ نگار بھرت ورما نے کی وہ ہمارے لئے قابل غور ہے۔ ان کے پاس پاکستان پر تابڑ توڑ حملوں کے جواب میں جب ڈاکٹر شاہد مسعود نے انہیں سمجھوتہ ایکسپریس میں بھارتی کرنل کے ملوث ہونے کا ذکر کیا تو جیسے کسی نے ان کی پشت پر انگارہ رکھ دیا ہو۔ وہ تلملا اٹھے اور کہنے لگے کہ یہ بھی ہماری خوبی ہے اسے بھی تو ہماری ایجنسیوں نے بے نقاب کیا ہے۔ اس سے بھی ان کا جی نہ بھرا تو انہوں نے طنز بھرا ہوا ایک تیر ڈاکٹر شاہد مسعود کی طرف یہ کہہ کر پھینکا کہ ہماری عدالتیں آزاد ہیں ہمارے ہاں جج برطرف نہیں ہوتے کہنے کو تو انہوں نے طنزاً ہی کہا لیکن سچ بتائیے کیا یہ صحیح نہیں ہے۔ کہ ہمارے ہی ملک میں ایک فوجی آمر نے بیک جنبش قلم آئین کو فوجی بوٹ تلے مسلتے ہوئے چیف جسٹس آف پاکستان سمیت ساٹھ ججوں کو برطرف کر دیا تھا۔ آج جبکہ بھارت نے سرکاری سطح پر کہہ دیا ہے کہ وہ امن مذاکرات کو جاری نہیں رکھ سکتا۔ اور پاکستان کے اندر دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر فوجی کاروائی کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا اور ہمارے اتحادی امریکہ اور یورپی یونین نے بھی ہماری حکومت پر واضح کیا ہے کہ ہندوستان سے تعاون کیا جائے تو وزیراعظم نے تمام جماعتوں پر مشتمل قومی سلامتی کانفرنس بلائی۔ ہمارے سیاسی رہنماؤں کو اب تو ذاتی اور جماعتی مفاد کی سیاست سے بالاتر ہو کر فیصلے کرنے چاہئیں۔ کراچی کے امن کو کون تہہ و بالا کر رہا ہے۔ ایم کیو ایم، پی پی پی اور اے این پی کو غور کرنا ہوگا۔ صدر زرداری کو معاہدوں کو کونسا یہ قرآن وحدیث ہے کہہ کر ٹالنے کا رویہ ترک کرنا ہوگا۔ اقتدار اور صرف اقتدار کی سیاست کا راستہ روکنا ہوگا۔ ہم کبھی قومی سلامتی کی منزل کو نہیں پاسکتے، جب تک کہ ہمارے ادارے آزادی سے اپنا اپنا فریضہ سرانجام نہیں دیتے۔ پارلیمنٹ، عدلیہ اور انتظامیہ تینوں کو مکمل اختیار ملنا چاہیے اور ایک متفقہ آئین کے تحت ملک کے تمام علاقوں کے عوام کو حقوق دیئے جائیں، پسماندہ علاقوں کی پسماندگی کا مداوا ہونا چاہیئے۔ غربت اور بھوک سے ستائے

صدر زرداری کو مشرف والی ضد چھوڑ کر، وکلا، صحافی، سول سوسائٹی اور عوام کے ہیرو اور شہید بینظیر بھٹو کے چیف جسٹس جناب افتخار محمد چوہدری کو باعزت طور پر بحال کر دینا چاہیے۔

ہوئے لوگوں کے بھوکے پیٹوں سے اٹھنے والی درد کی ٹیسیں ہنستے مسکراتے فائیو اسٹار ہوٹلوں میں سیمینار اور کانفرنس کرنے والے لیڈروں کو بھی سنائی دینی چاہئے۔ آخری مرکزی اور مقصودی بات یہ ہے کہ آزاد عدلیہ کے بغیر قومی سلامتی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ صدر زرداری کو مشرف والی ضد چھوڑ کر، وکلاء صحافی، سول سوسائٹی اور عوام کے ہیرو اور شہید بینظیر بھٹو کے چیف جسٹس جناب افتخار محمد چوہدری کو باعزت طور پر بحال کر دینا چاہیے۔ صدر مشرف کے آمرانہ اقدامات کالعدم قرار دے کر نئے عزم سے سفر جاری کرنا چاہئے۔ تاکہ قوم میں حقیقی اتحاد اور ہم آہنگی پیدا ہو اس طرح ہم اپنے وطن اور قوم کی سلامتی کی حفاظت کر سکتے ہیں۔

خوشگوار زندگی

جائز مقصد میں کامیابی کیلئے وظیفہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خلاف مزاج بھی قابل قبول ہے

انسان کی زندگی کے کئی مراحل ہیں جوں ہی انسان فہم و شعور کو پہنچتا ہے نہ صرف اپنی زندگی کو خوشگوار بنانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ اس کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے متعلقین مثلاً والدین، اہل وعیال، بھائی اور بہن وغیرہ کی زندگی بھی خوشگوار بنادے۔ لہٰذا زندگی کو خوشگوار بنانے کیلئے ابتداء ہی سے مشکلات کا سامنا کیا جاتا ہے اور اپنے عروج کے خلاف کیسا ہی معاملہ ہو اسے دنیا کی خاطر قبول کیا جاتا ہے۔ جس کی مثال یہ ہے کہ "طبیعت کے اعتبار سے انسان آرام پسند ہے، خصوصاً صبح کے وقت اسے نیند کا غلبہ ہوتا ہے لیکن خوشگوار زندگی اور روشن مستقبل کی خاطر جلدی بیدار ہو کر اپنے بچوں کو اٹھایا جاتا ہے۔ اپنی جان پر بار برداشت کیا جاتا ہے اور سخت سردی بھی برداشت کی جاتی ہے۔

پیارے بھائیو! اور بہنو!

دنیا کی خاطر زندگی بھر کوششیں کرتے رہے ہر طرح کی قربانیاں دیتے رہے اور اپنے مزاج کے خلاف معاملات بھی برداشت کرتے رہے لیکن اس کے باوجود سکون میسر نہیں اور اولاد فرمانبردار نہیں..... آخر کیوں؟

اس لئے کہ ہم نے حقیقی خوشگوار زندگی کے بارے میں غور نہیں کیا۔ ہمارے ترجیحات اور قربانیاں فقط دنیا کے لئے ہیں۔ افسوس! اس دنیا کیلئے بہت کچھ کیا لیکن اس بے وفا دنیا نے کئی زخم دیئے آہ! صد افسوس! آہ! پھر بھی سوچتے ہیں نہیں، دنیا کی خاطر تو خلاف مزاج بھی قبول کر لیتے ہیں، حالانکہ "حقیقی خوشگوار زندگی قرآن پاک سے محبت میں پنہاں و پوشیدہ ہے، حقیقی خوشگوار زندگی دین کی خاطر قربانی میں ہے۔ حقیقی خوشگوار زندگی کے حصول کیلئے آیئے!

صبح نماز فجر کے بعد

نورانی وقت میں اللہ تعالیٰ کے گھر مسجد میں تشریف لائیں اور خوشگوار زندگی کا آغاز کیجئے

خدارا سستی اور غفلت کو ٹھکرا دیجئے کیونکہ سستی اور غفلت شیطانی چکر ہے۔

یاد رکھیں! جس پروردگار نے عزت کا تاج نعمتوں کے انبار اور کرم کے دریا بہا دیئے، کیا اس رحمٰن عزوجل کیلئے سستی اور غفلت کو نہیں ٹھکرا سکتے؟ کیوں نہیں

لبیک اللھم لبیک — میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں

سردی کی طویل راتوں میں آرام کے بعد، دن کی ابتداء محبت قرآن سے کیجئے۔

روزانہ صبح 7:00 تا 8:30 بجے بمقام نور مسجد کاغذی بازار، کھارادر کراچی: رابطہ 0300-3940729

نواز شریف پر نگاہ رکھیں .... امریکہ

جنرل (ر) مرزا اسلم بیگ

18 فروری کا عوامی مینڈیٹ امریکہ کی مرضی کے مطابق نہیں تھا، خصوصاً مسلم لیگ (ن) کا پنجاب میں اکثریتی جماعت بن کر ابھرنا انہیں کسی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ اسی لئے نواز شریف ہدف بن گئے ہیں۔ امریکیوں نے یہ صاف کہہ دیا ہے کہ کہ نواز شریف خطرناک شخص ہے ان پر نگاہ رکھنا ضروری ہے۔ اور خصوصاً امریکی صدر بش نے کہا کہ "نواز شریف میں شعور ہی نہیں کہ ملکی اور علاقائی معاملات کو سمجھ سکیں۔" اسی طرح واشنگٹن ٹائمز جو سی آئی اے کے فنڈز سے چلتا ہے، کے ایڈیٹر نے حال ہی میں لکھا تھا کہ "امریکہ سے نفرت کرنے والوں میں نواز شریف سر فہرست ہیں"۔ اسی طرح ابھی چند دن پہلے امریکی کانگریس کی ایک پینل بریفنگ میں خاص طور پر نواز شریف کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ "یہ خطرناک آدمی ہے اس پر نظر رکھنا ضروری ہے" ان حقائق سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ نواز شریف امریکہ کیلئے ناپسندیدہ شخصیت بن چکے ہیں۔

ڈیل کی شکل میں ان کے خلاف سازش کی ابتدا (ق لیگ) کی قیادت تبدیل کرنے کی کوششوں کی صورت میں ہوئی تا کہ وہ پیپلز پارٹی کیلئے قابل قبول ہو سکے۔ لیکن چوہدری شجاعت نے "ناں" کر دیا اور سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کسی سازش کا حصہ بننے سے انکار کر دیا اور اب سلمان تاثیر کی گورنر حیثیت سے تقرری کے بعد پنجاب میں محلاتی سازشوں کا ایک نیا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ سازش بھی ناکام ہوگی کہ جس طرح 18 فروری کے عوامی مینڈیٹ نے ملک کے خلاف ایک بڑی سازش کو ناکام بنا دیا تھا۔ آج پنجاب کے عوام کا امتحان ہے کہ وہ اس محلاتی سازش کو نہ صرف بری طرح ناکام بنائیں گے، بلکہ یکجہتی کی تحریک کو اس مقام تک پہنچائیں گے جہاں تک خلق خدا نے پہنچانے کا عزم کر رکھا ہے ایسے حالات میں نواز شریف کیلئے بھی ضروری ہے کہ وہ انتہائی احتیاط سے قدم اٹھائیں، جذبات میں آ کر کوئی ایسا فیصلہ نہ کریں کہ جس سے سازشی عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہو جائیں۔

غیر اخلاقی بیانات اور ہمارے اندرونی معاملات میں امریکہ کی براہ راست مداخلت اس سازش کی کھلی تصویر جو محترمہ بے نظیر بھٹو کے ساتھ ڈیل سے شروع ہوئی۔ اس ڈیل کے محرکات یہ تھے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو پرویز مشرف کے ساتھ مل کر حکومت بنائیں گی اور پرویز مشرف صدر رہیں گے اور اپنے دور میں جو بھی غیر آئینی اقدامات کئے ہیں، مثلاً ایمرجنسی کا نفاذ معزز ججوں کی معزولی، این آر او کا اجراء وغیرہ ان سب کو وہ آئینی تحفظ دیں گی۔ یعنی سیاست سے فوج کے مستقل کردار کا تعین کیا جائے اور امریکہ کی جانب سے جاری دہشت گردی کے خلاف نام نہاد جنگ جاری رکھیں گی۔ اس ڈیل کے شرکاء یعنی امریکہ، مشرف پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم اور ق لیگ کا یہ بنیادی مقصد تھا کہ انہی عناصر پر مشتمل مرکزی حکومت بنائی جائے۔ اور اس طرح سے صوبوں میں بھی حکومتیں بنیں۔ یعنی صوبہ سندھ کی سطح پر پیپلز پارٹی ایم کیو ایم کے ساتھ مل کر حکومت بنائے۔ پنجاب کے بارے میں پیپلز پارٹی سے کہا گیا کہ وہاں اپنی سیاسی سرگرمیاں کم کر دے تا کہ پنجاب سے ق لیگ کو ایک اکثریتی جماعت بنا کر سامنے لایا جائے۔ اس طرح سے پنجاب میں ق لیگ، سندھ میں پیپلز پارٹی، صوبہ سرحد میں اے این پی، اور صوبہ بلوچستان میں ق لیگ اور ایم ایم اے حکومت بنائیں۔ لیکن جب 18 اکتوبر کو محترمہ پاکستان پہنچیں اور زمینی حقائق سے آگاہ ہوئیں تو ان کیلئے اس ڈیل پر عمل درآمد کرنا ممکن نہ رہا کیونکہ وہ پنجاب میں ق لیگ کو برسر اقتدار نہیں دیکھنا چاہتی تھیں، اور اسی طرح صدر مشرف کے ساتھ کسی ڈیل کا حصہ بننے کیلئے تیار نہ تھیں۔ کیونکہ اس طرح ان کی سیاسی ساکھ تباہ ہو جاتی، لہٰذا انہوں نے سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس ڈیل کو رد کر دیا جس کے نتیجے میں انہیں منظر عام سے ہٹا دیا گیا اور اب محترمہ کے سیاسی جانشین آصف علی زرداری صاحب سے یہ توقع کی جا رہی ہے کہ وہ اس ڈیل پر عمل درآمد کریں گے۔ جس کے تحت ان کو بہت سی مراعات مل چکی ہیں، ورنہ محترمہ کا انجام سامنے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پہلے انہوں نے میثاق جمہوریت اور اعلان مری کو تسلیم کرتے ہوئے اس بات پر اتفاق کیا کہ معزول ججوں کو تیس دن کے اندر اندر بحال کیا جائے گا پھر آئینی رکاوٹوں کے نام پر پہلے اسلام آباد پھر دبئی اور آخر میں لندن میں مذاکرات کئے، دبئی میں بھی امریکی کماشتے متواتر مذاکرات کی نگرانی کرتے رہے اور پھر لندن میں رچرڈ باؤچر بنفس نفیس آ دھمکے کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ پاکستانی سیاستدان اپنے اندرونی معاملات میں غیروں کی مداخلت کی اجازت دیتے ہیں، جو ہماری قومی غیرت کی ایک تکلیف دہ صورت حال ہے۔

غیر اخلاقی بیانات اور ہمارے اندرونی معاملات میں امریکہ کی براہ راست مداخلت اس سازش کی کھلی تصویر جو محترمہ بے نظیر بھٹو کے ساتھ ڈیل سے شروع ہوئی۔

لندن مذاکرات کی ناکامی کے بعد نواز شریف اور زرداری کا ردعمل بڑی اہمیت کا حامل ہے، نواز شریف کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ پنجاب میں اپنی پوزیشن مضبوط رکھیں، ق لیگ اور چوہدری شجاعت کے ساتھ اختلافات کے باوجود اپنے تعلقات بہتر بنائیں تا کہ ان کی سیاسی قوت قائم رہے اور وہ مستقبل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

سلسلہ روزوشب نقش گر حادثات ہے، اور نہ ہی وقت کسی کیلئے ٹھہرتا ہے وقت پر کئے گئے فیصلے انسان کی قوت ارادی، اس کے شعور اور نفسیات کا مظہر ہوتے ہیں، تیزی سے بدلتے ہوئے حالات ایسے ہی فیصلوں کے متقاضی ہیں۔ مجھے یقین ہے ہماری، سیاسی قیادت، قوم کو ناامید نہیں کرے گی!

جہاں تک ججوں کی بحالی کا معاملہ ہے تو یہ معاملات اب نواز شریف کے ہاتھ میں بھی نہیں رہے۔ انہوں نے حتی الوسع کوشش کی لیکن بات پھر بھی نہیں بنی اور سیاسی عمل کے ذریعے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اب یہ مقدمہ عوام کی عدالت میں ہے نہ تو ہماری اعلیٰ عدالتیں یہ فیصلہ کر پائیں گی اور نہ ہی سیاستدان کر پائیں گے۔ اب یہ مرض اتنا پھیل چکا ہے کہ عوام ہی اس کا فیصلہ کریں گے۔ عوام کا فیصلہ بڑا سخت ہوتا ہے اور عوام کیا فیصلہ کریں گے اس کا اندازہ لگانا بھی مشکل نہیں ہے۔

ہمارا متوسط طبقہ جتنا آج بیدار ہے اتنا پہلے کبھی نہ تھا، وکلاء، میڈیا اور دانشوروں کی جو تحریک چلی ہے اس نے قوم کو نیا عزم اور حوصلہ دیا ہے اور اس کے ضمیر کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اور کمزور اور غریب طبقہ بھی مایوس ہے کہ ان کیلئے انصاف کے تقاضے بھی پورے نہیں ہوں گے کیونکہ عدالتوں سے ان کو انصاف ملنے کی جو آخری امید تھی وہ بھی ختم ہو گئی ہے۔ پھر بھوک ہے، بیماری ہے، مہنگائی ہے، بجلی اور آٹے کا بحران ہے۔ اور حکومت

WWW.NAFSEISLAM.COM

نے اپنے آپ کو ایسے معاملات میں الجھالیا ہے کہ سوائے دعوے کرنے کے عملی اقدامات نہیں کر سکی ہے۔ اگر عوام اپنا حق لینے کیلئے آگے بڑھیں گے تو ان کے ساتھ وکلاء، میڈیا، اے پی ڈی ایم اور مسلم لیگ (ن) شامل ہونگی۔ پورے پاکستان کی نمائندگی کرنے والی اتنی جماعتیں جب تحریک میں شامل ہوں تو اس تحریک کے نتیجے میں زرداری صاحب کو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ ڈیل کے شکنجے سے نکل کر عوام کی عدالت میں آئیں اور وہاں سے فیصلہ حاصل کریں۔ میرا خیال ہے کہ عوام ان کو وقت اور موقع دیں گے اور ان کی مجبوریوں کو سمجھتے ہوئے یہ سمجھتے ہیں کہ اگر وہ نظام بدلنا چاہتے ہیں تو کس طرح سے بدلیں گے۔ اور یہی وہ چیلنج ہے جو پاکستانی قوم کو درپیش ہے۔

پیپلز پارٹی سیاسی اور نفسیاتی طور پر آزاد نہیں ہے بلکہ اس کی گردن امریکہ کے ہاتھوں میں ہے۔ آزاد تو نواز شریف اور اے پی ڈی ایم ہیں، اگر آصف زرداری بھی آزاد ہوں تو آزادانہ فیصلے ممکن ہونگے۔ اس لئے میں زرداری صاحب کیلئے عطاء المصطفیٰ قاسمی کا مشورہ دہرانا چاہوں گا:

"میری خواہش ہے کہ آپ خوف کی سیاست سے باہر نکلیں اور آگے بڑھ کر اس اسٹیبلشمنٹ پر وار کریں جس نے ذوالفقار علی بھٹو کو تختہ دار پر چڑھایا، میاں نواز شریف کو قید و بند اور جلاوطنی کی اذیتوں سے گزارا، محترمہ بینظیر بھٹو کو شہید کیا۔ ہزاروں سیاسی کارکنوں کو تاراج کیا، ہزاروں پاکستانیوں کو امریکہ کے ہاتھوں فروخت کیا اور آپ کو بھی گروی رکھنے کی کوشش میں ہے .... آپ کی ایک ہی للکار ...... آپ کو ہمیشہ کیلئے خوف سے اور پاکستانی قوم کو غلامی سے آزاد کرادے گی۔"

سلسلہ روز و شب نقش گر حادثات ہے، اور نہ ہی وقت کسی کیلئے ٹھہرتا ہے وقت پر کئے گئے فیصلے انسان کی قوت ارادی، اس کے شعور اور نفسیات کا مظہر ہوتے ہیں، تیزی سے بدلتے ہوئے حالات ایسے ہی فیصلوں کے متقاضی ہیں، مجھے یقین ہے ہماری سیاسی قیادت قوم کو نا امید نہیں کرے گی!۔

غلطی کہاں ہوئی

تنویر قیصر شاہد

چند دن پہلے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک کمیٹی نے "جماعت الدعوۃ" کے سربراہ پروفیسر حافظ سعید کو "دہشت گردوں" کی فہرست میں شامل کر دیا اور "جماعت الدعوۃ" بھی دہشت گرد" قرار پائی ہے۔ حافظ سعید صاحب کے ساتھ "دہشت گردوں" میں تین نام اور بھی ہیں، ذکی الرحمٰن، حاجی محمد اشرف اور احمد بہاذوق!! 26 نومبر کو ممبئی کے ہوٹلوں اور یہودیوں کی عبادت گاہ پر دہشت گردوں کے حملے کے بعد حافظ سعید، ان

اعترافاتی کھانیاں مستقبل قریب میں ان کے لئے فرد جرم اور گلے کا پھندا بننے والی ھیں۔

کی جماعت اور ان کے بہت ہی قریبی ساتھی ذکی الرحمٰن لکھوی (جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ "لشکر طیبہ" انہیں کی کمان میں بروئے کار رہی ہے) پر شدید دباؤ آرہا تھا۔ بھارت کی طرف سے اس الزام کو بار بار دہرایا گیا کہ یہی شخصیات اور ان کی دونوں جماعتیں ممبئی حملوں کی پشت پر ہیں۔ اندازہ یہی تھا کہ "جماعت الدعوۃ" اور "لشکر طیبہ" کے سربراہوں پر پابندیاں عائد ہو جائیں گی۔ اور پھر ہوا بھی یہی، سچی بات یہ ہے کہ حافظ

رسالہ "الدعوۃ" نے فروری 2000 کے شمارے میں دھلی کے لال قلعے پر لشکر طیبہ "کے جانبازوں کے ایک حملے کی کاروائی شائع کی

سعید اور "جماعت الدعوۃ" کو دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کئے جانے سے افسوس اور دکھ ہوا ہے۔ پروفیسر صاحب پریس کانفرنسوں میں بار بار مطالبہ کر رہے ہیں کہ انہیں پابندیوں میں جکڑنے اور دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کرنے والے ان کے خلاف ثبوت سامنے لائیں۔ ہم ان کا سامنا کرنے کیلئے دنیا کی ہر عدالت میں جائیں گے لیکن ان کے مطالبے پر کوئی دھیان نہیں دے رہا۔ بالکل اسی طرح جیسے اسامہ بن لادن اور ملا عمر نائن الیون کے بعد بار بار مطالبہ کرتے رہے کہ ثبوت لائے جائیں کہ واقعی اسامہ نائن الیون کے سانحہ کا ذمہ دار ہے لیکن ٹھوس ثبوت سامنے لانے کی بجائے افغانستان کی اینٹ سے اینٹ بجادی گئی اور طالبان کو بھی رگید دیا گیا۔

"جماعت الدعوۃ" 1986ء میں معرض وجود میں آئی تھی۔ پہلے اس کا نام مرکز "الدعوۃ والارشاد" تھا۔ اب جبکہ لاتعداد حوادثات کا بہت سا پانی 22 برسوں کے دوران پلوں کے نیچے سے بہہ چکا ہے، جماعت الدعوۃ" کے بانیان اور اکابرین (مثلاً حافظ سعید، پروفیسر ظفر اقبال، حافظ عبد الرحمٰن، مفتی عبد الرحمٰن مکی، حافظ عبدالسلام بن محمد، شیخ جمیل الدین، مفتی عبدالرحمٰن رحمانی،) نے کبھی سوچا نہ تھا کہ خالصتاً اہل حدیث مسلک کی بنیاد پر بننے والی یہ جماعت جہاد کی تلوار سے ساری دنیا پر غلبہ پانے کا عزم لے کر باہر نکلنے والوں کو بھی "دہشت گردوں" کے غیر مناسب نام سے بھی پکارا جائے گا۔ یو این کی طرف سے "جماعت الدعوۃ" اور "لشکر طیبہ" کا دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کیا جانا، دراصل بھارت کی سفارتی کامیابی اور پاکستان کی ناکامی ہے (حافظ سعید کو تین ماہ کے لئے نظر بند کرنے کے احکامات پر بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ کی خوشی اس بات کی علامت ہے) ہمیں یہ ناکامی اور شکست تسلیم کر لینی چاہیے۔ حافظ سعید کا اسم گرامی ٹیررسٹ لسٹ میں شامل کیا جانا محض انہی کی نہیں، پاکستانی اور اسلامیان پاکستان کی بھی بدنامی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ غلطی کہاں سے ہوئی؟! اگر جماعت الدعوۃ" کے ہمارے دوست لشکر طیبہ کی وابستگان، حافظ سعید کے جانثار اور ذکی الرحمٰن لکھوی کے فدائین ناراض نہ ہوں تو ہم یہ کہیں گے کہ اگر "لشکر طیبہ" کے امیران بلیک اینڈ وائٹ شکل میں بھارت کے خلاف اپنی جنگی اور جہادی کاروائیوں اور کارناموں کا اعتراف نہ کرتے تو شاید آج انہیں ہمیں اور پاکستان کو یہ روز سیاہ دیکھنا نصیب نہ ہوتا۔ ہمارے پاس اس کی کئی مثالیں ہیں لیکن ہم یہاں صرف دو مثالیں پیش کریں گے جو ظاہر کرتی ہیں کہ "لشکر طیبہ" والے کیا کرتے رہے ہیں۔۔ پروفیسر حافظ سعید کی زیر نگرانی ماہنامہ "الدعوۃ" شائع ہوتا ہے۔ اس میگزین کی اشاعت بلا مبالغہ ایک لاکھ سے تجاوز ہے۔ رسالہ "الدعوۃ" نے فروری 2000 کے شمارے میں دہلی کے لال قلعے پر "لشکر طیبہ" کے جانبازوں کے ایک حملے کی کاروائی یوں شائع کی "شام 7:30 بجے لاہوری گیٹ سے انٹری، دو فوجی گیٹ پر موجود، دو سامنے سے آرہے تھے، لیکن کسی نے شک نہ کیا۔ اس وقت وہاں فوجیوں کے خاندانوں کا فنکشن ہو رہا تھا۔ وہ شو کی ٹکٹیں خریدنے اندر چلے گئے۔ جب شو اچھی طرح شروع ہو گیا تو یہ شو سے باہر

کرم مصطفیٰ ٹرسٹ کے تحت الحمد للہ

"اسلامک فاؤنڈیشن ہائی اسکول"

(انگلش میڈیم)

کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے۔

کرم مصطفیٰ ٹرسٹ کے تحت دارالعلوم المصطفیٰ ٹرسٹ میں کرم ایجوکیشنل ورلڈ کا قیام بھی عمل میں لایا جا چکا ہے۔ دینی و دنیاوی علوم جدید تقاضوں کے تحت شروع کر دیئے گئے ہیں۔

نرسری تا میٹرک، ناظرہ قرآن اور حفظ القرآن، تجوید القرآن، درس نظامی، کمپیوٹر

نوٹ

مسافر طلباء کے لئے کرم مصطفیٰ ٹرسٹ میں تمام تر سہولیات موجود ہیں

قیام، طعام اور علاج معالجہ

شیخ الجامعہ کرم مصطفیٰ ٹرسٹ (حیدرآباد)

مولانا محمد ذاکر صدیقی

0333-2602902

خلیفہ مجاز شیخ الاسلام، مفتی اختر رضا خان برکاتی ازہری بریلی یوپی انڈیا

نکل کر ایک جگہ چھپ گئے۔ 8:30 بجے سول لوگ چلے گئے اور اسی لئے انتظار کیا کہ سول لوگ پہلے چلے جائیں۔ 8:40 بجے ایک فوجی آیا اور انہیں ایک جگہ شک کی نظر سے دیکھا۔ تو بھائیوں نے اس پر برسٹ مار کر کارروائی شروع کر دی اور بھاگتے ہوئے گاڑیوں کی پارکنگ پر آگئے۔ وہاں بھی ایک فوجی دائیں بائیں بھاگ دوڑ رہا تھا۔ اسے بھی ایک مارا۔ پھر فوجیوں کی رہائشی بیرکوں میں دو کمروں میں علیحدہ علیحدہ داخل ہوئے۔ ایک بھائی نے برسٹ لگایا اور دوسرے نے گرنیڈ مارا۔ ایک کمرہ خالی تھا اور ایک کمرے میں ایک فوجی تھا۔ پھر نکلے اور رہائشی سول علاقے کی طرف آئے۔ وہاں ایک بندہ موٹر سائیکل پر آرہا تھا اور ایک گاڑی بھی فلیٹ سے نکلی۔ بھائیوں نے ان دونوں کی طرف گن سیدھی کی لیکن سول سمجھ کر جانے دیا۔ وہ دونوں چلے گئے۔ پھر ایک گاڑی ایک سائیڈ سے آئی۔ اور دو فوجی نیچے اترے انہیں برسٹ مارا۔ ایک سنتری بھی بھاگتا ہوا آیا تو ایک فدائی نے دس میٹر کے فاصلے پر جا کر اسے مارا۔ اور پھر ہر طرف سے فائرنگ ہو رہی ہے۔ پھر فدائی بھاگتے بھاگتے جدا ہو گئے اور پھر دونوں بھائی باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ باہر نکلنے کے بعد ایک طرف کمرے میں ایک فوجی نظر آیا تو اسے برسٹ مارا اور ختم کر دیا۔ اب ہر طرف آرمی بہت پھیل چکی تھی لیکن پھر بھی اللہ کی مدد سے یہ فدائی نکلنے میں کامیاب ہوئے۔ اس طرح ہماری اطلاع کے مطابق کل 12 فوجی ڈھیر ہوئے"

اسے لشکر طیبہ کے قائدین کی کفار کے خلاف فتوحات کے نشے میں چور ہونا سمجھ لیجئے یا اسے عاقبت نااندیشی کا نام دے دیجئے، بھارت کے خلاف "لشکر طیبہ" کے کارناموں کے اعترافات "جماعت الدعوۃ" کے رسالے "الدعوۃ" میں بار بار شائع کئے جاتے رہے۔ اسی طرح کا ایک اور اعتراف اسی میگزین میں فروری 2001ء کے شمارے میں اس وقت شائع کیا گیا جب "لشکر طیبہ" نے سرنگر ایئر پورٹ پر حملہ کیا تھا۔ بھارت کے اندر "لشکر طیبہ" کی یہ کارروائیاں اس وقت ہو رہی تھیں جب ابھی لشکر طیبہ پر پابندیاں عائد نہیں کی گئی تھیں۔ لیکن لشکر والے قطعی بے خبر تھے۔ کہ ان کی یہ اعترافاتی کہانیاں مستقبل قریب میں ان کے لئے فرد جرم اور گلے کا پھندا بننے والی ہیں۔

قارئین کرام! ان دونوں واقعات کو پڑھیے اور دل پر ہاتھ رکھ کر فیصلہ کیجئے کہ غلطی کس کی ہے؟ اور یہ بھی کہ جب "الدعوۃ" میں "لشکر طیبہ" کی فتوحات "سنہری داستانیں" شائع ہو رہی تھیں، ہمارے ریاستی ادارے کہاں تھے اور ہمہ مقتدر قوتیں کیا کر رہی تھیں؟ اور مجاہدوں کے مجاہد لیڈر قبلہ حافظ محمد سعید نے "الدعوۃ" جریدے کی انتظامیہ اور مدیران کو یہ کہانیاں شائع کرنے سے منع کیوں نہ کیا؟ (بشکریہ روزنامہ ایکسپریس)

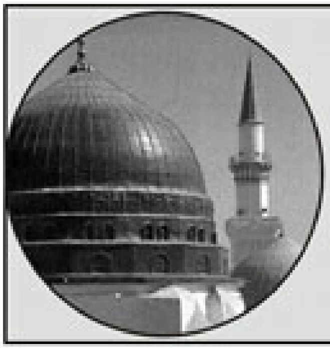

مصطفائی معاشرے کی تشکیلی بنیاد

پروفیسر قاری محمد اقبال

نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت مدینہ کے فوراً بعد معاشرے کو اسلامی رنگ میں ڈھالنے اور ایک پاکیزہ، مہذب اور پرامن مصطفائی معاشرے کے قیام کیلئے کوشش شروع فرمادی تھی۔ اس کوشش کیلئے کچھ بنیادی اصول طے کرلئے گئے تھے جن کی اساس پر تہذیبی مساعی کو مرتکز کیا گیا، اور یوں بہت قلیل عرصے میں مدینہ طیبہ میں ایک پاکیزہ معاشرے کا واقعی قیام عمل میں آگیا۔ قیام معاشرہ کے تاسیسی تشکیلی اصولوں میں سب سے اہم اصول "اخوت" کو قرار دیا جاسکتا ہے۔ اخوت کے بارے میں اسلامی تعلیمات کا جائزہ پیش خدمت ہے۔

اسلام اور عالمگیر انسانی اخوت

اخوت کا لفظی معنی "بھائی ہونا" ہے۔ عام طور پر اس لفظ سے خاندانی اور قرابتی اخوت مراد لی جاتی ہے۔ اخوت کا یہ تصور محدود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے اثرات و فوائد بھی محدود ہیں۔ اسلام نے اخوت کے دائرے کو وسیع کر کے اسے پوری امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام بلکہ پوری انسانیت تک پھیلا دیا ہے۔ گویا مصطفائی معاشرے کے تمام افراد کسی نہ کسی لحاظ سے اخوت کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔ اور مسلم وغیر مسلم کی ایک اعتبار سے تفریق کے باوجود آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ عالمگیر انسانی اخوت کے بارے میں قرآن پاک کے ارشادات ملاحظہ ہوں:

"یاایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منھا زوجھا وبث منھما رجالا کثیرا ونساء"

"اے انسانو! اپنے رب کی نافرمانی سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اس کا جوڑا بنا کر دونوں سے مردوں اور عورتوں کی بڑی تعداد پیدا کی۔"

یاایھا الناس انا خلقناکم من ذکر و انثیٰ وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم"

"اے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں قوموں اور قبیلے بنایا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، بیشک اللہ کے ہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے"۔

مذکورہ بالا آیات میں تمام انسانوں کے ایک جان سے پیدا کرنے کا ذکر پہلے مرحلے کی اور مرد و عورت سے پیدا کرنا کا ذکر تخلیق انسانیت کے دوسرے مرحلے کی نشان دہی کرتا ہے۔

قرآن شعوب وقبائل میں تقسیم کی حکمت "تعصب" نہیں "تعارف" بیان کرتا ہے اور شعوب وقبائل کا ذکر کرنے سے پہلے بھی ازالہ تعصب کے لئے تمام انسانوں کے ایک ماں باپ کی اولاد ہونے کا اور بعد میں بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت کا معیار شعوب وقبائل سے تعلق کی بجائے تقویٰ بیان کرتا ہے۔

اسلام نے انسانوں کو ایک کنبہ کے افراد قرار دے کر ایک دوسرے کے قریب کر دیا۔ جان پہچان سے قطع نظر ہر شخص کو "السلام علیکم" کہنے کی تعلیم دی، تا کہ افراد معاشرہ کی آپس میں نفرتیں محبتوں میں بدل جائیں۔

فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے صحن حرم میں جو خطبہ ارشاد فرمایا: اس میں آپ ﷺ نے اسی عالمی انسانی اخوت کا ذکر فرمایا:

"یا معشر قریش ان اللہ قد اذھب عنکم نخوۃ الجاھلیۃ وتعظمھا بالآء والناس من آدم وآدم من تراب"

"اے گروہ قریش! بے شک اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کی ضد اور آباء کی وجہ سے اپنے کو بڑا سمجھنا ختم کر دیا ہے۔ انسان آدم سے ہیں اور آدم علیہ السلام مٹی سے تھے۔"

اسلام نے انسانوں کے درمیان قائم تعصب کی ہر دیوار کو گرا دیا۔ اسلام نے انسانوں کو ایک کنبہ کے افراد قرار دے کر ایک دوسرے کے قریب کر دیا۔ جان پہچان سے قطع نظر ہر شخص کو "السلام علیکم" کہنے کی تعلیم دی، تا کہ افراد معاشرہ کی آپس

میں نفرتیں محبتوں میں بدل جائیں۔اسلام کا رب "رب العالمین" سارے جہانوں کا رب اسلام کا رسول "رحمۃ اللعالمین "سارے جہانوں کی رحمت ، اسلام کی کتاب "ذکر للعالمین" سارے جہانوں کیلئے نصیحت اور اسلام کا مرکز "مبارکا وہدی للعالمین" سارے جہانوں کے لئے باعث برکت اور ذریعہ ہدایت ہے۔

بالکل اسی طرح اسلام کا رب "رب الناس" تمام انسانوں کا رب، اسلام کا رسول "کافۃ للناس" تمام انسانوں کیلئے، اسلام کی کتاب "شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس" کے مطابق تمام انسانوں کی رہنما اور اسلام کا مرکز "ان اول بیت وضع للناس" کے مطابق تمام انسانوں کے لئے بنایا گیا ہے۔

مدینہ طیبہ میں صلح و آشتی کی تمام کوششوں اور اس سلسلے میں تحریر عہود و مواثیق کے باوجود یہود مدینہ کی اسلام دشمنی وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی رہتی تھی اور قرآن "لتجدن اشد الناس عداوۃ للذین آمنو الیھود" (آپ مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن یہود کو پائیں گے) الفاظ میں یہودیوں کی مسلمان دشمنی سے آگاہ کرنے کے باوجود انصاف پسند، منصف مزاج اور خدا خوفی رکھنے والے اہل کتاب کی تعریف کرتا ہے۔

ارشاد فرمایا:

"وان من اھل الکتاب لمن یومن باللہ ومآ انزل الیکم ومآ انزل الیھم خشعین للہ ولایشترون بایٰت اللہ ثمناً قلیلاً ط اولئک لھم اجرھم عند ربھم ان اللہ سریع الحساب "

"بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر، قرآن پر اور پہلی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں، اللہ سے ڈرتے ہیں، اللہ کی آیات پر تھوڑا معاوضہ (مال ودنیا) نہیں لیتے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہیں۔"

عیسائیوں سے مدینہ منورہ میں زیادہ سابقہ پیش نہیں آیا۔وفد نجران اور کچھ دوسرے وفود ضرور مدینہ طیبہ آئے ہیں، لیکن وہ زیادہ عرصہ مدینہ میں نہیں رہے۔حبشہ سے آنے والے ایک وفد نے قرآن کریم سنا تو آنکھیں اشک بار ہوگئیں، قرآن کریم نے ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے عیسائیوں کی کچھ باتوں کی تعریف فرمائی:

"ولتجدن اقربھم مودۃ للذین آمنو الذین قالوا انا نصاریٰ ط ذلک بان منھم قسیسین ورھبانا وانھم لا یستکبرون. واذاسمعوا ما انزل الی الرسول تریٰ اعینھم تفیض من الدمع مما عرفوا من الحق ج یقولون ربنآ آمنا فاکتبنا مع الشاھدین. ومان لنا لا نومن باللہ وماجآء نا من الحق ونطمع ان یدخلنا ربنا مع القوم الصالحین. فاثابھم اللہ بما قالوا جنٰت تجری من تحتھا الانھار خالدین فیھا ط وذالک جزاء المحسنین"

"آپ مسلمانوں سے محبت میں سب سے زیادہ قریب ان لوگوں کو پائیں گے جو نصاریٰ کہلاتے ہیں یہ اس وجہ سے ہے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے جب وہ قرآن سنتے ہیں تو آپ دیکھیں گے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے ابل پڑتی ہیں کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔وہ کہتے ہیں "اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں" ہمیں سچائی کے گواہوں میں لکھ لے۔ہم کیوں ایمان نہ لائیں اللہ پر اور جو حق کی طرف سے ہماری طرف آیا؟ ہم تمنا کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں داخل فرمائے۔ان کی اس بات پر اللہ نے انہیں ثواب میں ایسے باغات عطا فرما دیئے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہیں گے اور نیک کام کرنے والوں کا یہی انجام ہے۔"

قرآن کریم میں اہل کتاب کو غیر متنازعہ باتوں پر متفقہ طرزعمل اختیار کرنے کی دعوت دی گئی ہے:

"قل یآھل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سوآءٍ م بیننا وبینکم ان لا تعبدوا الا اللہ ولانشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ"

" فرما دیجئے اے اہل کتاب! آؤ اس بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان ایک جیسی ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب نہ بنائے۔"

مصطفائی معاشرے میں غیر مسلموں کے ساتھ انسانی بھائی چارے کا فرد سمجھ کر بھائیوں جیسا سلوک کیا جائے گا' ان کی جان مال، عزت، آبرو اور مال کی حفاظت کی جائے گی۔ ان کی دیت مسلمانوں کی دیت کے برابر ہوگی۔ مسلمانوں سے زیادہ ان پر مالی بوجھ نہیں ڈالا جائے گا' ان کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی ہوگی ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی جائے گی ان کو اپنے نمائندوں کے انتخاب کا حق حاصل ہوگا۔حکومتی اداروں میں ان کی ملازمت پر پابندی نہیں ہوگی اور دو یا تین کلیدی ریاستی وحکومتی عہدوں کے علاوہ بڑے سے بڑا عہدہ حاصل کرسکیں گے۔"

قرآن وسنت اور اسلامی اخوت

عالمگیر انسانی اخوت سے آگے بڑھ کر اسلام نے عقیدے اور نظریے کی بنیاد پر اسلامی اخوت کا تصور دیا ہے۔ اخوت کی اس نوعیت پر زیادہ زور دیا گیا ہے کیونکہ عملاً اخوت کی یہی قسم مصطفائی معاشرے کی بنیاد ہے۔ مسلمان اپنے طور پر تمام انسانوں کو انسانی بھائی سمجھتے بھی رہیں لیکن دوسروں کو قائل ومجبور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ بھی مسلمان کو اپنا بھائی سمجھیں۔ مسلمان اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کے پابند ہیں، اس لئے ہر مسلمان کو اپنا بھائی سمجھنا ہی اسلام وایمان اور قرآن وسنت کی تصدیق ہے۔

اسلامی اخوت کے بارے میں قرآن کریم کے ارشادات

"انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم واتقوا اللہ لعلکم ترحمون"

مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اس لئے اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ، اللہ کی نافرمانی سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

"یآیھا الذین آمنو اتقوا اللہ حق تقتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون. واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا واذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذکنتم اعدآءً فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخواناً وکنتم علی شفا حفرۃ النار فانقذکم منھا ط کذلک یبین اللہ لکم آیاتہ لعلکم تھتدون."

"اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت نہ آئے مگر اسلام کی حالت میں ،سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو، اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو تم آپس میں دشمن تھے، پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی، اور تم اس کے فضل سے بھائی بن گئے تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اللہ نے تمہیں اس سے بچالیا۔ اللہ تعالیٰ تمہاری رہنمائی کیلئے اپنی آیتوں کی اسی طرح وضاحت فرماتا ہے۔"

"ویسئلونک عن الیتمیٰ ط قل اصلاح لھم خیر ط وان تخالطوھم فاخوانکم ط واللہ یعلم المفسد من المصلح ط ولو شآء اللہ لاعنتکم ط ان اللہ عزیز حکیم"

آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ بتا دیں کہ ان کی اصلاح اچھی بات ہے ،اور اگر تم انہیں (اخراجات میں) اپنے ساتھ ملالو تو وہ تمہارے بھائی ہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہتا تو (اخراجات اٹھانہ کرنے کا حکم دے کر) تمہیں مشقت میں ڈال دیتا ،اللہ تعالیٰ قوت وحکمت والا ہے۔"

"یآیھا الذین آمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضاً ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا فکرھتموہ ط واتقوا اللہ ط ان اللہ تواب رحیم."

اے ایمان والو! زیادہ گمان میں پڑنے سے بچو، کچھ گمان گناہ ہوتے ہیں، ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو، ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو، کیا تم میں سے کوئی اپنے مرحوم بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ اس سے تمہیں خود گھن آئے گی، اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ توبہ قبول فرمانے والا رحم کرنے والا ہے۔"

WWW.NAFSEISLAM.COM

"یاأیھاالذین آمنوا کتب علیکم القصاص فی القتلیٰ ط الحر بالحر والعبد بالعبد والانثیٰ بالانثیٰ فمن عفی لہ من خیہ شیء فاتباع بالمعروف وآداء الیہ باحسان ط وذلک تخفیف من ربکم ورحمۃ."

"اے ایمان والو! مقتولوں کے بارے میں تم پر قصاص فرض کر دیا گیا ہے، آزاد کا بدلہ آزاد غلام کا بدلہ غلام عورت کا بدلہ عورت، پھر کسی کو اس کا بھائی کچھ معاف کر دے تو تقاضا بھی مناسب طریقے سے ہو اور ادائیگی بھی احسن طریقے سے، یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے۔"

اسلامی بھائی چارے کو عملی شکل دینے کیلئے نبی رحمت ﷺ نے دو دو مسلمانوں کو ان کے سماجی مرتبہ وطبعی مناسبت کے لحاظ سے بھائی قرار دیا تھا،مدینہ طیبہ میں مہاجرین اور انصار کے درمیان مشہور مواخاۃ سے بہت پہلے اسلامیان مکہ معظمہ میں بھائی چارہ قائم کر دیا تھا،

"فان تابو واقاموا الصلوۃ وآتو الزکوۃ فاخوانکم فی الدین ط ونفصل الایت لقوم یعلمون"

"مشرکین توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ دینا شروع کر دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی بن جائیں گے،اور جاننے والوں کے لئے ہم آیات تفصیل سے بیان فرماتے ہیں۔"

"والذین جاء ومن م بعدھم یقولون ربنا اغفرلنا والاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلاللذین آمنوا ربنا انک رؤف الرحیم."

"ان کے بعد آنے والے لوگ کہیں گے:"اے ہمارے رب! ہمیں اور ہم سے ایمان میں پہل کرنے والے ہمارے بھائیوں کو بخش دے،اور ہمارے دلوں میں ایمان کے بارے میں رنجش نہ ڈال، بے شک تو مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔"

"ونزعنا ما فی صدورھم من غل اخوانا علی سرر متقابلین"

"ہم ان کے سینوں کی ہر رنجش نکال باہر کریں گے، وہ بھائیوں کی طرح آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔"

ان آیات کریمہ سے اسلامی اخوت کی ضرورت، اہمیت اور اس کے مفید معاشرہ اثرات ونتائج کا پتہ چلتا ہے،نظری تعلیم کے ساتھ ساتھ اسلامی بھائی چارے کو عملی شکل دینے کیلئے نبی رحمت ﷺ نے دو دو مسلمانوں کو ان کے سماجی مرتبہ وطبعی مناسبت کے لحاظ سے بھائی قرار دیا تھا۔مدینہ طیبہ میں مہاجرین اور انصار کے درمیان مشہور مواخاۃ سے بہت پہلے اسلامیان مکہ معظمہ میں بھائی چارہ قائم کر دیا تھا،مشہور مؤرخ بلاذری نے لکھا ہے:

نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے مسلمانوں کے درمیان حق اور ہمدردی کی بنیاد پر مواخاۃ کرائی، آپ نے سیدنا حمزہ اور زید بن حارثہ، ابوبکر اور عمر، عثمان بن عفان اور عبدالرحمٰن بن عوف، زبیر بن العوام اور عبداللہ بن مسعود، عبیدہ بن الحارث اور بلال حبشی، مصعب بن عمیر اور سعد بن ابی وقاص، ابوعبیدہ بن الجراح اور سالم مولی ابی حذیفہ، سعید بن زید اور طلحہ بن عبیداللہ، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھائی بھائی قرار دیا"۔

مکہ مکرمہ میں اصحاب کے درمیان ہونے والی اس مواخاۃ کا ذکر حافظ ابن حجر نے بھی کیا ہے:

"قال ابن عبد البر کانت المواخاۃ مرتین :مرۃ بین المھاجرین خاصۃ وذلک بمکہ"

ان حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی اخوت کی ابتداء مکہ مکرمہ میں ہو گئی تھی۔اس اخوت نے مشرکین مکہ کے دلوں پر ایک ہیبت طاری کر دی تھی۔ مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا تھا اور اہل ایمان کو طرح طرح سے ایذاء وتعذیب میں مبتلا کرنے کے باوجود وہ اپنے منصوبوں میں ناکام ہو گئے، تھے۔ "یسئلونک ماذا ینفقون قل العفو" نے معاشی طور پر کمزور مسلمانوں کو اپنے قدموں پر کھڑا رہنے کا حوصلہ بخش دیا تھا اور اصحاب ثروت اپنی ضرورت سے زیادہ تمام سرمایہ صَرف کر کے مسلمان غلاموں اور کنیزوں کو آزاد کرا رہے تھے۔ یوں اسلامی مؤاخات کے موثر اور انقلابی نتائج کا مسلمانوں نے مکہ مکرمہ میں ہی عملی تجربہ ومشاہدہ کر لیا تھا۔

مدینہ طیبہ میں تشریف لانے کے کچھ ہی عرصہ بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔اس بھائی چارے کا بنیادی مقصد تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ اخوت کی زبانی تعلیمات کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو عملی تجربے سے گزار کر اس کی واقفیت سے آگاہ کرنا تھا کہ کہیں لوگ اخوت کی تعلیم پر عمل کو ناممکن نہ سمجھنے لگیں، اس کی ایک حکمت ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے"

"آخیٰ بین اصحابہ لیذھب عنھم وحشۃ الغربۃ ویتانسوا من مفارقۃ الاھل والعشیرۃ ویشد بعضھم ازر بعض"

"نبی کریم ﷺ نے اپنے اصحاب میں مواخاۃ قائم فرمائی تا کہ ان سے پردیس کی تنہائی دور ہو جائے اور اہل وعیال اور اقارب کی جدائی میں انہیں انس حاصل ہو اور وہ ایک دوسرے کی قوت بن سکیں"۔

حافظ ابن تیمیہ نے مؤاخاۃ کی حکمت ان الفاظ میں بیان کی ہے

"لان المؤاخاۃ شرعت لارفاق بعضھم بعضا ولتتالف قلوب بعضھم علی بعض".

"کیونکہ مؤاخاۃ ایک دوسرے کی راحت اور دلی محبت پیدا کرنے کے لئے قائم کی گئی تھی۔"

ابتداء میں بھائی قرار دیے جانے والوں کو وقتی طور پر ایک دوسرے کا وارث بھی بنا دیا گیا جسے ذوی الارحام کے حق میں کمی کی وجہ سے اور مہاجرین کے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جانے کے بعد منسوخ کر دیا گیا۔

"فلما عز الاسلام واصبح الشمل وذھبت الوحشۃ ابطل المواریث وجعل المومنین کلھم اخوۃ وانزل (انما المومنون اخوۃ)یعنی فی التوادد وشمول الدعوۃ"

جب اسلام کو قوت حاصل ہو گئی تو بچھڑے لوگ آملے تنہائی کا احساس ختم ہو گیا تو مواریث منسوخ کر دیے گئے اور سب مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دے دیا گیا اور حکم نازل ہو گیا کہ "سب مومن بھائی ہیں۔"یعنی باہمی محبت اور شمول دعوت میں۔"

اس مؤاخاۃ کے اسلامی معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوئے، انس ومحبت کے چشمے کس طرح پھوٹے، دلوں کے گلستان کس طرح کھلے؟اور روحوں کی دنیا کس طرح آسودہ ہوئی؟ اس کا اندازہ ان باتوں سے کیجئے:

(۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں "ہم نے دیکھا کہ کوئی مسلمان اپنے آپ کو اپنے دینار یا درہم کا اپنے مسلمان بھائی سے زیادہ حق دار سمجھتا تھا"

(۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جناب عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن الربیع رضی اللہ عنہما کے درمیان مؤاخاۃ قائم کی، جناب سعد، جناب عبدالرحمٰن بن عوف کے پاس گئے اور کہا:

میں مدینہ منورہ میں سب سے زیادہ مالدار ہوں، آپ کو اپنا آدھا مال دیتا ہوں اور میری بیویوں میں سے جس کے بارے میں آپ کہیں طلاق دیتا ہوں عدت گزارنے پر آپ اس سے نکاح کر لیں، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف نے فرمایا:اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے اہل ومال میں برکت عطا فرمائے، مجھے بازار کا راستہ دکھا دیں" جہاں بعد میں آپ نے تجارت شروع کی، رضی اللہ عنہما"

(۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین نے عرض کیا "یارسول اللہ! ہم بہت سے لوگوں کے پاس جاتے رہے ہیں لیکن ہم نے انصار جیسے لوگ نہیں دیکھے جو تھوڑے مال میں شریک کرتے اور زیادہ مال کو خرچ کرتے ہیں انہوں نے ہمیں مشقت میں شریک نہیں کیا لیکن فائدے میں شامل کر لیا، ہمیں ڈر ہے کہ سارے کا سارا اجر وثواب وہی لے جائیں گے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں ان کی تعریف کرنے اور ان کے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کا اجر ملے گا۔"

مؤاخاۃ کے بارے میں چند اہم نکات

۱) عمومی طور پر یہ مؤاخاۃ مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان ہوئی۔

۲) بعض مصلحتوں کی وجہ سے حضور کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے کچھ مہاجرین کے درمیان بھی بھائی چارہ قائم کیا۔ مثلاً سیدنا حمزہ بن عبد المطلب اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما کے درمیان، جناب زبیر بن العوام اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان اور خود نبی کریم ﷺ اور سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے درمیان۔

۳) مؤاخاۃ کے اس سلسلے میں توسیع بھی ہوتی رہی، مؤاخاۃ میں شامل لوگوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف اقوال کا سبب بھی یہی توسیع ہے۔ حافظ ابن حجر نے جناب سلمان فارسی اور ابو الدرداء رضی اللہ عنہما کی مؤاخاۃ سے واقدی کے انکار کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے:

"واستمر صلی اللہ علیہ وسلم یجددھا بحسب من یدخل فی الاسلام ویحضر الی المدینۃ ولیس باللازم ان تکون المؤاخاۃ وقعت وقعۃ واحدۃ۔"

نبی کریم ﷺ نے نئے لوگوں کے اسلام میں داخل ہونے اور مدینہ منورہ حاضر ہونے پر مؤاخاۃ کی تجدید جاری رکھی ضروری نہیں کہ مواخاۃ کا واقعہ ہوا ہو۔

۴) بعض صحابہ کی غیر موجودگی میں ان کے بھائی نامزد کر دیئے گئے تھے، مثلاً سیدنا جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھائی بنایا گیا حالانکہ سیدنا جعفر رضی اللہ عنہ ابھی حبشہ سے واپس نہیں آئے تھے۔

مصطفائی معاشرے کے اسلامی بھائیوں کیلئے نبوی تعلیمات

۱) ایک آدمی اپنے بھائی کو ملنے کیلئے دوسری بستی کو گیا، اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بھیج دیا۔ فرشتے نے پوچھا: "کدھر جا رہے ہو؟" کہا اس بستی میں اپنے بھائی کو ملنے کیلئے" فرشتے نے پوچھا: "اس کے کسی احسان کا بدلہ اتارنے جا رہے ہو؟" کہا نہیں صرف اللہ کی محبت میں" فرشتے نے کہا مجھے تیری طرف اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے اور پیغام دیا ہے کہ اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔"

۲) اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ مظلوم ہو تو مدد کریں لیکن ظالم کی مدد کیونکر؟ فرمایا: اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو ظلم سے روک دے" گویا ظالم کو ظلم سے روکنا اسکی مدد ہے۔

۳) تم لوگ میرے پاس اپنے جھگڑے لے کر آتے ہو تم میں سے کوئی اپنی چرب زبانی سے اپنا موقف بہتر طور پر پیش

ان مبارک تعلیمات نے عرب کے جاہل، اکھڑ، جنگجو، بے رحم اور اخلاقی لحاظ سے دنیا کی پس ماندہ ترین قوم کو اعلیٰ اخلاق کے پیکر، رحمدل، خداترس انسان دوست، علم کے شیدائی اور دنیا کے رہبر ورہنما بنا دیا۔ ان پر عمل کر کے آج بھی مصطفائی معاشرہ قائم کیا جا سکتا ہے اور دنیا کو امن وسلامتی کی ضمانت مل سکتی ہے

کرتا ہے۔ اور میں اس کے حق میں فیصلہ دیتا ہوں۔ میں کسی کے حق میں فیصلہ کر دوں تو بھی وہ اپنے بھائی کا حق نہ لے، وہ اس لئے آگ کا ٹکڑا ہوگا۔

۴) جس آدمی نے اپنے بھائی کو کہا: اے کافر! تو کفر دونوں میں سے ایک پر ضرور لوٹے گا، جس کو کافر کہا گیا اور اس پر ورنہ کہنے والے پر۔

۵) تیرا اپنے بھائی کو دیکھ کر تبسم صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ تیرا اس آدمی کو دیکھنا صدقہ ہے جو تجھے دیکھنا نہیں چاہتا۔ راستے سے پتھر کانٹے اور ہڈی کو ہٹا دینا صدقہ ہے اپنے ڈول کا پانی اپنے بھائی کے ڈول میں ڈال دینا تیرے لئے صدقہ ہے۔

۶) پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور مشرک کے سوا سب کو بخش دیا جاتا ہے سوائے اس آدمی کے جس کی اپنے بھائی سے دشمنی ہو۔ کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو رہنے دو یہاں تک کہ صلح کر لیں۔

۷) مسلمان کی اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس لئے دعا ضرور قبول ہوتی ہے، اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے جب وہ دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے "آمین" اور تیرے لئے بھی ویسی ہی۔

۸) آپس میں حسد نہ کرو، دھوکہ دینے کیلئے ایک دوسرے کے مال کی بے جا تعریف یا تنقیص نہ کرو، ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو۔ کوئی اپنے بھائی کی خریدی ہوئی چیز زیادہ دام نہ لگائے۔ اللہ کے بندو! بھائی بن جاؤ" مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے رسوا کرتا ہے، نہ اسے حقیر سمجھتا ہے

جس نے اپنے بھائی کی عزت بچالی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کو آگ سے بچائے گا۔

سینہ اقدس کی طرف اشارہ کر کے تین دفعہ فرمایا" تقویٰ یہاں ہے "آدمی کے لئے یہی برائی بہت ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ایک مسلمان کو خون، مال اور آبرو دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔"

۹) کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھ خواہ اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملنا ہو۔

۱۰) کسی آدمی کیلئے تین راتوں سے زیادہ اپنے بھائی سے قطع کلامی حلال نہیں، جو آمنے سامنے آتے ہیں تو ادھر ادھر ہو جاتے ہیں ان میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

۱۱) تم میں سے کوئی اپنی دیوار پر اپنے بھائی کو کچھ رکھنے سے نہ روکے۔

۱۲) تمہارے بھائی تمہارے تابعدار ہیں، جنہیں اللہ نے تمہارا دست نگر بنایا ہے پس جس آدمی کا بھائی اس کا دست نگر ہو تو وہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور ویسا لباس دے جیسا خود پہنتا ہے ان کی طاقت سے زیادہ ان سے مشقت نہ لو اور سخت کاموں میں ان کا ہاتھ بٹا دیا کرو۔

۱۳) مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ ظلم ہونے دیتا ہے جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرماتا ہے۔ جو مسلمان کی تکلیف دور کرے اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیفوں میں سے اس کی کوئی تکلیف دور فرماتا ہے۔ جو مسلمان کی پردہ پوشی کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

۱۴) مسلمان کے اپنے مسلمان بھائی پر چھ حق ہیں، جب وہ چھینک مارے تو یرحمک اللہ کہے، بیمار ہو تو عیادت کرے، غیر موجودگی میں بھی خیر خواہی کرے، جب ملے تو سلام کہے، وہ بلائے تو جواب دے، اور جب فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے پیچھے چلے۔

۱۵) جس نے اپنے بھائی کی عزت بچالی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کو آگ سے بچائے گا۔

۱۶) جس شخص نے مسلمان کی دنیاوی تکلیف کو دور کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی کسی تکلیف کو دور فرمائے گا۔ جس نے تنگ دست کو سہولت دی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اسے سہولت دے گا جس نے مسلمان کا عیب چھپایا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کا عیب چھپائے گا۔ جب تک وہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں مصروف رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں رہتا ہے۔

ان مبارک تعلیمات نے عرب کے جاہل، اکھڑ، جنگجو، بے رحم اور اخلاقی لحاظ سے دنیا کی پس ماندہ ترین قوم کو اعلیٰ اخلاق کے پیکر، رحمدل، خداترس انسان دوست، علم کے شیدائی اور دنیا کے رہبر ورہنما بنا دیا۔ ان پر عمل کر کے آج بھی مصطفائی معاشرہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ اور دنیا کو امن وسلامتی کی ضمانت مل سکتی ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

تگ و تاز

معاشی بحران پر قابو پانے کیلئے ملک سے باہر منتقل کیا گیا سرمایہ واپس لایا جائے، میاں فاروق مصطفائی

جاوید خان (نمائندہ) حکومت کو تمام سیاسی جماعتوں اور تمام مکاتب فکر کو ساتھ لیکر معاشی مسائل کا حل تلاش کرنا چاہئے۔ تمام محب وطن اداروں، جماعتوں کو پاکستان بچاؤ پاکستان سنوارو کے نعرے پر دل سے عمل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار مصطفائی تحریک پاکستان کے مرکزی امیر میاں فاروق مصطفائی نے مصطفائی فکری نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ "پاکستان" کے مسائل کا حل مصطفائی معاشرے کے قیام میں ہے۔ جہاں عدل وانصاف کے مصطفائی نظام سے ہر حق دار کو اس کا حق ملے گا انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ تمام محب وطن قوتیں متحد ہو کر پاکستان کی سلامتی کو درپیش خطرات کے مشترکہ لائحہ عمل طے کریں، انہوں نے مزید کہا کہ تمام سیاست دانوں، جرنیلوں، بیوروکریٹس کو اپنا ملک سے باہر سرمایہ وطن لانا چاہیے۔ اسی سے وطن کے اقتصادی و معاشی بحران پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مصطفائی رضا کاروں پر زور دیا کہ وہ بڑھتی ہوئی غربت میں اپنے دکھی بھائیوں کیلئے ایثار و محبت کا سائبان بن جائیں۔

سقوط ڈھاکہ کے سیاسی محرکات کی بھی انکوائری ہونی چاہیے، مصطفائی فورم

میڈیا، سیاستدانوں، فوجیوں اور بیوروکریسی کے غلط کام بے نقاب کرے، خود سازش میں شریک نہ ہو، شرکاء

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) مصطفائی فورم کے شرکاء نے سقوط ڈھاکہ کے سیاسی محرکات کی مکمل انکوائری کا مطالبہ کیا ہے۔ فورم میں سانحہ مشرقی پاکستان کے عوامل پر روشنی ڈالی گئی۔ مقررین نے تمام قومی اداروں پر زور دیا کہ وہ سانحہ مشرقی پاکستان کے حوالے سے قوم کو آگاہ کریں۔ اس موقع پر میڈیا کے حوالے سے یہ رائے تھی کہ میڈیا سیاستدانوں، فوجیوں اور بیوروکریسی کے غلط کاموں کو بے نقاب کرے خود ان کی سازش کا حصہ نہ بنے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

حکومت سادگی اپنا کر معاشی بحران پر قابو پا سکتی ہے، طاہر انجم شیخ

تاجر سادگی کا آغاز کر چکے ہیں، انہوں نے عہد کیا ہے کہ وہ مزید قرضہ نہیں لیں گے، چیئرمین مصطفائی بزنس فورم

لاہور (بیورو چیف) حکومت شاہانہ اخراجات کم کر کے اور سادہ طرز زندگی اپنا کر موجودہ معاشی بحران پر قابو پا سکتی ہے۔ محب وطن تاجر پہلے ہی سادگی مہم کا آغاز کر چکے ہیں جس کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار طاہر انجم شیخ نے تاجروں کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں بڑی تعداد میں تاجروں نے شرکت کی۔ تاجروں نے عہد کیا کہ وہ مزید قرض نہیں لیں گے۔ اور کریڈٹ کارڈ اور پرسنل لون فوری واپس کریں گے تاکہ اہل ہنود و یہود کا پاکستانی قوم کو معاشی غلام بنانے کا خواب پورا نہ ہو سکے۔ چیئرمین مصطفائی بزنس فورم نے کہا کہ ان دنوں مختلف مارکیٹوں میں قرض ایک لعنت ہے کے موضوع پر تقاریب کا اہتمام ہو رہا ہے۔ جس میں تاجروں کو بنکوں اور مالیاتی اداروں کی وطن دشمنی سرگرمیوں سے آگاہ رکھنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ جو مقامی تنظیم کے عہدیداران اور کارکنوں کی فعال کوششوں سے مختلف بنکوں سے نجات دلائی گئی ہے۔ جبکہ بنک سودی نظام کو قوم اور موجودہ واپسی کے طریق کار کو ایک سال کیلئے بغیر سود کے موخر کر دے تاکہ تاجر دل جمعی کر کام کر سکیں اور واجب الادا رقم واپس کر سکیں۔

وزیر دفاع کا دفاعی بیان

امریکی میزائل حملوں کو روکنا ہمارے بس کی بات نہیں، وزیر دفاع

لاہور (نمائندہ) وفاقی وزیر دفاع چوہدری احمد مختار نے کہا ہے کہ امریکی میزائل حملوں کو روکنا ہمارے بس کی بات ہے اور نہ ہی ہم اسکے لئے ایئر فورس استعمال کریں گے، پاکستان کو بچانے کیلئے دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری رکھنا ضروری ہے۔ امریکہ کا آئندہ 25 سے 30 سال تک افغانستان میں رہنا پاکستان کے مفاد میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ دنوں فیڈریشن آف پاکستان چیمبر اینڈ انڈسٹری کی تقریب سے خطاب اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چوہدری احمد مختار نے کہا کہ آصف علی زرداری کی تمام پالیسیاں ملک کے مفاد میں ہیں اور وہ تمام جمہوری قوتوں کو ساتھ لیکر چلنا چاہتے ہیں۔

دنیا بھر کے مسلمانوں نے ممبئی دہشت گردی کی مذمت کردی

واشنگٹن، لندن (پاکستان پوسٹ) دنیا بھر کے مسلمانوں نے حال ہی میں ممبئی دہشت گردی کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے۔ مشرق وسطیٰ سے لے کر برطانیہ و امریکہ میں مسلم کمیونٹیز نے 60 گھنٹے سے زائد کے خونی واقعات کو انسانیت کی تذلیل اور ظلم و بربریت کی بدترین داستان قرار دیا ہے۔ ممبئی کے 10 اہداف میں مسلسل حملوں میں 180 سے زائد افراد ہلاک 900 کے لگ بھگ زخمی ہوئے مسلح افراد کے مقاصد کا اب تک علم نہیں ہو سکا، ادھر انڈیا نے پاکستان پر الزام عائد کر دیا ہے کہ واحد بچ جانے والا دہشت گرد پاکستانی مسلمان اور اس کا تعلق لشکر طیبہ سے ہے۔ سعودی عرب نے دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہذب افراد اس طرح کا وحشی اقدام نہیں کر سکتے۔ مختلف مسلم لیڈروں اور تنظیموں کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کو مسلمانوں اور اسلام سے جوڑنے کی منفی روایت کا اب خاتمہ ہونا چاہیے جو قوم خود سب سے زیادہ دہشت گردی کا شکار ہے اس پر اس طرح کی الزام تراشیاں اچھی بات نہیں۔

عوامی نمائندوں کی مصروفیات

پارلیمنٹ ہاؤس اور لاجز میں چوہوں کی یلغار روکنے کیلئے ماہرین کی خدمات طلب

چوہوں کو مارنے کیلئے کافی بلیاں چھوڑی گئیں مگر خاطر خواہ کامیابی نہ ہوئی

اس منصوبے پر 10 سے 15 لاکھ روپے لاگت آئے گی، اعلیٰ سطح کے اجلاس میں فیصلہ

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) پارلیمنٹ ہاؤس اور لاجز میں چوہوں کی یلغار روکنے کیلئے اسپیکر نے ماہرین کی خدمات طلب کر لی ہیں۔ اس سلسلے میں گزشتہ دنوں اسپیکر قومی اسمبلی ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کے اجلاس میں چیئر مین سی ای اے طارق محمود، ممبر انجینئرنگ، طاہر شمشاد سیکریٹری قومی اسمبلی سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پارلیمنٹ ہاؤس اور پارلیمنٹ لاجز میں ہزاروں چوہوں نے یلغار کر دی ہے۔ چوہے پارلیمنٹ کے دفاتر اور اراکین پارلیمنٹ کی رہائش گاہوں کی آرائشی عارضی چھتوں میں داخل ہیں۔ وہ سرکاری ریکارڈ کی کتر بونت میں مصروف ہیں۔ اور وارڈ روم میں ارکان کے ملبوسات خراب کر رہے ہیں۔ سی ڈی اے کے ماہرین نے اجلاس میں رپورٹ پیش کی کہ چوہوں کی وجہ سے پارلیمنٹ ہاؤس اور پارلیمنٹ لاجز کو خطرات کا سامنا ہے بجلی کے تار عارضی چھتوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور شارٹ سرکٹ کا خطرہ موجود ہے۔ اجلاس میں چوہوں کو مارنے کیلئے پارلیمنٹ بلڈنگ اور پارلیمنٹ لاجز میں کافی بلیاں چھوڑی گئی ہیں مگر خاطر خواہ کامیابی دیکھنے میں نہیں آئی۔ کافی تعداد میں پنجرے اور کڑکیاں بھی لگائی گئیں ہیں جہاں ہر روز بیس پچیس چوہے قابو میں آجاتے ہیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ چوہوں کے اتلاف کا روایتی طریقہ کامیاب نہیں ہو سکا۔ دوسرا طریقہ تجویز کیا گیا ہے کہ کیمیکل کے استعمال سے چوہے ختم کئے جائیں۔ جبکہ تیسرا طریقہ یہ بتایا گیا ہے کہ الیکٹرانک وائبریشن سسٹم پارلیمنٹ میں لگا دیا جائے۔ اس سسٹم کی موجودگی میں ایک خاص فریکوئنسی پر نکلنے والی ساؤنڈ سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔ اس سسٹم میں ایک مشین کی خریداری پر بیس ڈالر لاگت آئے گی اور ایسی دو سو مشینیں خریدنی پڑیں گی۔ اعلیٰ سطح اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایک خاص میڈیسن بھی چوہوں کی تلفی میں استعمال ہوتی ہے جس کے کھانے کے بعد چوہا پانی کی تلاش کیلئے اپنی جگہ سے باہر آجاتا ہے

اجلاس میں طے کیا گیا کہ ڈرینج سسٹم کو بہتر بنایا جائے گا اور پارلیمنٹ کی عارضی چھتوں کے تمام سوراخ بند کئے جائیں گے

چوہوں کے اتلاف کے اس منصوبے پر دس سے پندرہ لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی ہوا کہ چوہوں کے اتلاف کے ماہرین پارلیمنٹ ہاؤس اور پارلیمنٹ لاجز کا دورہ کر کے حکمت عملی کو حتمی شکل دیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ اسمبلی کے دوران پارلیمنٹ لاجز میں ایک چوہے سے ایک خاتون ایم این اے زخمی ہوگئی تھی اور چہرے پر خراشیں آئیں تھیں۔

دنیا میں بھوکوں کی تعداد ایک ارب کے قریب ہے

نیو یارک (پاکستان پوسٹ) دنیا بھر میں خوراک کے بحران نے تقریباً ایک ارب افراد کو بھوک افلاس میں مبتلا کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی ذیلی تنظیم فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کے مطابق دنیا بھر میں بھوک و افلاس کے خاتمے کی کوششوں کو دھچکا لگا ہے اور جاری مالیاتی اور اقتصادی بحران کے باعث مزید لوگ بھوک اور غربت کا شکار ہو سکتے ہیں۔ صرف اس سال 40 ملین بھوک کا اضافہ ہوا ہے جس کے بعد تعداد 970 ملین سے تجاوز کر گئی ہے۔ 2007 میں بھوکے افراد کی تعداد میں 70 ملین کا اضافہ ہوا تھا 05-2003 میں بھوک سے بے حال افراد کی تعداد 848 ملین تھی۔

ملک بھر میں یوم سقوط ڈھاکہ انتہائی دکھ اور کرب کے جذبات کیساتھ منایا گیا

لاہور (بیورو چیف) ملک بھر میں یوم سقوط ڈھاکہ انتہائی دکھ اور کرب کے جذبات کے ساتھ منایا گیا آج سے 38 برس قبل 16 دسمبر 1971ء کو پاکستان اپنے ازلی دشمن بھارت سے شرمناک شکست سے دوچار ہوا، جس کے نتیجے میں ہزاروں جوان بھارت میں قید کر لئے گئے اور بہت سا علاقہ دشمن کے قبضہ میں چلا گیا۔ دوسرے شہروں کی طرح صوبائی دارالحکومت میں بھی اس حوالے سے متعدد تقاریب منعقد کی گئیں جن میں مقررین نے سقوط ڈھاکہ کی وجوہات، اسباب، اور نتائج پر روشنی ڈالی، اخبارات نے خصوصی ایڈیشن جاری کئے، ٹی وی چینل پر ٹاک شو ہوئے اور تعلیمی، ادبی، سیاسی، اور سماجی تنظیموں کی طرف سے خصوصی پروگرام ترتیب دیئے گئے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

زلزلہ متاثرین لگاتار چوتھا سال ناقابلِ برداشت سردی میں گزاریں گے

مظفر آباد (نمائندہ) پاکستان کی تاریخ کے بدترین زلزلہ کو تین سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے مگر بڑی تعداد میں متاثرین آج بھی امداد کے منتظر ہیں جنہیں لگاتار چوتھی سردی سخت سردی میں گزارنا پڑے گی وہ ابھی تک سردی کا مقابلہ کرنے کیلئے قطعی ناکافی ٹینٹوں اور خود ساختہ شیلٹرز میں ٹھٹھر کر کسمپرسی کی حالت میں ایک اور سخت موسم کا سامنا کریں گے۔ واضح رہے کہ 8 اکتوبر 2005ء کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں آنے والے بدترین زلزلہ کے باعث لاکھوں کی تعداد میں جاں بحق، اور چھ لاکھ سے زیادہ گھر تباہ ہوئے اور 35 سے 40 لاکھ افراد کے لگ بھگ افراد بے گھر بے آسرا ہو گئے تھے۔ دریائے جہلم اور نیلم کے پاس واقع وادی چاروں طرف سے پہاڑوں میں گھر ہونے کی وجہ سے برفانی تودوں اور مٹی کے طوفانوں کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔ آزاد کشمیر کے 10534 پرائمری و سیکنڈری اسکولوں میں سے تقریباً 10 ہزار زلزلے کی نذر ہو گئے تھے۔ ان میں سے بیشتر بدستور از سر نو تعمیر و مرمت کے منتظر ہیں۔ پاکستان پوسٹ کے سروے کے مطابق مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ ہم تین سال حکومتی وعدوں کی تکمیل کا انتظار کر رہے ہیں۔ مظفر آباد ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے مطابق 1500 میں سے صرف 450 گھر کی تکمیل ہو سکی ہے۔ یہی صورتحال دیگر شہروں کی ہے جہاں کے باشندے اور مقامی حکومتوں نے گلہ کیا ہے کہ تعمیر نو کا کام قطعی مایوس کن ہے۔ آزاد کشمیر کے وزیر تعمیر نو کا کہنا ہے کہ تعمیراتی کام انتہائی سست روی سے دوچار ہے۔ کیونکہ ہم مکمل طور پر وفاقی حکومت کے محتاج ہیں جس نے ہمیں ابھی تک کچھ نہیں دیا ہے۔ حکومت نے ایسے افراد جن کے مکانات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں 2300 ڈالر فی کس جبکہ زمین سے محروم ہونیوالوں کو فی کس ایک ہزار ڈالر دینے کا اعلان کیا ہے۔ جبکہ عوامی طبقوں میں اکثریت کا کہنا ہے کہ یہ رقم اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے۔ اتنی رقم سے مکان تو کیا ایک کمرہ بھی تعمیر نہیں ہو سکتا۔ ورلڈ بینک نے آزاد کشمیر کی تعمیر نو کیلئے حکومت پاکستان کو 40 ملین ڈالر کا سامان قرضہ دیا تھا جن میں سے 18 ملین ڈالر اسکولوں کی تعمیر نو کیلئے تھے اس رقم سے 331 پرائمری اسکولوں کی تعمیر کا منصوبہ شامل ہے۔ مگر ابھی تک اس رقم کا مصرف کہیں نظر نہیں آ رہا ہے۔ زلزلہ سے صحت کی سہولتیں فراہم کرنیوالے 95 فیصد ادارے تباہ و برباد ہو چکے ہیں۔

حضرت مکی شاہ علیہ الرحمہ کے عرس کا افتتاح

حیدر آباد (نمائندہ) شہاب الدین چنا چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف سندھ نے درگاہ حضرت مکی شاہ حیدر آباد کے مزار پر چادر چڑھا کر سالانہ تین روزہ عرس مبارک کی تقریبات کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر چیف ایڈمنسٹریٹر نے زائرین، چیئرمین وممبران مذہبی امور کمیٹی درگاہ مکی شاہ محکمہ اوقاف کے افسران وتمام لوگوں کو کہا کہ اللہ کے ولی کی درگاہ پر آ کر لوگوں کو سکون ملتا ہے اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

علامہ مفتی سبحان قادری انتقال کر گئے، نماز جنازہ میں مذہبی، سماجی رہنماؤں کی شرکت

کراچی (نمائندہ) تحریک پاکستان کے رہنما ممتاز عالم دین علامہ مفتی سبحان قادری کی نماز جنازہ ان کے صاحبزادے علامہ عبدالحلیم قادری نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں شرکت کرنے والی اہم شخصیات میں مفتی منیب الرحمٰن، علامہ جمیل احمد نعیمی، پیر فیروز شاہ قاسمی، صاحبزادہ محمد اویس نورانی، مفتی غلام نبی فخری، مفتی جان محمد نعیمی، محمد شاہد غوری، محمد شکیل قادری، علامہ غلام یاسین قادری، شبیر احمد قاسمی، مولانا غلام دستگیر افغانی، مولانا غلام محمد سیالوی، مولانا فضل منان قادری، مولانا فضل معبود قادری، پیر زادہ غلام حسین، قاضی محمد نعیمی، مفتی محمد الیاس رضوی، حاجی محمد رفیق پردیسی، عقیل کریم ڈھیڈی، امین آدم جی، آغا گل قادری، شبیر ابو طالب، مولانا غلام غوث صابری، مولانا اکرام حسین سیالوی، مولانا اشرف گورمانی، مفتی غلام مرتضیٰ مہروی، علامہ ابرار احمد رحمانی، پیر سید احمد علی سیفی، علامہ عبدالستار محمد صدیق راٹھور، محمد عارف برکاتی، عبدالرؤف چھیپل، مناف آلانہ، مولانا محمد شعیب قادری، مولانا غلام قمرالدین سیالوی، اور کثیر تعداد میں مشائخ عظام علماء اکابرین، اور کارکنان اہلسنت نے شرکت کی۔

جماعت اہل سنت کے تحت یوم دعا منایا گیا

مساجد ومدارس میں پاکستان کی سلامتی اور شہر میں امن وامان کیلئے اجتماعی دعائیں کی گئیں

کراچی (مصطفائی نیوز) جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے زیراہتمام 5 دسمبر کو یوم دعا کے طور پر منایا گیا۔ جس میں پاکستان کی داخلی سلامتی کیلئے علماء ومشائخ نے بھرپور دعائیں کیں۔ ملک بھر کی مساجد، مدارس اور خانقاہوں اور اولیاء کرام کے مزارات میں پاکستان بالخصوص کراچی کے امن وسلامتی کیلئے خصوصی طور اجتماعی دعائیں کی گئیں۔

راہ حق میں صبر واستقامت کا مظاہرہ کرنا صحابہ کرام کی سنت ہے، صاحبزادہ فضل کریم

بعض عناصر استعماری طاقتوں کے ایجنٹ بن کر پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچا رہے ہیں

کراچی (نمائندہ) مرکزی جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ رکن اسمبلی صاحبزادہ فضل کریم، سینئر نائب صدر پروفیسر محمد احمد صدیقی، حنیف حسن علوی، صاحبزادہ شبیر حسین حافظ آبادی، سیکریٹری جنرل طارق محبوب، سردار محمد خان لغاری، غلام محمد سیالوی، اور مصطفیٰ دانش نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ جذبہ ایثار قربانی بندگی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہ حق میں قربانی کیلئے صبر واستقامت کا مظاہرہ کرنا صحابہ کی سنت ہے

انہوں نے کہا کہ دور حاضر میں سامراجی قوتوں کی جانب سے عالم اسلام کے خلاف کی گئی ریشہ دوانیوں اور ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کیلئے عید قربان میں اجتماعی عزم کیا جائے۔ نسلی، لسانی، فرقہ واریت اور تعصبات مسلم امہ کے درمیان مغرب کے سامراجی ہتھیار ہیں۔ بدقسمتی سے بعض عناصر استعماری طاقتوں کے ایجنٹ بن کر پاکستان کی سالمیت واستحکام کے درپے ہیں۔

زکوٰۃ نہ دینے اور ٹیکسوں کی چوری سے غربت بڑھ رہی ہے، پروفیسر اشرفی

کسی کے پاس طاقت نہیں کہ وہ جاگیردار اور زمیندار سے ٹیکس وصول کر سکے

لاہور (بیورو چیف) مصطفائی تحریک کے نائب امیر پروفیسر راؤ ارتضیٰ حسین اشرفی نے کہا ہے کہ زکوٰۃ نہ دینے اور ٹیکسوں کی چوری کی وجہ سے غربت بڑھ رہی ہے اور یہ ہمارے معاشرے کی بڑی خرابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں نوے فیصد لوگ ٹیکس چوری کرتے ہیں اور اسی وجہ سے مسائل کھڑے ہو رہے ہیں۔ اگر حکومت کے پاس پیسہ نہیں ہوگا تو وہ کچھ نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا ہمیں یہ بات تسلیم کر لینی چاہیے کہ کسی کے پاس طاقت نہیں کہ وہ سرمایہ دار، جاگیردار اور زمیندار سے ٹیکس وصول کر سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے پاس غربت دور کرنے کیلئے صرف کاغذی کاروائی ہے۔ تقاریر ہیں مگر درآمد کرنے کیلئے کسی کے پاس وقت نہیں ہے۔

ملکی صورت حال کے پیش نظر سیاسی ومذہبی جماعتیں اتحاد کا مظاہرہ کریں، ثروت اعجاز قادری

کراچی (نمائندہ) سنی تحریک کے سربراہ محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ ملک کی خراب سیاسی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث سیاسی ومذہبی جماعتوں اور عوام کو متحد ہونے کی اشد ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے امریکی وزیر خارجہ کے ہندوستان اور پاکستان کے دورے پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ کونڈو لیزا رائس کا حالیہ دورہ ہندوستان اور پاکستان امریکی کردار پر سوالیہ نشان ؟ چھوڑ گیا ہے۔ ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ پاکستان کی قوم مجموعی طور پر متحد ہے اور کسی بھی صورت بیرونی اور سامراجی مفاہمت سے نمٹنے کیلئے پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے امریکی حکام کو خبردار کیا کہ وہ پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری کو کسی بھی ملک کے تابع کرنے سے باز رہیں۔ کیونکہ پاکستان ایک پرامن اور ہمسایوں کے حقوق کی جنگ لڑنے والا ملک ہے۔ لہٰذا خطے کے متنازع معاملات کو ہندوستان اور پاکستان کی قیادتیں حل کر لیں گی۔ اس سلسلے میں پاکستان کی جمہوری حکومت اور عوام کو امریکی ہدایات کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ واقعی پاکستان کا دوست ہے تو اسے پاکستان کے معاشی مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔

مسلمانوں کو اٹلی میں نئی مساجد کی تعمیر کی مکمل اجازت ہونی چاہیے، ویٹی کین

ویٹی کین سٹی...... عیسائیوں کے روحانی مرکز ویٹی کین سٹی کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے کہا ہے کہ مسلمانوں کو اٹلی میں نئی مساجد کی تعمیر کی مکمل اجازت ہونی چاہیے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ویٹی کین محکمہ ثقافت کے سربراہ مانسیکور جیان فرانکو راوازی نے اٹلی کے وزیر داخلہ کی طرف سے مساجد کی تعمیر پر پابندی کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی پابندیاں فائدہ مند ثابت نہیں ہو سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ عبادت گاہوں کو مذہبی سرگرمیوں تک محدود رکھنے کیلئے ان کی مانیٹرنگ کی جا سکتی ہے لیکن پابندی اس مسئلہ کا حل نہیں۔

www.nafseislam.com

فرانس میں 500 مسلمان فوجیوں کی قبروں کی بے حرمتی یہ نسل پرستی پرمبنی اقدام ہے، صدر سرکوزی

بعض غنڈہ عناصر نے کتبوں پر نازیبا الفاظ تحریر کئے، اسلام مخالف نعرے لگائے، فرانسیسی صدر نے ذمہ داروں کے خلاف کاروائی کا حکم دے دیا

پیرس (آن لائن) بعض غنڈہ عناصر نے عید الاضحیٰ کے روز شمالی فرانس کے قصبہ آرس میں نوٹرڈیم قبرستان میں واقع جنگ عظیم اول کے دوران جاں بحق ہونے والے 500 مسلمان فوجیوں کی قبروں کی بے حرمتی کی۔ ان کے کتبوں پر نازیبا الفاظ سپرے سے تحریر کئے گئے۔ اسلام کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ اور حضور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخانہ الفاظ لکھے، یہاں 30 ہزار فوجیوں کی قبریں ہیں جن میں سے 576 مسلمانوں کی ہیں۔ یہ تیسرا موقع ہے کہ مسلمانوں کی قبروں کی بے حرمتی کی گئی ہے۔ گزشتہ سال اپریل میں 148 مسلمانوں کی قبروں کی بے حرمتی کی گئی تھی۔ صدر سرکوزی نے اسے نسل پرستی پرمبنی قرار دیتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف کاروائی کا حکم دیا ہے۔

ملکی بحران قرآن وسنت کے احکامات سے انحراف کے باعث ہے، علماء اہل سنت

حیدرآباد (مصطفائی نیوز) حیدرآباد گردونواح میں بھی یوم غیرت اسلامی بھرپور انداز سے منایا گیا جس میں ممتاز علماء کرام نے مساجد اہل سنت میں ملک میں بڑھتی ہوئی تباہ کن عریانی، فحاشی، بے حیائی، بے راہ روی، کی پرزور مذمت کی اور اسلام کے خلاف ہونے والی دشمنان اسلام کی سازشوں سے عوام اہلسنت کو آگاہ کیا۔ علماء کرام نے خطباء اسلام، حکمرانوں، اور عوام کو غیرت اسلامی اپنانے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ہرمیدان میں بحرانی صورت کی وجہ صرف اور صرف قرآن وسنت کے احکامات سے انحراف کے باعث ہیں۔ اگر آج ہم موجودہ بحرانوں سے نکلنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنا تعلق مکین گنبد خضراء سے مضبوط بنانا ہوگا۔ اور زندگی کے ہر معاملے میں قرآن وسنت سے رہنمائی حاصل کرنا ہوگی۔ ان اجتماعات سے مولانا محمد ذاکر صدیقی، علامہ سید عمران علی شاہ، علامہ حبیب اللہ بروہی، علامہ قاری عبدالستار معصومی، مولانا عبدالحمید قادری، ڈاکٹر سید انور علی نیازی، صاحبزادہ سید اکرم علی شاہ اختر القادری، نعیم اختر رضوی، سید عبدالوہاب اور دیگر نے خطاب کیا۔

حکمرانوں کی بزدلی سے بھارت نے پاکستان کی شہ رگ پر ہاتھ رکھ دیا ہے، غلام مرتضیٰ سعیدی

دریائے چناب کا پانی بند کر کے ہماری زراعت کی تباہی کا دروازہ کھول دیا گیا ہے،

راولپنڈی (مصطفائی نیوز) مصطفائی تحریک پنجاب کے صدر غلام مرتضیٰ سعیدی نے کہا ہے کہ ہمارے حکمرانوں کی بزدلی اور ناقص پالیسیوں کی وجہ سے بھارت نے پاکستان کی شہ رگ پر ہاتھ رکھ دیا ہے۔ ہمیں پاکستان کے دفاع کیلئے میدان میں آنا ہوگا وہ راولپنڈی میں مصطفائی تحریک کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے چناب کا پانی بند کر کے بھارت نے ہماری زراعت کی تباہی کا دروازہ کھول دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری محب وطن قوتوں کو اس مسئلہ پر آواز بلند کرنی چاہیے۔

سگریٹ نوشی گنجا بھی کر دیتی ہے

لندن (پاکستان پوسٹ) سائنسدانوں نے سگریٹ نوشی کی ایک اور خرابی دریافت کی ہے اور وہ ہے کہ سگریٹ پینے سے کچھ لوگوں میں گنجا پن کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے، تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ وہ ایشیائی مرد جو سگریٹ نوشی نہ کرتے ہوں مغربی مردوں کی نسبت ان کے گنجا ہو جانے کا امکان کم ہوتا ہے۔ لیکن یہی اگر ایشیائی مرد سگریٹ نوش ہوں تو زیادہ امکان ہے کہ وہ گنجے ہو جائیں گے۔ یہ تحقیق کا رآرکا ئیوز ڈرسٹالوجی میں شائع ہوئی ہے اور اس میں اوسطاً 65 سال کی عمر کے 740 تائیوانی مردوں نے حصہ لیا۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اگر کوئی مرد روزانہ 20 سگریٹ پیے تو اس کے گنجا ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ سگریٹ نوشی سے بال پیدا کرنے والے خلیوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

جاپان، مسلم برادری نے عید الاضحیٰ مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منائی

ٹوکیو (آن لائن) جاپان میں مقیم مسلم برادری نے عید الاضحیٰ پورے مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منائی، جہاں ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں نے مقامی مساجد میں نماز عید الاضحیٰ ادا کی۔ اس موقع پر مسلمانوں کی ترقی اور خوشحالی کیلئے دعائیں کی گئیں۔ جاپان میں ساٹھ سے ستر ہزار کے قریب مسلمان آباد ہیں۔ جن میں اکثریت بیرون ملک سے جاپان آ کر آباد ہونے والے مسلمانوں کی ہے۔ جاپان میں مقیم مسلمانوں میں دس فیصد جاپانی مسلمان بھی شامل ہیں۔ جو دعوت اسلام کے ذریعے دین اسلام میں داخل ہوئے جبکہ ایک بڑی تعداد ان جاپانی خواتین کی بھی ہے جو مسلمان مردوں سے شادی کے بعد دائرہ اسلام میں داخل ہوئیں ہیں۔ جاپان میں جانوروں کے کھلے عام ذبیحہ پر پابندی ہونے کے باعث مسلمانوں کی بڑی تعداد اپنے اپنے ممالک میں قربانی کا اہتمام کرتی ہے جبکہ کچھ مسلمان حکومت کی خصوصی اجازت سے سلاٹر ہاؤس میں قربانی کا اہتمام کرتے ہیں۔

خودکش حملوں، بم دھماکوں نے پاکستان میں تفریح ختم کر دی

اسلام آباد (نمائندہ) مسلسل بم دھماکوں خودکش حملوں نے پاکستان میں تفریح اور سیر وسیاحت کو خاصا متاثر کیا ہے۔ ملک بھر میں عموماً اور سرحدی وقبائلی علاقوں میں خصوصاً لوگ خوف وہراس کا شکار ہیں۔ بم دھماکوں نے تفریحی مقامات خصوصاً پارکوں کو ویران کر کے رکھ دیا ہے۔ صوبہ سرحد میں بچوں کے بیشتر پارک ویرانی کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ پارکوں میں عوام کی عدم دلچسپی کی وجہ سے مختلف کاروبار کو خاصا نقصان پہنچ رہا ہے۔ ایک پارک کے نگران کا کہنا ہے کہ ایک وقت تھا جب مقررہ وقت کے باوجود پارکوں میں رہنے والوں سے اپیل کی جاتی تھی کہ وہ واپس گھروں کو چلے جائیں اب یہ حالت ہے کہ 7 بجے ہی پارک خالی ہو جاتے ہیں۔ صبح اور دوپہر کے وقت پارک ویران دکھائی دیتے ہیں۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ گزشتہ دنوں قیوم اسٹیڈیم پشاور میں بم دھماکہ کی وجہ سے پارکوں میں لوگوں کی آمدورفت اور زیادہ کم ہو گئی ہے۔ اسی طرح قذافی اسٹیڈیم لاہور کے باہر تین معمولی دھماکوں نے بھی عوام کے خوف میں اضافہ کیا ہے۔

بلا تبصرہ

فضل الرحمان اور ساتھیوں کو 12 سو کنال فوجی اراضی کے علاوہ 6 ہزار کنال زرعی زمین بھی الاٹ ہوئی

صوبائی حکومت کی پالیسی کے برعکس زرعی زمین 10 سال کیلئے 2 سو روپے فی کنال سالانہ کے حساب سے الاٹ کی گئی تھی، لیز منسوخ ہونے کے باوجود زمین کا قبضہ نہیں دیا گیا۔

طالبان نے پیر سمیع الحق چشتی کی لاش قبر سے نکال کر چوک میں لٹکا دی، 4 افراد موقع پر ذبح

66 مکانات کو نذر آتش کر دیا گیا، طالبان کو پیر کے مریدوں کی تلاش

مینگورہ (مصطفائی نیوز) سوات میں مقامی طالبان نے روحانی پیشوا و پیر سمیع الحق کی لاش کو قبر سے نکال کر گوالیرئی چوک میں لٹکا دیا، انہیں گزشتہ دنوں طالبان نے بیشتر ساتھیوں سمیت قتل کر دیا تھا اور انہیں سولاتنڑ میں سپرد خاک کیا گیا تھا۔ جبکہ طالبان نے لاش کو قبر سے نکال کر سولاتنڑ سے بارہ کلو میٹر گوالیرئی چوک میں پہنچا دیا اور اسے نشان عبرت بنانے کیلئے چوک میں کھمبے کیساتھ لٹکا دیا۔ مقامی طالبات نے اس موقع پر چار افراد کو موقع پر ذبح بھی کیا۔ جبکہ 66 مکانات نذر آتش کر دیئے۔ طالبان نے پیر سمیع الحق کے 80 سے زائد حامیوں کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔ نیز طالبان نے اب بھی سرچ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے اور پیر سمیع الحق کے مریدوں کی تلاش جاری رکھی ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پیر سمیع الحق نے موت سے قبل ورثاء اور پسماندگان کو وصیت نامہ چھوڑا ہے طالبان نے مانڈل ڈاگ اور دیگر علاقوں جہاں پیر صاحب کے اثرات موجود تھے ان پر مکمل طور پر کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

مذہب کے نام پر دہشگردی اسلام اور ملک دشمنی ہے، جماعت اہل سنت

سانحہ سوات پر صوبہ سرحد کی مذہبی اور سیاسی جماعتوں کی خاموشی لمحہ فکریہ ہے، پریس کلب پر مظاہرہ

کراچی (مصطفائی نیوز) جماعت اہلسنت کراچی کے زیر اہتمام گزشتہ دنوں کراچی پریس کلب پر سوات میں اہل سنت کے ممتاز عالم دین پیر سمیع الحق چشتی قادری کی شہادت اور ان کی لاش کی بے حرمتی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جماعت اہل سنت کراچی کے ناظم مولانا خلیل الرحمٰن چشتی نے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سوات میں پیر سمیع الحق چشتی اور ان کے مریدوں کو شہید کرنے اور قبر سے نکال کر لاش کی بے حرمتی کر کے سر عام چوک پر لٹکانے والے دہشت گردوں کے خلاف صوبہ سرحد اور وفاقی حکومتوں کی خاموشی دہشت گردوں کی پشت پناہی کے مترادف ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مخصوص مسلح دہشت گردوں کو لگام نہ دی گئی تو اس کے پورے ملک میں خطرناک نتائج سامنے آئیں گے، اسلام کا نام لیکر دہشت گردی کرنے والے اسلام اور پاکستان کے بدترین دشمن ہیں۔ جن کا مقصد پاکستان میں خانہ جنگی پھیلا کر ملک کی وحدت اور سالمیت کو نقصان پہنچانا ہے۔ علماء اہل سنت نے کہا کہ سانحہ سوات پر صوبہ سرحد کی مذہبی اور سیاسی جماعتوں کی خاموشی لمحہ فکریہ ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کا دہشت گردوں سے کیا رشتہ ہے جماعت اہل سنت کے مقررین نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعہ اہل سنت کو خوفزدہ کرنے والے کان کھول کر سن لیں، ہمیں دنیا کی کوئی طاقت یارسول اللہ کہنے سے نہیں روک سکتی مظاہرین نے سانحہ سوات کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ علماء و مشائخ اور عوام اہل سنت کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ مظاہرے میں علماء و مشائخ کے علاوہ عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر شہداء کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

قیام پاکستان کے مخالفین ملک میں دہشت گردی کر رہے ہیں، جے یو پی

پیر سمیع الحق چشتی کا قتل پاکستان میں فرقہ واریت پھیلانے کی سازش ہے، فضل کریم

حکومت ملک میں امن وامان قائم کرنے میں ناکام ہو گئی، محمد احمد صدیقی، طارق محمود

کراچی (مصطفائی نیوز) مرکزی جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی صاحبزادہ فضل کریم، سینئر نائب صدر پروفیسر محمد احمد صدیقی، نائب صدر حنیف حسن علوی، اور چوہدری محمد حسین ورگ، مرکزی سیکریٹری جنرل صاحبزادہ پیر محمد اکرم شاہ، مرکزی ڈپٹی سیکریٹری جنرل طارق محبوب، اور دیگر نے اپنے مشترکہ بیان میں سوات میں انتہا پسندوں کے مبینہ حملے میں اہل سنت کے ممتاز عالم دین پیر سمیع الحق چشتی اور دیگر 21 افراد کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کے مقدس نام پر مسلمانوں کا خون ناحق بہانے والے اسلام اور انسانیت، امن وسلامتی کے بدترین دشمن ہیں۔ یہ لوگ عالمی استعمار کے ایجنٹ ہیں ان کے سفاکانہ کردار اور طرز عمل سے اقوام عالم میں اسلام اور مسلمانوں کی جگ ہنسائی اور بدنامی ہو رہی ہے درحقیقت پاکستان میں وہ عناصر دہشت گردی اور فرقہ واریت پھیلا رہے ہیں جو قیام پاکستان کے بھی مخالف تھے۔ یہ عناصر پاکستان کے استحکام اور سلامتی کے خلاف سامراجی قوتوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔

علماء ومشائخ کا قتل عام دہشت گردی کی بدترین مثال ہے، ابوالخیر محمد زبیر

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) جمعیت علماء پاکستان کے صدر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے سوات میں پیر سمیع الحق اور ان کے رفقاء کو بے دردی سے قتل کرنے اور انکی لاش کی بے حرمتی کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ علماء ومشائخ اور عوام اہل سنت کا قتل عام دہشت گردی کی بدترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض علاقوں میں حکومت کی رٹ ختم ہو گئی ہے۔ بعض شر پسند ان علاقوں پر قبضہ کر کے من مانی کاروائیاں کر رہے ہیں اور حکومت ان کے آگے بے بس ہے۔ اس صورتحال میں حکومت کو اپنی ناکامی پر فوراً مستعفی ہونا چاہیے۔ حکومت سوات میں جید علماء کرام وعوام اہلسنت کو نشانہ بنانے والے عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے۔ اور علماء ومشائخ اور عوام اہلسنت کے تحفظ کیلئے سخت اقدامات کرے۔

مسلم ہینڈز نے 80 ہزار خاندانوں میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) فلاحی تنظیم مسلم ہینڈز انٹرنیشنل کی جاری ہونے والی پریس ریلیز کے مطابق اس سال عید الاضحیٰ کے موقع پر مسلم ہینڈز کے قربانی پراجیکٹ کے تحت زلزلے سے متاثرہ کشمیر، صوبہ سرحد، اور بلوچستان کے مختلف علاقوں سمیت پاکستان اور آزاد کشمیر کے متعدد مقامات پر پینتیس سو چھوٹے بڑے جانوروں کو اللہ کی راہ میں قربانی کیا گیا اور گوشت 80 ہزار سے زائد مستحق خاندانوں میں تقسیم کیا گیا۔ مسلم ہینڈز نے اس سال قربانی پراجیکٹ کو توسیع دیتے ہوئے خاص طور پر زیارت کے زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں قربانی کے گوشت کی تقسیم کو یقینی بنایا ہے۔

بدکردار، نالائق اور غلامانہ ذہنیت کی قیادت کے خاتمہ تک ہمارا مستقبل مخدوش ہی رہے گا

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) مصطفائی تحریک کے امیر میاں فاروق مصطفائی نے کہا ہے کہ سقوط ڈھاکہ ہماری قوم کیلئے ایک سیاہ باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحرانوں کی بھرمار میں ہم سقوط ڈھاکہ کے اصل اسباب کو بھول جاتے ہیں اور 16 دسمبر بھی آتا ہے اور خاموشی کے ساتھ گزر جاتا ہے۔ ملک دو لخت ہونے اور آج کے حالات میں کافی مماثلت پائی جاتی ہے۔ ہمیں سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے کہ ہمارا بچا کچھا پاکستان جس نے انسانی تاریخ میں بہت اہم کردار ادا کرنا تھا اور دنیا کے سامنے ایک مثالی اسلامی، اصلاحی اور فلاحی ریاست بننا تھا آج ہم نشان تضحیک واستہزاء بنے ہوئے ہیں اور ملک داخلی وخارجی خطرات سے دوچار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس المناک صورتحال کے دو بنیادی اسباب ہیں جو سانحہ 1971ء کے وقت بھی تھے اور اب بھی ہم ان دو چار ہیں اولاً بدکردار، نالائق اور غلامانہ ذہنیت کی قیادت اور دوم ہمارے ازلی دشمنی یعنی بھارت جو پاکستان کو تباہ کرنے اور صفحہ ہستی سے مٹانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔ جب تک ہم ان دو اسباب کا سدباب نہیں کریں گے ہمارا مستقبل مخدوش ہی رہے گا۔ میاں فاروق مصطفائی نے اس کے ساتھ یہ بھی امید ظاہر کی کہ قوم کو مایوسی اور خوف میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے۔ ہماری قوم بڑی باصلاحیت ہے۔ اسے جتنا دبایا جائے گا اتنا ہی یہ ابھرے گی بشرطیکہ ہم قرآن وسنت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا کر متحد ہو جائیں اور تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ملک وقوم کی تعمیر وترقی کے لئے ایک ہو جائیں۔

اہل بیت کی عقیدت رہتی دنیا تک لوگوں کے دلوں میں رہے گی، مولانا محمد الیاس قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) دعوت اسلامی کے امیر علامہ مولانا محمد الیاس قادری نے کہا ہے کہ امام عالی مقام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں جس نے گستاخی کی وہ دنیا میں ذلت واذیت کی موت مرکر جہنم کا مستحق ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دعوت اسلامی کے مرکز فیضان مدینہ میں ہفتہ وار اجتماع سے بیان کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ امام حسین رضی اللہ عنہ سراپا کرامت تھے، اہل بیت کے جانثاروں کو شہید کر کے نیزوں پر اچھالا گیا جس سے اہل بیت کی مظلومیت ومقبولیت میں اضافہ ہوا اور رہتی دنیا تک ان کی حرمت وعقیدت لوگوں کے دلوں میں گھر کر گئی۔

کامیاب خارجہ پالیسی

گورڈن براؤن

پاکستان کے مستقبل کا انحصار دہشگردوں کا نیٹ ورک مکمل ختم کرنے پر ہے

پاکستان کو اپنی سرزمین پر قائم دہشت گردوں کی لڑی ختم کرنا ہوگی، جو برطانیہ کی گلیوں سمیت پوری دنیا کا احاطہ کئے ہوئے ہے

پاکستان ممبئی حملوں کے ذمہ داران کو کیفرکردار تک پہنچانے کی کوششیں تیز کرے، برطانیہ پاکستان اور بھارت کے ساتھ مل کر کوششیں کرنے کیلئے تیار ہے

لندن (آئی این پی) برطانوی وزیر اعظم گورڈن براؤن نے کہا ہے کہ پاکستان ممبئی حملوں کے ذمہ داران کو کیفرکردار تک پہنچانے کی کوششیں تیز کرے ملک کے مستقبل کا انحصار دہشت گردوں کے نیٹ ورک کے مکمل خاتمے پر ہے پاکستان کو اپنی سرزمین پر قائم دہشت گردوں کی لڑی کو ختم کرنا ہوگا۔ اور دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کیلئے سنجیدہ کوششیں کرنا ہوگی۔ دورہ پاکستان سے واپسی پر دارالعوام میں دیئے گئے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ برطانیہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاکستان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریگا۔ اس سلسلے میں بھرپور مدد کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے منتخب جمہوری حکومت کو یہ پیغام دیدیا ہے کہ اسے دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنا ہوگا۔ جب تک یہ نیٹ ورک ختم نہیں ہو جاتا اس وقت تک خطے کا امن داؤ پر لگا رہے گا۔

ہم نے سقوط ڈھاکہ سے کوئی سبق نہیں سیکھا، بھارت کوئی نہ کوئی بہانہ کرکے پاکستان کیخلاف کاروائی کا سوچتا رہے گا، مجید نظامی

پاکستان کیخلاف یہود، ہنود ونصاریٰ کا اتحاد ہوگیا، ہمیں ایک قوم بننا ہوگا اور کشمیر لینے کیلئے جہاد کیلئے تیار رہنا چاہیے

لاہور (بیورو چیف) نوائے وقت گروپ کے ایڈیٹر انچیف مجید نظامی نے کہا ہے کہ بھارت نے ابھی تک تقسیم کو قبول ہی نہیں کیا، تمام لیڈرشپ گاندھی نہرو پٹیل سب کا یہی خیال تھا کہ پاکستان بن گیا لیکن آٹھ دس برسوں میں ختم ہو جائے گا۔ لیکن پاکستان اللہ کے فضل سے قائم ودائم ہے گو 71ء میں بھارت کی مدد سے مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش بنا دیا گیا لیکن بنگلہ دیش آج بھی پاکستان کی طرح بھارت کا مخالف ہے۔ مجیب الرحمٰن نے سوچا کہ ہمارا تو کوئی جنرل نہیں، لہذا ہماری تو اری (باری) نہیں آئی۔ شیخ مجیب الرحمٰن نے اس سوچ کا فائدہ اٹھایا، بھارت نے ان کی مدد کی، بھارت نے زمین ہموار کی اور بنگلہ دیش وجود میں آگیا ہم نے اس سے سبق حاصل نہیں کیا، جب ہم آزاد ہوئے ہم ایک قوم نہیں تھے لیکن قائداعظمؒ نے ایک سال کے اندر مسلمانوں کو ایک قوم بنا دیا کیونکہ اگر بھارت اور پاکستان کے علاقوں میں رہنے والے مسلمان مسلم لیگ کو ووٹ نہ دیتے تو پاکستان نہ بنتا۔ وہ ایک ریفرنڈم تھا۔ جنرل یحییٰ خان کے دور میں بنگالی مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش بنا دیا۔ انہوں نے ایک سوال پر کہا کہ ہمیں سب سے پہلے ایک قوم بننا ہوگا۔ ہمیں پنجابی، سندھی، بلوچی، اور سرحدی سے ہٹ کر پاکستانی بننا ہوگا۔ جس طرح بھارت میں متعدد قومیتوں کے باوجود وہاں کی پوری قوم اکٹھی ہوتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بھارت پاکستان کے ساتھ جنگ کرنا چاہتا تھا لیکن اب ذرا تھوڑا سا پیچھے ہٹا ہے لیکن اس کے باوجود اب بھی جنگ کیلئے تیار ہے ہو سکتا ہے کہ اس نے ایک وقفہ لیا ہو اور اسے کچھ وقت کیلئے ملتوی کر دیا ہو لیکن جس طرح بھارتی طیاروں کو ہماری فضائیہ نے جواب دیا اس سے وہ سمجھ گئے ہوں گے کہ ہم تیار ہیں اور ہم ایک ایٹمی قوت ہیں پھر ایسے وقت ڈاکٹر قدیر خان کا بیان جاری ہوا کہ ہم پانچ منٹ میں دلی اور چھ منٹ میں ممبئی کو نشانہ بنا سکتے ہیں، پھر ثمر مبارک مند کے بیانات بھی آئے کہ ہم ایٹمی میزائل کے ذریعہ بھارت کو تہس نہس کر سکتے ہیں اس سے انہیں یہ وارننگ گئی کہ ہمیں اس کا جواب ایٹمی جنگ سے ملے گا۔ کیونکہ روایتی ہتھیاروں کے اعتبار سے پاکستان اور بھارت کا ایک اور تین کا مقابلہ ہے۔

مسلم ممالک یہود وہنود کے تسلط سے نجات کیلئے لائحہ عمل مرتب کریں، نظام مصطفیٰ کا نفاذ پاکستان کا مقدر ہے، ڈاکٹر فریدہ احمد صدیقی

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) یہود وہنود کے تسلط سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے مسلم ممالک کے سربراہان مشترکہ لائحہ عمل طے کریں۔ ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء پاکستان شعبہ خواتین کی صدر وسابق رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فریدہ احمد صدیقی نے جے یو پی پنجاب کے ڈپٹی سیکریٹری اطلاعات کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر فریدہ احمد صدیقی نے کہا کہ جمعیت علماء پاکستان نے ہمیشہ آمریت کی مخالفت کی لیکن خود کو سیاست کے چمپئن کہنے والوں نے آمریت کو مضبوط کیا۔ جنرل پرویز مشرف کی پالیسیاں جاری رکھ کر موجودہ حکمرانوں نے ثابت کردیا ہے کہ وہ بھی امریکی ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام بیدار ہو چکے ہیں اگر موجودہ حکمرانوں نے ہوش کے ناخن نہ لئے تو ان کو بھی جلد گھر بھیج دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نظام مصطفیٰ اس ملک کا مقدر ہے۔

ہمیں مذموم بھارتی عزائم سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، سید انیس حیدر

بھارت امریکہ پاکستان کو دباؤ میں لانے کیلئے مختلف حربے استعمال کر رہے ہیں

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) حکومت اپنی توانائیاں فلاحی تنظیموں کے خلاف صرف کرنے کے بجائے اصل خطرات پر توجہ دے، بھارت کی نیت پاکستان کیلئے کبھی صاف نہیں رہی، ہمیں ہر وقت چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار جمیعت علماء پاکستان نیازی کے صدر پیر سید انیس حیدر شاہ نے اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت امریکہ گٹھ جوڑ عروج پر ہے۔ جس کے تناظر میں پاکستان کی سیاسی، سفارتی کمزوریوں سے فائدہ اٹھا کر اسے مزید دباؤ میں لانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ حکومت کو اس سارے معاملے میں انتہائی ہوش مندی کے اقدامات کرنا ہونگے۔ جے یو پی کے صدر نے کہا کہ سفارتی سطح پر ہمیں اپنے دوست ممالک سے رجوع کرنا چاہیے، اور عالمی فورم پر بھارت کے خلاف پاکستان میں دہشت گردی کے ثبوت پیش کرنے چاہیں۔

محرم الحرام ہمیں صبر و استقلال کا درس دیتا ہے، شاہ تراب الحق

کراچی (جماعت اہل سنت کراچی کے امیر علامہ سید شاہ تراب الحق قادری نے کہا ہے کہ محرم الحرام ہمیں صبر و استقلال، عزم و ہمت کا درس انقلاب دیتا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک جس پر فتن اور نازک دور سے گزر رہا ہے اس کا تقاضا ہے کہ اتحاد کے ساتھ حالات کا مقابلہ کیا جائے۔ تاکہ ملک اندرونی اور بیرونی سازشوں سے محفوظ رہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی سال نو کے آغاز پر عالم اسلام اور پاکستان کی امن و سلامتی ،ترقی و استحکام کیلئے دعائیں کی جائیں گی۔ وہ جماعت اہل سنت کراچی کے مشاورتی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی کراچی کے تمام ٹاؤنز کے مرکزی مقامات، مساجد میں یوم شہادت امیر المؤمنین خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ اور شہدائے کربلا کے عنوان سے یکم محرم الحرام سے ۱۰ محرم تک جلسوں کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا۔

علامہ سید ریاض حسین شاہ کے چچا عبدالمنان شاہ انتقال کر گئے

لاہور (بیورو چیف) جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ علامہ سید ریاض حسین شاہ کے چچا سید عبد المنان شاہ گزشتہ دنوں انتقال فرما گئے، ان کی نماز جنازہ ادارہ تعلیمات اسلامیہ میں ادا کی گئی۔

پاکستان مغرب کے بجائے چین سے دفاعی معاہدے کرے، صفدر نوری

بش عالمی امن کے دشمن ہیں، گھناؤنے کردار کا بدلہ امریکی قوم کو چکانا ہوگا

راولپنڈی (مصطفائی نیوز) مصطفائی سٹیزن فورم کے چیئرمین صفدر نوری نے پاک چین دفاعی تعاون کے سمجھوتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت امریکہ اور مغرب کی طرف دیکھنے کے بجائے آزمودہ دوست چین سے دفاعی تعاون کے معاہدے کرے مغرب نے کبھی بھی پاکستان کو وہ اہمیت نہیں دی جو اس کا حق تھا اس کے برعکس جب بھی انہیں موقع ملا بھرپور تعاون کے باوجود اس کی پیٹھ میں خنجر گھونپنے سے گریز نہیں کیا، انہوں نے کہا کہ ممبئی بم دھماکے پاکستان کو دباؤ میں رکھنے کی عالمی سازش ہیں۔ حکومت کمزوری دکھانے کے بجائے اس پر مزاحمت کی پالیسی اپنائے کمزور موقف سے قوم کا مورال متاثر ہو رہا ہے۔ حکمران بزدلی دکھا کر عوام میں بددلی پھیلانے سے باز رہیں، انہوں نے کہا کہ ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن مسلط کی گئی تو دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔

مصطفائی تحریک قوم کو متحد کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرے، ارتضیٰ حسین اشرفی

بش پر جوتے سے نفرت کا خود کش حملہ کیا گیا، بھارت کشمیریوں پر مظالم بند کرے

لاہور (مصطفائی نیوز) مصطفائی تحریک کے مرکزی رہنما پروفیسر راؤ ارتضیٰ حسین اشرفی نے کارکنان کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت بدمعاشی پر حکومت سکوت، سقوط ڈھاکہ سے زیادہ خطرناک ہوسکتا ہے۔ پاکستان اس وقت نازک صورتحال سے گزر رہا ہے امریکہ اور انڈیا کے طیارے ہماری جرات اور بہادری کا امتحان لے رہے ہیں لہذا کارکنان پاکستان کو سقوط ڈھاکہ جیسے حالات سے دو چار نہ ہونے دیں، بلکہ پاکستان کو ایک مضبوط مثالی اور اسلامی مملکت بنانے اور قوم کو متحد کرنے میں اہم رول ادا کریں، انہوں نے کہا کہ ہمیں پاکستان کو ترقی یافتہ ملک بنانا ہوگا۔ فرقہ پرستی دہشتگردی اقتدار کی ہوس بے حیائی کا پھیلاؤ اور فرسودہ نظام کی بیماریاں ہم سے آزادی کی نعمت چھین سکتی ہیں۔ سقوط ڈھاکہ ہماری بداعمالیوں کی سزا تھی۔ انہوں نے کہا کہ بش کے لئے دس نمبر کا جوتا نفرت کا خود کش حملہ تھا، بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ سبق سیکھیں اور مظلوم کشمیریوں پر ظلم کا بازار بند کردیں، دنیا بدل رہی ہے لہذا بھارت، امریکہ، اسرائیل بھی اپنے آپ کو بدل لیں۔

اسوۂ حسنہ ہی تمام مسائل اور چیلنجوں کا حل ہے، فضیل عیاض قاسمی

جمہوری استحکام، عدلیہ بحالی کے نواز شریف کے مشن کی تکمیل کیلئے بھرپور جدوجہد کریں گے، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) صوفیاء کرام نے حب رسول ﷺ کیلئے اپنی زندگیاں وقف کئے رکھیں۔ انہوں نے اپنی من کی دنیا منا کر مخلوق خدا کے ظاہر اور باطن کی اصلاح کی۔ اسوۂ حسنہ ہی موجودہ دور کے تمام مسائل اور چیلنجوں کا حل ہے۔ ملکی حالات پریشان کن ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنما میاں نواز شریف اور شہباز شریف ملک و قوم کی ترجمانی کیلئے حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہیں اور وہ صحیح سمت جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار مرکزی نائب امیر جماعت اہلسنت اور والئی موہڑہ شریف پیر فضیل عیاض قاسمی نے موضع پنہوٹ میں محفل ذکر بھائی سے صدارتی خطبے میں کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کے استحکام اور عدلیہ کی بحالی کیلئے میاں نواز شریف کے مشن کی تکمیل کیلئے دل و جان سے جدوجہد جاری رکھیں گے۔

جوتے مارنے پر بش سے معافی نہیں مانگی، منتظر الزیدی

بغداد (آئی این پی) امریکی صدر پر جوتے پھینکنے والے عراقی صحافی منتظر الزیدی نے اس فعل پر معافی مانگنے کی تردید کی ہے کہ ایک عرب ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے ان کے بڑے بھائی نے بتایا کہ انہوں نے اپنے بھائی منتظر الزید سے سوا گھنٹے تک ملاقات کی، جس میں منتظر الزیدی نے عراقی حکومتی ذرائع کے دعویٰ کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے بش سے معافی نہیں مانگی، تاہم انہوں نے عراقی وزیر اعظم سے معذرت کی ہے اور نوری المالکی کو جوتا مارنے کا ان کا ارادہ بھی نہیں تھا۔ عدے نے بتایا کہ بھائی منتظر الزیدی کو بجلی اور جلتے سگریٹوں کے ذریعے تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے اور جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس کو زخمی نہ کیا گیا ہو۔

پاکستان، علماء ومشائخ اہلسنت کی کاوشوں کا ثمر ہے، جے یو پی

علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی علیہ الرحمہ نے تحریک پاکستان میں جدوجہد کی، عرس کے اجتماع سے علامہ انس نورانی اور دیگر کا خطاب

کراچی (مصطفائی نیوز) جمعیت علماء پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ صاحبزادہ شاہ محمد انس نورانی نے کہا ہے کہ پاکستان کا قیام ہمارے بزرگوں، علما اور مشائخ اہل سنت کی کاوشوں کا ثمر ہے۔انہوں نے تحریک پاکستان میں ہراول دستے کا کردار ادا کیا۔اور قائد اعظم محمد علی جناح اور دیگر رہنماؤں کے شانہ بشانہ تاریخی جدوجہد کی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حضرت شاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی علیہ الرحمہ کے عرس کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع سے جے یو پی کراچی کے ناظم اعلیٰ شبیر ابو طالب، علامہ شبیر احمد عثمانی، علامہ فیاض سعیدی، علامی مفتی رفیع نورانی، عبیداللہ قادری، اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ شکیل قاسمی، شیخ عبدالوحید، شوکت الزماں قادری، عادل نورانی اور دیگر بھی موجود تھے۔ علامہ شاہ محمد انس نورانی نے کہا کہ سفیر اسلام حضرت علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی تحریک پاکستان کے ان اکابرین میں شامل تھے جنہوں نے قیام پاکستان کیلئے شبانہ روز جدوجہد کی۔ انہوں نے دنیا بھر میں رائے عامہ ہموار کی کہ مسلمانوں کیلئے ایک علیحدہ مملکت کیوں ضروری ہے ۔جس کے باعث ہی دنیا بھر میں پاکستان کا قیام ممکن ہوا۔انہوں نے کہا کہ حکمران اگر ملک وقوم سے مخلص ہیں تو نظام مصطفیٰ کے نفاذ کا اعلان کریں، کیونکہ نظام مصطفیٰ میں ہی تمام بحرانوں کا حل موجود ہے۔

جب تک رسول ﷺ کے نظام کی بہاریں نہیں آتیں ملک ترقی نہیں کرسکتا، رفیق ملت

کانفرنس سے جسٹس ریاض احمد ودیگر کا خطاب

لاہور (بیورو چیف) ملک دن بدن مسائل کی آماجگاہ بنتا جارہا ہے، جب تک اس ملک میں رسول اللہ ﷺ کے نظام کی بہاریں نہیں آتیں ملک ترقی نہیں کرے گا، ان خیالات کا اظہار سابق چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس ریاض احمد، جسٹس سعید حسن خان، قاری محمد زوار بہادر، پروفیسر وحید سبحانی، پیر اعجاز ہاشمی، الطاف ہاشمی، معروف کالم نگار حافظ شفیق الرحمٰن، شہزاد رفیق باجوہ، شوکت رفیق باجوہ لاہور بار کے صدر منظور قادر ایڈوکیٹ، نواز کھرل اور دیگر مقررین نے 77ء کی تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ کے روح رواں اور جمعیت علماء پاکستان کے نائب صدر چوہدری رفیق احمد باجوہ کی یاد میں رفیق ملت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

قوم ملکی سرحدوں کی حفاظت کیلئے اٹھ کھڑی ہو، سرفراز نعیمی

حکمرانوں کے معذرت خوانہ رویئے کی وجہ سے بھارت حملوں کی دھمکیاں دے رہا ہے

لاہور (بیورو چیف) حکمرانوں کے معذرت خوانہ رویئے کی وجہ سے بھارت پاکستان کی فضائی حدود میں حملوں کی دھمکیاں دے رہا ہے، اگر بھارت نے وطن عزیز پر حملہ کرنے کی جرات کی تو ہم ملکی سرحدوں کی حفاظت کیلئے پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار یمین ایسوسی ایشن کے سربراہ مفتی محمد سرفراز نعیمی نے حج سے واپسی پر استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں موجودہ حکمرانوں سے یہ توقع نہیں ہے کہ وہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت

انجمن طلباء اسلام کے زیر اہتمام یوم قائداعظم کے حوالے سے تقریب

لاہور (بیورو چیف) انجمن طلباء اسلام کے اہتمام قائداعظم ڈے کے حوالے سے ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں پنجاب یونیورسٹی ایف سی کالج، ایم اے او کالج لاہور، سمیت دیگر تعلیمی اداروں کے طلبہ نے بھرپور شرکت کی اور قائد اعظم کو خراج عقیدت پیش کیا، اور کیک کاٹا گیا۔تقریب کی صدارت ناظم اے ٹی آئی پنجاب محمد سلمان چوہدری نے کی ۔جبکہ پنجاب یونیورسٹی کے ناظم سردار طاہر ڈوگر اور میڈیا سیکریٹری حسام ضیاء ایف سی کے ناظم محسن چوہدری نے بھی اظہار خیال کیا۔

عبدالرزاق ساجد کی ایک ماہ کے دورہ برطانیہ سے پاکستان آمد

لاہور (بیورو چیف) جماعت اہل سنت پاکستان کے سابق مرکزی سیکریٹری اطلاعات اے ٹی آئی کے سابق مرکزی صدر اور المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل برطانیہ کے چیئرمین عبدالرزاق ساجد ایک ماہ کے دورے کیلئے برطانیہ سے پاکستان پہنچ گئے ہیں۔وہ پاکستان میں قیام کے دوران مختلف شہروں میں استقبالیہ تقریبات سے خطاب کے علاوہ اہم سیاسی، دینی اور روحانی شخصیات سے ملاقاتیں اور بلوچستان میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان تقسیم کریں گے۔

دوسروں کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنا عید کا پیغام ہے، محمد عابد قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) دوسروں کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنا اپنے بچوں کی طرح دوسرے بچوں کو بھی اہمیت دینا یہی عید کا پیغام ہے، ہمیں چاہیے کہ ہم قربانی جیسے عظیم مقصد کی اہمیت اجاگر کریں، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ کی راہ میں پیش کر کے ثابت کر دیا کہ اللہ کی راہ میں پیاری سے پیاری چیز کو پیش کرنا ہی عبادت ہے، ان خیالات کا اظہار مصطفائی ٹرسٹ انٹرنیشنل کے بانی اور مصطفائی تحریک پاکستان کے نائب امیر محمد عابد ضیائی قادری نے کراچی کے مختلف علاقوں میں اجتماعی قربانی کے دوران کیا۔اور کراچی کی بیشتر کچی آبادیوں میں گوشت تقسیم کیا گیا، جن میں لانڈھی، کورنگی، منظور کالونی، ملیر، کیماڑی، باکس بے بشامل ہیں۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ محمد صدیق حبیب، عبد العزیز موسیٰ، فرقان قادری، ذیشان مصطفائی، عبد القادر حسینی، اور دیگر موجود تھے۔ یاد رہے کہ مصطفائی ٹرسٹ انٹرنیشنل کی جانب سے ہر سال اجتماعی قربانی کا اہتمام کیا جاتا ہے، نیز اس سال بلوچستان کے زلزلہ زدہ علاقوں میں بھی مصطفائی ٹرسٹ انٹرنیشنل کی جانب سے عید گفٹ تقسیم کیے گئے۔

پیرس: مسجد کو آگ لگانے کے واقعے کیخلاف احتجاجی مظاہرہ ہزاروں افراد کی شرکت

پیرس (آن لائن) فرانس میں لیون کے قریب مسجد کو آگ لگانے کے واقعے کے بعد ہزاروں افراد نے اسلاموفوبیا اور نسل پرستی میں اضافے کے خلاف مظاہرہ کیا ہے، مظاہرین نے ملک میں اسلاموفوبیا میں اضافے کو مسترد کرتے ہوئے سینیٹ پریسٹ مسجد کے سامنے مظاہرہ کیا مظاہرے میں دو ہزار لوگ شریک تھے۔یہ مظاہرہ پیرس کی مرکزی مسجد کے امام کی کال پر کیا گیا۔مظاہرے میں مسجد کو آگ لگنے اور وہاں پر قرآن کریم کو نقصان پہنچائے جانے کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی

سال 2008
آن لائن صحافیوں کیلئے بدترین ثابت ہوا

نیو یارک (پاکستان پوسٹ) ڈیجیٹل ورلڈ کی اس دنیا میں صحافت کے شعبے میں بھی بھرپور انقلاب پیدا ہو چکا ہے۔ حالیہ سالوں میں آن لائن جرنلزم کا نیا رجحان شروع ہوا ہے جس نے لوگوں کو بالکل نئے اور تیز ترین میڈیا سے متعارف کروایا۔ آن لائن جرنلزم میں نمایاں پیش رفت کی وجہ سے آن لائن صحافیوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ صحافیوں پر ظلم وتشدد کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے والی تنظیم کمیٹی پروٹیکٹ جرنلسٹس (Cpj) نے انکشاف کیا ہے کہ اس سال یکم دسمبر تک دنیا بھر میں 125 صحافیوں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیجا جا چکا ہے۔

حجاج کی شکایات کیلئے
انکوائری کمیشن تشکیل دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (نمائندہ) وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی نے کہا ہے کہ پاکستانی حجاج کی شکایات کی تحقیقات کے لئے انکوائری کمیشن تشکیل دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حجاج کرام کی شکایات کا جائزہ لے رہے ہیں اور اس حوالے سے جلد اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ حجاج کو ٹرانسپورٹ کے حوالے سے شکایات رہی ہیں۔ تاہم سعودی وزارت حج نے یقین دہانی کرائی ہے کہ آئندہ برس ایسا نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حجاج کی مشکلات کم کرنے کیلئے سعودی حکومت نے ٹرین سروس شروع کرنے کا منصوبہ بھی بنایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئندہ خدام الحجاج اور دیگر میڈیکل اسٹاف کی تقرری اور تربیت حج سے تین ماہ قبل کی جائے گی۔

سائیں سہیلی سرکار علیہ الرحمہ کا عرس حسب روایت
13 جنوری سے شروع ہوگا، محکمہ اوقاف کی وضاحت

مظفر آباد (مصطفائی نیوز) محکمہ اوقاف کی جانب سے جاری کردی پریس ریلیز کے مطابق حضرت سائیں سہیلی سرکار علیہ الرحمہ کا 9 روزہ سالانہ عرس حسب سابق 13 جنوری تا 21 جنوری کو ہوگا، یاد رہے کہ حضرت سائیں سہیلی سرکار علیہ الرحمہ کا عرس گزشتہ ایک سو سال سے 13 جنوری کو ہی شروع ہوتا ہے اور دعائیہ تقریب 21 جنوری کو ہوتی ہے۔

متنازعہ کتب کی اشاعت ڈپٹی اٹارنی جنرل سے جواب طلب

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) اسلام آباد ہائی کورٹ نے پیر نصیر الدین گولڑوی کی جانب سے متنازعہ کتب کی اشاعت روکنے کے حوالے سے دائر درخواست پر ڈی ایس پی لیگل راولپنڈی کو آئندہ سماعت پر طلب کرتے ہوئے ڈپٹی اٹارنی جنرل سے ۳ ہفتوں کے اندر پیرا وائز کمنٹس مانگ لئے۔

ہم ایک خود مختار قوم ہیں اپنا تحفظ کرنا جانتے ہیں

فاروق احمد

میاں چنوں (مصطفائی نیوز) ہندو بنیا پاکستان کے خلاف کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہا، ان خیالات کا اظہار جماعت اہلسنت پنجاب کے میڈیا ایڈوائزر فاروق احمد تسنیم، مصطفائی تحریک پاکستان کے حاجی عبدالوحید مغل، چوہدری نجیب اقبال ڈار نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی دھماکوں کے بعد امریکہ، اسرائیل اور بھارتی میڈیا نے پاکستان کے خلاف پروپیگنڈوں کی جو یلغار شروع کر رکھی ہے پاکستانی میڈیا پر اس وقت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مغربی میڈیا کے پروپیگنڈوں کا منہ توڑ جواب دے۔ اس وقت وطن عزیز کی تمام سیاسی، سماجی اور مذہبی جماعتوں کے علاوہ میڈیا کو بھی آگے بڑھ کر ملک کی سلامتی کے خلاف ہونے والی سازشوں کو ناکام بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایک خود مختار قوم ہیں اپنا تحفظ کرنا جانتے ہیں۔ اگر بھارت نے امریکہ کے اشارے پر پاکستان پر حملہ کرنے کی غلطی کی تو پوری قوم پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہو کر بھارت کو ایسا جواب دے گی کہ اس کی آنے والی نسلیں بھی یاد رکھیں گی۔ جیسے کہ 1965ء میں پاکستانی قوم نے انڈیا کو ناکوں چنے چبوائے تھے۔ بالکل اسی طرح جواب دیا جائے گا۔

پاکستان کا بچہ بچہ افواجِ پاکستان کے شانہ بشانہ وطنِ عزیز کی سلامتی کیلئے کٹ مرنے کو تیار ہے

جماعت اہلسنت پنجاب

میاں چنوں (مصطفائی نیوز) بھارت حالات خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے، پاکستان کا بچہ بچہ افواج پاکستان کے شانہ بشانہ وطن عزیز کی سلامتی کیلئے کٹ مرنے کو تیار ہے، پاکستان کی جانب ہر اٹھنے والی آنکھ نکال دی جائے گی اور ہر اٹھنے والی انگلی کاٹ دی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اہل سنت پنجاب کے عہدیداران علامہ قاری خالد محمود نقشبندی، مفتی محمد اقبال چشتی، مفتی محمد رفیق احمد شاہجہانی، فاروق احمد تسنیم، امجد ارباب عباسی، نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے حالات میں ہمیں سیاسی، مذہبی اور ذاتی اختلافات بھلا کر مشترکہ پلیٹ فارم سے ملک کے تحفظ کی جنگ لڑنا ہوگی۔ وطن عزیز کی سلامتی وبقاء کیلئے پوری قوم متحد ہے، انہوں نے کہا بھارت کے طیاروں کا پاکستان کی فضاء میں گھسنا کھلی خلاف ورزی ہے۔ عالمی برادری کو خاموش تماشائی بننے کی بجائے اس کا از خود نوٹس لینا چاہیے۔

برصغیر میں اسلام کے فروغ کیلئے اولیاء کرام نے اہم کردار ادا کیا، قائم علی شاہ

حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ، حضرت عبداللہ شاہ اصحابیؒ، حضرت لعل شہباز قلندرؒ اور دیگر بزرگوں نے نمایاں خدمات سرانجام دیں

کراچی (مصطفائی نیوز) وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے عظیم بزرگ حضرت عبداللہ شاہ غازی علیہ الرحمہ کے عرس کی اختتامی تقریب سے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے مزار شریف پر چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برصغیر میں اسلام کے فروغ میں اولیاء کرام اور بزرگان دین نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان میں حضرت عبداللہ شاہ غازی علیہ الرحمہ، حضرت عبداللہ شاہ اصحابی علیہ الرحمہ، حضرت لعل شہباز قلندر علیہ الرحمہ اور دیگر بزرگوں نے نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید قائد محترمہ بینظیر بھٹو نے مزار کی توسیع وزائرین کی سہولت کے لئے ایک بڑا منصوبہ تیار کرایا تھا جس پر کام شروع ہوا تھا لیکن منصوبہ مکمل نہیں ہوا، موجودہ حکومت اس منصوبے پر پوری توجہ دے گی، اور منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچائے گی۔

ماہنامہ مصطفائی نیوز میں اشتہار دیکر اپنے کاروبار کو فروغ دیجئے

Contact

0300-8234458

0321-8234458

0321-2229903

0345-2229903

Email:mustafainews@gmail.com/Website:www.mustafai.com

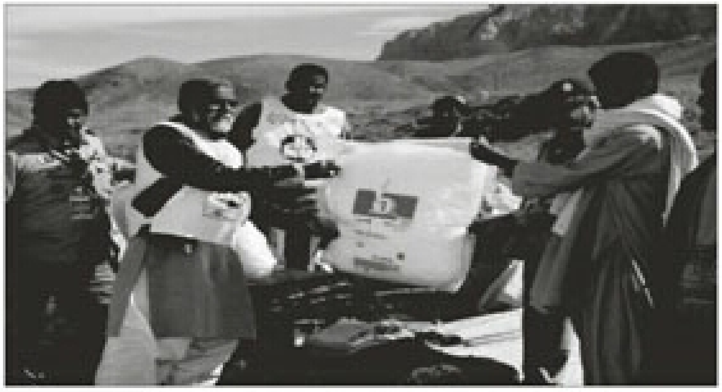

بلوچستان کے حالیہ زلزلے کے متاثرین کیلئے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ٹرسٹ کراچی کی امدادی سرگرمیاں

زلزلے کے فوراً بعد ہی امدادی سرگرمیوں کا آغاز کردیا گیا اب تک دو مرحلوں میں لاکھوں روپے کی امدادی اشیاء روانہ کی جاچکی ہیں

المصطفیٰ نیوز:......بلوچستان کے شمالی اور وسطی علاقوں میں 29 اکتوبر 2008ء کو آنے والے زلزلے نے زیارت اور کوئٹہ کو سب سے زیادہ متاثر کیا۔ دکھ اور کرب کے ان لمحات میں پورا پاکستان ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ ہر دردمند پاکستانی اس سانحے پر افسردہ ہے۔ اگرچہ ہمارے تسلی کے دو بول اور کچھ امداد ان سے جدا ہوجانے والے ان کے پیاروں کو واپس نہیں لاسکتی، لیکن ہمارا یہ عمل ان میں جینے کی نئی امنگ ضرور پیدا کرسکتا ہے۔ اسی سوچ کے تحت المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کراچی نے بلوچستان میں حالیہ زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے کراچی کرسرپرست اعلیٰ حاجی محمد حنیف طیب اور صدر احمد عبدالشکور کی ہدایت پر ٹرسٹی محمد اویس آفاقی، کی نگرانی میں اسسٹنٹ اکاؤنٹس کمشنر طاہر شیخ، المصطفیٰ کے رضاکاروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف پر مشتمل امدادی ٹیم جس میں کامران قادری، عمران، اقرار علی قریشی، محمد سمیع جمیل، عابد علی اور محمد یوسف شامل تھے، بلوچستان (کوئٹہ) روانہ کی گئی۔ کوئٹہ میں غلام نبی نقشبندی، بھی اپنے کارکنان کے ہمراہ امدادی ٹیم میں شامل ہوگئے۔ یہ امدادی ٹیم گرم کپڑے، کمبل، خشک اجناس، کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ میڈیکل ٹیم اور دواؤں کے ساتھ کوئٹہ سے کواس، دوام اور دیگر علاقوں میں گئی۔ جہاں متاثرین میں سامان تقسیم کیا گیا اور زخمیوں اور بیماروں کو چیک اپ کے بعد ادویات فراہم کی گئیں۔ کوئٹہ پریس کلب کے عہدیداران اور اخباری نمائندوں نے المصطفیٰ کی اس کاوش کو نہ صرف سراہا بلکہ اپنے اخبارات میں نمایاں طور پر شائع بھی کیا۔ اس موقع پر کوئٹہ کے سٹی ناظم جناب مقبول احمد لہڑی نے اپنے دفتر میں امدادی ٹیم کے ارکان سے ملاقات کی۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی اس مشکل گھڑی میں امداد اور تعاون پر المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی اور المصطفیٰ اسکاؤٹس اوپن گروپ کی کاوشوں کو سراہا۔ یاد رہے کہ اب تک المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت دو مرحلوں میں لاکھوں روپے مالیت کا امدادی سامان جن میں خیمہ، گرم کپڑے، کمبل، خشک اجناس، اور دوائیں شامل ہیں روانہ کی جاچکی ہیں۔ اور اس نے مصیبت زدگان میں امدادی سامان تقسیم کیا۔

دمادم مست قلندر کب ہو گا؟

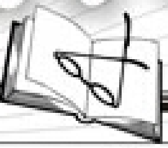

ڈاکٹر صفدر محمود

اخبار میرے سامنے پڑا ہے۔ ابھی میں نے صرف پہلے صفحے کی سرخیاں ہی پڑھی ہیں اور چند منٹ کے اس مطالعے نے مجھے اس قدر دکھ اور تشویش میں مبتلا کر دیا ہے کہ میں سب کچھ "چھوڑ چھاڑ" کر خیالات میں گم ہو گیا ہوں اور باقی اخبار پڑھنے کو جی نہیں چاہ رہا۔ اس میں بیچارے اخبار کا کیا قصور؟ اخبار تو اس آئینے کی مانند ہوتا ہے جو ہمیں ہماری اصلی شکل اور چہرے کے نقش و نگار دکھاتا ہے اگر چہرے پر سیاہ داغ اور چھائیاں پڑی ہوں تو آئینہ انہیں چھپا نہیں سکتا۔ اخبار کا فقط یہی قصور ہوتا ہے کہ وہ ہمارے قومی کردار کے دامن اور چہرے پر لگے ہوئے داغ دکھاتا ہے جنہیں دیکھ کر ہم سہم جاتے ہیں، خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور خدشات کے سمندر میں ڈبکیاں کھانے لگتے ہیں۔

میرا جی چاہتا ہے کہ آپ مجھ سے یہ نہ پوچھیں کہ میں کونسی خبریں پڑھ کر پریشان ہوا ہوں اور میں کیا سوچ رہا ہوں؟ کیونکہ یہ پوچھ کر آپ میری دکھتی ہوئی رگ پر انگلی رکھ دیں گے اور میں درد سے کراہنے لگوں گا۔ سچی بات یہ ہے کہ آج کے اخبارات کے صرف پہلے صفحے کی سرخیاں پڑھ کر میں شدت سے محسوس کر رہا ہوں کہ ہماری قوم کی اکثریت چور ہے۔ ساری قوم ایک دوسرے کو دھوکہ دینے، جھوٹ بولنے، زیادہ سے زیادہ لوٹ مار کرنے اور بے رحمی سے ایک دوسرے کی جیب پر ڈاکہ ڈالنے میں مصروف ہے اور اس کے باوجود ہم یہ امید لگائے بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک و قوم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے گا۔ کیا

قیمتیں مختلف علاقوں اور ایک ہی شہر کے مختلف محلوں اور آبادیوں میں خاصی مختلف کیوں ہوتی ہیں؟

آپ کو علم نہیں کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کو محض اس لئے سزا دی گئی کہ وہ صرف کم تولتی تھی جبکہ ہم تو اس سے کہیں زیادہ آگے نکل چکے ہیں۔؟

پہلی خبر یہ تھی کہ سی این جی اسٹیشن بڑھنے کے بعد ایک سال میں دو ارب کی گیس چوری ہو گئی اور یہ گیس سی این جی اسٹیشنوں کے طاقتور مالکوں نے چوری کی جن کی اکثریت کا تعلق فوج، سول بیوروکریسی اور سیاستدانوں سے ہے۔ ظاہر ہے کہ سی این جی اسٹیشن اس نیک نیتی کے ساتھ بڑھائے گئے تھے کہ اس سے پٹرول کا خرچہ اور فضا میں آلودگی کم ہو گی۔ حکمرانوں اور سیاستدانوں نے اکثر اوقات ان اسٹیشنوں کے اجازت نامے ذاتی تعلقات یا رشوت کے طور پر دیئے۔ فوجی اور حکومت میں پسندیدہ بیوروکریٹوں اور ریٹائرڈ فوجیوں نے اس بہتی گنگا میں ہاتھ دھونے اور اکثر ایسے حضرات کو بھی حکومت میں ممنون کیا جن کی وفاداری خریدنا مقصود تھی۔ ایل پی جی یعنی مائع گیس کی ایجنسیاں بھی اسی طرح اور اسی کلیے کے تحت بانٹی گئیں۔ چنانچہ زندگی کے باقی شعبوں کی مانند یہاں بھی آغاز ہی بدنیتی اور بے اصولی سے

اخبار کا فقط یہی قصور ہوتا ہے کہ وہ ہمارے قومی کردار کے دامن اور چہرے پر لگے ہوئے داغ دکھاتا ہے جنہیں دیکھ کر ہم سہم جاتے ہیں، خوفزدہ ہو جاتے ہیں

ہوا۔ اس پر مستزاد یہ کہ سی این جی اسٹیشنوں کے مالکان کو شکایات ہیں کہ انہیں اسٹیشن لگانے کے لئے مختلف ایجنسیوں اور سرکاری اہلکاروں کو رشوت دینی پڑتی ہے۔ چنانچہ اس فالتو خرچ کی سزا ان صارفین کو دی جا رہی ہے جو کاروں میں گیس استعمال کرتے ہیں۔ ہوس زر اور دھوکہ دہی کی مریض قوم ہر قیمت پر اور تھوڑے وقت میں دولت کے انبار لگا لینا چاہتی ہے۔ جس کی ایک چھوٹی سی مثال، سمندر میں ندی کی مانند، سی این جی گیس اسٹیشنوں کی ہے ایک طرف ان کے بااثر مالکان نے گیس چوری کر کے حکومت کو دو ارب روپے کا نقصان پہنچایا اور دوسری طرف تقریباً ہر سی این جی گیس اسٹیشن کم تول کر صارفین یعنی کار مالکان کی جیبوں پر ڈاکہ ڈال رہا ہے۔ مجھ سے سینکڑوں لوگوں نے اس چوری کا ذکر کیا ہے اور اپنی بے بسی کا رونا رویا ہے۔ خود میں بھی اس واردات کا نشانہ بنتا رہا ہوں کہ یہ سب چور ہیں اور حکومت نے ہمیں بے رحم لٹیروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے حکومت بھی کیا کرے کہ قوم کی اکثریت چور ہے۔ حکومت کسے کسے پکڑے، حکومت صرف یہ کر سکتی ہے کہ مختلف کاروباروں کے اجازت نامے میرٹ پر دے لیکن وہاں اس کی سیاسی و ذاتی مجبوریاں حائل ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ یہ اجازت نامے اپنوں کو ممنون احسان کرنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جس عمارت کی بنیاد ہی ٹیڑھی رکھی جائے اس کی دیواریں کبھی بھی سیدھی نہیں ہوتیں۔ یہی حال مہنگائی کا ہے کہ کچھ مہنگائی تو معاشی عوامل کا نتیجہ ہے جبکہ اس میں زیادہ حصہ ہمارے دکاندار حضرات کا پیدا کردہ ہے جو گاہکوں کو لوٹنا اپنا اولین فرض سمجھتے ہیں۔ سبزی، گوشت، پھل، دودھ، اور روزمرہ کی اشیاء کی قیمتیں مختلف علاقوں اور ایک ہی شہر کے مختلف محلوں اور آبادیوں میں خاصی مختلف کیوں ہوتی ہیں؟ ایک دفعہ میں نے یہ سوال ایک ریڑھی والے سے پوچھا تو اس نے وہی جواب دیا جو ہم ہر روز کی زندگی میں دکانداروں اور بزنس مینوں سے سنتے ہیں۔ اس نے کہا "باؤ جی جہاں داؤ لگ سکے وہاں لگا لیا جاتا ہے" یعنی ساری قوم ایک دوسرے کو داؤ لگانے اور دھوکہ دینے پر تلی ہوئی ہے۔

ذکر ہو رہا تھا اخبار کے پہلے صفحے کا، اس خبر کے نیچے والی خبر کچھ یوں تھی کہ صنعت کاروں، بزنس مینوں، بیوروکریٹوں اور کالے دھندے کے ماہرین نے دو ماہ کے اندر اندر پندرہ ارب ڈالر غیر قانونی ذرائع کے ذریعے بیرون ملک بھجوا دیئے۔ اب دو ماہ کے بعد حکومت سوئی ہوئی جاگی ہے جب ملک کی معیشت کی رگوں سے خون نچوڑا جا چکا ہے اور ان حضرات نے ڈالر کو ساٹھ روپے سے بیاسی روپے پر پہنچا دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ بیرون ملک بھجوائے جانے والے ان ڈالروں کا خاصہ حصہ رشوت، بلیک مارکیٹنگ اور غیر قانونی، طریقوں سے کمائی گئی دولت پر مشتمل ہے ورنہ تو عام طور پر اس طرح کی منتقلی بنکوں کے ذریعے قانونی طریقے سے ہوتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وزیروں، حکمرانوں اور افسروں کی بڑھکوں کے باوجود اس اسکینڈل کی منصفانہ چھان بین اور ایماندارانہ انکوائری نہیں ہو سکے گی۔ کیونکہ اس میں پاور فل لوگ ملوث ہیں اور ان میں کچھ حضرات حکمرانوں کی قربت کے مزے لے رہے ہیں۔ اس دیگ کا ایک دانہ وہ خبر ہے کہ ایک مشہور و معروف کمپنی جو اس اسکینڈل میں پوری طرح ملوث تھی اس کا ڈائریکٹر حکومت کے تمام دعوؤں کے باوجود بیرون ملک فرار ہو گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اسے فرار ہونے میں مدد ان لوگوں نے دی ہو گی جو اس اسکینڈل کا حصہ ہیں۔ اور جو اس کاروبار میں حصے دار ہیں اور جنہیں اپنے اثر رسوخ کے سبب کسی کا کوئی خوف نہیں۔ حسب روایت اب کسی چھوٹے اہلکار کو سزا دے کر بڑے جرم پر پردہ ڈالا

"باؤ جی جہاں داؤ لگ سکے وہاں لگا لیا جاتا ہے" یعنی ساری قوم ایک دوسرے کو داؤ لگانے اور دھوکہ دینے پر تلی ہوئی ہے

www.nafseislam.com

جمہوریت کے فوائد

ایک وزیر کو قومی خزانے سے کیا کیا ملتا ھے ؟

اسے ضرور پڑھیں آپ حیران ہونگے

پاکستان بھیک مانگنے کی لمبی چوڑی مہم پر ہے۔ بھیک مانگنے کیلئے نیویارک کا ۱۱ہزار کلومیٹر، ریاض کا ستائیس سو کلومیٹر اور ابو ظہبی کا دو ہزار کلومیٹر سفر کیا جارہا ہے۔ ایک طرف بھیک مانگنے کا عمل جاری ہے حکومت پاکستان پہلے ہی اپنی آمدن سے چھ سو ارب روپے زیادہ خرچ کر رہی ہے۔ حکومت کو پہلے ہی دو ارب روپے کا یومیہ نقصان ہو رہا ہے جبکہ کابینہ کے ارکان کی تعداد 55 کر لی گئی ہے اس کے ساتھ یہ بھی یاد رہے کہ درجن بھر عمومی سفیر، مشیر اور دوسرے عہدے دار جو کہ وزیر کے برابر ہیں بھی شامل ہیں۔ ایک وزیر پر کتنا خرچ ہوتا ہے؟ تنخواہ، الاؤنس، مالی فوائد، حقوق واستحقاق اور رعایتیں بھی شامل ہیں۔ ایک ایکوپمنٹ الاؤنس ہوتا ہے وزیر اور اس کے خاندان کیلئے سفری اخراجات ہوتے ہیں۔ ذاتی ملازمین کے سفر کے اخراجات ہوتے ہیں۔ گھریلو اشیاء کی ٹرانسپورٹ کے اخراجات ہوتے ہیں۔ رکھ رکھاؤ کیلئے کئے گئے اخراجات، مکمل تیار شدہ گھر، پاکستان بھر میں سیاحت کے اخراجات، وزیر اور ان کی اہلیہ کیلئے بزنس کلاس ہوائی ٹکٹ، بیرون ملک دورے کیلئے الاؤنس، فرسٹ کلاس ہوائی ٹکٹ، غیر محدود طبی سہولیات، پولیس کا حفاظتی دستہ، ایندھن کے اخراجات، سیکورٹی، ذاتی الاؤنس، اسٹاف اور ٹیلیفون کی سہولت، وغیرہ بھی وزیر کیلئے ہوتی ہیں۔ حیران کن بات یہ ہے کہ آڈیٹر جنرل آفس نے "جے یو آئی (ف) کے ایک مرد رکن اسمبلی کا میڈیکل بل پکڑا ہے جس میں حمل ٹیسٹ کرانے کے اخراجات طلب کئے گئے ہیں۔ اسی طرح ایک وفاقی وزیر صحت قومی ادارہ صحت کی لینڈ کروزر استعمال کرتے رہے ہیں، ای پی آئی پروگرام کی ایک گاڑی بھی ان کے زیر استعمال رہی ہے جبکہ جولائی 2005 تا جون 2007 تک اپنی وزارت کے ماتحت کام کرنیوالے اداروں کی ڈبل کیبن گاڑی اور ایک کار کو بھی استعمال کرتے رہے۔ یقینی طور پر درج بالا الاؤنسز اور رعایتوں میں چند ایک ہی ایسی ہیں جو ارکین پارلیمنٹ (تنخواہ الاؤنس) ایکٹ 2005ء کے تحت آتی ہیں ایک وزیر اس کی فیملی یا رشتہ داروں کی طرف سے کئے گئے اخراجات میں زیادہ متعلقہ وزیر کی وزارت کے زیر انتظام چلنے والے ادارے برداشت کرتے ہیں۔ وفاقی کابینہ کی موجودہ تعداد، عمومی سفیروں، مشیروں، اور دیگر عہدیداروں پر آئندہ آنے والے بارہ ماہ کے دوران پانچ سو کروڑ روپے خرچ ہونگے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر وزیر پر سالانہ اوسطاً 6 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ ملک دنیا میں غریب ترین جبکہ وزراء امیر ترین ہیں۔ اسلام آباد کی ترجیحات پر ذرا غور کریں ایک وزیر پر سالانہ 6 کروڑ روپے جبکہ ہر پاکستانی کی صحت پر 194 روپے سالانہ اور تعلیم پر 145 روپے سالانہ خرچ کئے جاتے ہیں۔ اس کا حل کیا ہے؟ تمام الاؤنسز، مالی فوائد، حقوق استحقاق، اور رعایتوں کو نقدی کی شکل میں دیا جائے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ کابینہ کی دوسری توسیع ہے۔ ابھی مزید توسیع ہوگی۔ یاد رہے کہ یہ تمام وزراء اور عہداران صرف اسلام آباد دارالحکومت کیلئے ہے۔ جس کا رقبہ 1165 کلومیٹر ہے اور اس میں اسلام آباد شہر کا رقبہ 906 کلومیٹر ہے۔ لاہور میں پنجاب حکومت کے 80 محکمہ اور 20 خود مختار ادارے ہیں۔ سرحد حکومت کے 53 وزراء اور سندھ حکومت کے 41 وزراء ہیں۔ آخری اطلاعات تک بلوچستان جو کہ سب سے غریب صوبہ ہے اس کے وزراء کی تعداد 41 ہے۔

اور آج وہی لوگ اقتدار کی کرسیوں پر جلوہ افروز ھیں اور عوام سے انصاف کے وعدے کر رھے ھیں. کیا ایک چور دوسرے چور پر ھاتھ ڈال سکتا ھے .؟

جائے گا، کیونکہ ہمارے ملک میں یہی ریت، یہی روایت، اور یہی طریقہ واردات ہے۔ کون نہیں جانتا کہ خود موجودہ حکمرانوں کی ٹیم میں سے ایسے کئی افراد شامل ہیں جو چند برس قبل اسی طرح بڑی رقمیں لے کر بیرون ملک فرار ہوئے تھے۔ نیب ان کے پیچھے پھر رہی تھی، کچھ پر رشوت اور کمیشن لینے کے بڑے بڑے الزامات تھے۔ اور آج وہی لوگ اقتدار کی کرسیوں پر جلوہ افروز ہیں اور عوام سے انصاف کے وعدے کر رہے ہیں۔ کیا ایک چور دوسرے چور پر

قوم کا خون چوسنے والوں کو سزا اسی وقت ملے گی جب دمادم مست قلندر ہو گا. اور دمادم مست قلندر اس وقت ہو گا جب یہ ظلم کی چکی میں پسنے والے عوام اٹھ کھڑے ہوں گے۔

ہاتھ ڈال سکتا ہے.؟ اس لئے یقین رکھیں کہ ان بلند بانگ دعوؤں، طفل تسلیوں اور انکوائریوں کے وعدوں سے کچھ برآمد نہیں ہوگا اور بالآخر دو چار چھوٹے مرغوں کو پکڑ کر قوم کی آنکھوں میں دھول جھونک دی جائے گی۔ لیکن کبھی آپ نے سوچا کہ اس صورت حال، لوٹ کھسوٹ، ہوس زر، حرام کی دولت، اور چوری کے کلچر کی بالآخر سزا کسے ملتی ہے؟ اس کا آخری نشانہ کون بنتا ہے اور اس کا بوجھ حقیقی معنوں میں کس کی جیب پر پڑتا ہے۔؟ حقیقت یہ ہے کہ ان تمام چوریوں اور حرام خوروں کے کارناموں کی سزا بالآخر بس عوام کو ملتی ہے۔ جن کی غربت میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اور جو صبر سے یہ سزا بھگت رہے ہیں۔ حالات اس وقت سدھریں گے اور قوم کا خون چوسنے والوں کو سزا اسی وقت ملے گی جب دمادم مست قلندر ہو گا۔ اور دمادم مست قلندر اس وقت ہوگا جب یہ ظلم کی چکی میں پسنے والے عوام اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور اپنا مستقبل اپنے ہاتھوں میں لیں گے۔ وہ اپنا مستقبل اس وقت ہاتھ میں لیں گے جب قومی قیادت عوام کی خاک نشین صفوں سے اٹھے گی۔ اور عوام دولت کو ووٹ دینے کی بجائے اپنے جیبوں کو ووٹ دے کر برسر اقتدار لائیں گے۔

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا

33 ماہ گزر گئے

12 ربیع الاول ..... جان رحمت کی تشریف آوری کا دن ..... مسرتوں ..... بہاروں ..... سعادتوں کا دن ..... 11 اپریل 2006، کو نشتر پارک کراچی میں دشمنان میلاد پاک نے غلامان مصطفیٰ ﷺ کو خون سے نہلا دیا۔

آج تک ..... مجرم آزاد ..... قائدین ذی وقار مصلحت پسند، ذمہ داران لاپرواہ ..... فرض فراموش ..... جماعتیں، تنظیمیں، ادارے خاموش عوام اہل اہلسنت ..... بے بس، تصویر حیرت و مایوس **آخر کب تک؟**

داتا دربار کو خود مختار ادارہ بنایا جائے

دربار شریف کا بجٹ یہ طاقت رکھتا ہے کہ اگر اسے خود مختار ادارہ بنایا جائے تو کئی تبلیغی مقاصد پورے ہو سکتے ہیں

سید ہجویری، مخدوم امم حضرت سید نا علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کروڑوں مسلمانوں کی عقیدت و احترام کا مرکز ہیں روزانہ ہزاروں افراد فاتحہ خوانی اور حاضری کیلئے انتہائی محبت و اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کی خاطر پاکستان سے نہیں بلکہ دنیا بھر سے مزار اقدس کی زیارت کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ اس وجہ سے داتا دربار کی سالانہ آمدن ریکارڈ کے مطابق کروڑوں میں ہے۔ اس آمدن کے اصل مصارف، جامعہ ہجویریہ، مرکز معارف اولیاء، داتا دربار ہسپتال، بے سہارا بچیوں کے لئے جہیز فنڈ لنگر عام ہیں، مذکورہ منصوبہ جات میں سے لنگر کو غریب بھوکے انسانوں کے پیٹ کی آگ بجھانے کے لئے ہر ولی اللہ نے اپنی اپنی درگاہوں پر لنگر کا انتظام کر رکھا ہے۔ داتا دربار پر بھی روزانہ سینکڑوں غریب و نادار اپنی بھوک مٹاتے ہیں۔ لیکن اس لنگر کا پچانوے فیصد حصہ روزانہ حاضری دینے والے اپنی پاکٹ سے ادا کرتے ہیں اور چاول کی دیگیں لوگ قطار در قطار لنگر میں جمع کراتے ہیں۔ جبکہ دال نان حلیم بھی عوام کی طرف سے تقسیم کی جاتی ہے۔ جس سے دربار شریف کا بجٹ قطعاً متاثر نہیں ہوتا اسی طرح جامعہ ہجویریہ میں زیر تعلیم طلبہ شام کی روٹی کا بندوبست صاحبزادہ میاں اعجاز احمد زیب سجادہ نشین داتا دربار کرتے ہیں۔ جبکہ جامعہ ہجویریہ کے لئے الگ سے دیگر ذرائع سے لوگ مالی معاونت کرتے ہیں اس طرح سے دربار کے بجٹ کا ایک بڑا حصہ یہاں سے بھی بچ جاتا ہے۔ دربار شریف کے بڑے آمدن بکس ہیں۔ کیش بکس کی تو حفاظت ہو رہی ہے لیکن بکس کی طرف متوجہ کرنے کیلئے کوئی موثر اقدامات نہیں ہیں۔ جوتوں اور صفائی کے ٹھیکہ جات بھی کروڑوں تک پہنچ گئے ہیں نیز دربار پر آنے والی اشیاء خورد و نوش اور جانوروں کی نیلامی کو بھی شفاف بنایا جانا چاہیے۔ روزانہ کئی من چاول، گھی، دالیں، آٹا، چینی، وغیرہ کی وصولی اور اصل وزن کے ساتھ قائم رکھتے ہوئے ان کی نیلامی دیانت داری سے مختلف مراحل سے گزرا جائے تو آمدن میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ کیش بکس کی کشادگی کے وقت کی جو شکایات گذشتہ ادوار میں آتی رہی ہیں ان کا جائزہ لیا جائے۔

اور رقم کی گنتی کا طریقہ کس حد تک درست ہے اس کی طرف ایک الگ مضمون کی ضرورت ہے۔ کہ صفائی کا انتظام و انصرام، واش رومز، وضو کے مقامات ہفتہ وار درس قرآن و حدیث، درس تصوف، زائرین کے بیٹھنے آرام کرنے، مریض، معذور افراد کے لئے سہولت، جمعرات کے دن مختلف پیروں کی طرف سے حلقہ ذکر کے لئے کیسے انتظام کی ضرورت سمیت کمپلکس کی مزید مصروفیات کیسی ہونی چاہیے۔ خطیب اور نائب امام سمیت تبلیغی خدمات کے لئے افسران اور دیگر عملہ کس طرح کا ہونا چاہیے تا کہ تصوف کے پیروکار وہاں آئیں تو صوفیائے کرام کی فکر کے لوگ ہی انہیں ڈیل کر سکیں۔ تا ہم مرکز معارف اولیاء کو جس خوبصورت انداز میں ڈائریکٹر مذہبی امور ڈاکٹر طاہر رضا بخاری صاحب چلا رہے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ مرکز معارف اولیاء کی زیر نگرانی ایک خوبصورت ہال میں لائبریری کا قیام ایک بڑا کارنامہ ہے، سہ ماہی مجلہ معارف اولیاء اس کے حسن

میں مزید اضافہ ہے۔ تو چندی جمعرات کی ماہانہ محفل ہر اہم یوم پر سیمینار کا انعقاد ایک حوصلہ افزاء پیش رفت ہے ان سلسلوں کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ڈائریکٹر مذہبی امور اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کی بنیاد پر ان شعبہ جات میں مزید نکھار پیدا کر کے صوفیائے کرام کے ماننے والے کروڑوں مسلمانوں کو اچھا ماحول دینے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ایک فوری ضرورت کا مسئلہ جو کہ دربار کی آمدن میں اضافہ اور زائرین کی مشکلات میں کمی کا باعث ہو سکتا ہے۔ اسے میں اسی مضمون میں قلم بند کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس کا تعلق میرے مضمون سے بھی ہے۔

دربار کے مشرق کے دونوں دروازوں کے سامنے ایک کھلی سڑک ہے جہاں ٹریفک کا اتنا رش ہے کہ صحت مند کا گزرنا مشکل بلکہ مشکل ترین جبکہ خواتین، بوڑھے، اور بیماروں کے ساتھ کیا حال ہوتا ہوگا اس کا اندازہ لگانے کے لئے ذمہ دار صرف ایک گھنٹہ مشرقی گیٹ پر کھڑے ہو کر لگائیں تو پتہ چل جائے گا دوسری طرف لوگوں کی رش کے باعث ٹریفک کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ وہاں پر ٹریفک کا جام رہنا ایک معمول بن چکا ہے۔ جو کہ اس سڑک سے گزرنے والے لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کرتا ہے اس مسئلہ کا خوبصورت اور منافع بخش حل یہ ہے کہ انڈر گراؤنڈ راستے بنائے جائیں دونوں دروازوں کا راستہ انڈر گراؤنڈ کر دیا جائے۔ انڈر گراؤنڈ راستے کے دونوں جانب دکانیں بنائی جائیں، ایک محتاط اندازے کے مطابق دونوں راستوں کی چاروں طرف سے کم از کم ایک سو کے قریب دکانیں بنائی جاسکتی ہیں۔ اور اگر ایک دکان کا کرایہ پانچ ہزار ہو تو سالانہ ساٹھ لاکھ روپے آمدن ہوگی۔ لوگوں کو بھی آسانی رہے گی اور کاروبار بھی بڑھے گا اور محکمہ آمدن میں بھی اضافہ ہوگا۔ جو برج تعمیر کیا گیا ہے وہ مطلوبہ مقاصد پورے نہیں کرتا لوگوں کا اتنا اوپر چڑھنا اور اترنا مشکل ہے ہزاروں افراد پل کے اوپر نہیں چڑھتے کیوں کہ ان کی عقیدت مجروح ہوتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ دربار شریف نیچے رہ جاتا ہے۔ جبکہ ان کے جوتے مزار کے حساب سے بہت زیادہ اونچے ہو جاتے ہیں۔ ویسے بھی پل پر بیمار اور ضعیف کا چلنا مشکل ہے۔

اب میں مقصد کی طرف آتا ہوں کیونکہ موجودہ سیکریٹری اوقاف خضر حیات گوندل ایک سنجیدہ، مخلص اور محنتی اور صاحب درد انسان ہیں ان کی کاوشوں سے اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ کہ اولیاء کرام اور صوفیاء عظام کے اس محکمہ میں مزید نکھار پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ مضمون دراصل وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف صاحب کی دربار حضرت داتا گنج بخش سے عقیدت کے تناظر میں لکھنے کی جسارت کی ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ علماء بورڈ پنجاب کے چیئر مین، صاحبزادہ محمد فضل کریم، دربار امور مذہبی کمیٹی کے چیئر مین سینیٹر محمد اسحاق ڈار، صوبائی وزیر اوقاف حاجی احسان الدین قریشی اور ممبر قومی اسمبلی خواجہ سعد رفیق جیسے حضرات بھی اس مسئلہ پر سنجیدگی سے غور فرمائیں گے۔ اور اس خالصتاً انتظامی مسئلہ کو حل کرنے کی سعی کریں گے میرا خیال یہ ہے کہ داتا دربار کو ایک خود مختار ادارہ بنایا جائے۔ جس طرح گورنمنٹ کالج کو جی سی یونیورسٹی بنا کر خود مختار بنا دیا گیا ہے کئی ایک ہسپتال بھی خود مختار کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح داتا دربار بھی خود مختار ادارہ بنا دیا جائے تو اس کے منصوبہ جات میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس وقت جو آمدن ہو رہی ہے اس کا زیادہ تر حصہ محکمہ اوقاف میں چلا جاتا ہے یا غیر متعلقہ امور پر خرچ کر دیا جاتا ہے۔ جس سے دربار کے تبلیغی مقاصد پورے نہیں ہوتے ایک بین الاقوامی ہجویری یونیورسٹی کا قیام اشد ضروری ہے۔ اور دربار شریف کا بجٹ یہ طاقت رکھتا ہے کہ اگر اسے خود مختار ادارہ بنایا جائے تو کئی تبلیغی مقاصد پورے ہو سکتے ہیں۔

قربانی پروجیکٹ 2008

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) راولپنڈی پچھلے 25 سالوں سے فلاح انسانیت کیلئے مصروفِ خدمت ہے۔ المصطفیٰ کے زیر اہتمام راولپنڈی میں اجتماعی قربانی کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے علاوہ سوسائٹی نے اجتماعی بہبود کے مشن کیلئے چرم قربانی بھی اکٹھی کیں۔ المصطفیٰ کے زیر اہتمام مستحق اور نادار خاندانوں میں قربانی کا گوشت تقسیم کرنے کا اہتمام بھی کیا گیا۔ ڈھیچ بھاٹہ، پیپلز کالونی، طارق آباد، میں مستحق اور سفید پوش خاندانوں میں گھر گھر جا کر ان کے دروازے پر قربانی کا گوشت مصطفائی رضا کاروں نے عید کے دوسرے دن پہنچایا۔ اس طرح راولپنڈی کے گاؤں چاکرہ میں مقیم باجوڑ کے متاثرین میں بھی گھر گھر جا کر قربانی کا گوشت پہنچایا گیا۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

بچوں کے نام

السلام علیکم

اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت اور خوش وخرم رکھے۔

زندگی کی خوشیوں سے وہی لوگ لطف اندوز ہو سکتے ہیں، جن کے سر پر والدین کا سایہ کھانے پینے کی نعمتوں کی فراوانی اور سر چھپانے کا ٹھکانہ موجود ہو۔ اس لحاظ سے جن لوگوں کو یہ نعمتیں میسر ہیں انہیں اپنے آپ کو خوش قسمت تصور کرنا چاہیے۔

پیارے بچو!

آپ کو معلوم ہے کہ اکتوبر میں بلوچستان میں آنے والے زلزلے نے سینکڑوں افراد کو ہلاک اور ہزاروں افراد کو زخمی و بے گھر کر دیا۔ یقیناً یہ ان لوگوں کیلئے بہت بڑی آزمائش ہے۔ ان لمحات میں ان لوگوں کی مدد ہم سب کا فرض ہے۔ تاہم اس ساری صورتحال میں معصوم بچے ہماری توجہ کے زیادہ مستحق ہیں۔ آپ جیسے نونہال کیمپوں میں سردی اور خوراک کی کمی کا شکار ہیں۔ انہیں خوراک، دودھ، بسکٹ اور گرم کپڑوں کی ضرورت ہے۔ کیا آپ ان بچوں کیلئے کوئی چیز گفٹ کے طور پر دینا چاہیں گے؟ ان کیلئے کسی بھی طرح کی چیز گفٹ دی جا سکتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک ٹافی بھی۔ اس لئے مجھے امید ہے کہ آپ اپنے والدین کے تعاون یا اپنے جیب خرچ سے ضرور کوئی نہ کوئی چیز ان بچوں کیلئے تحفتاً دیں گے۔

انشاء اللہ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے مصطفائی رضا کار انہیں ضرورت مند بچوں تک پہنچا دیں گے۔

والسلام

احمد وقار مدنی (مصطفائی رضا کار)

صدر المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ)

For Help/Call-SMS

0300-8234458/0346-9555818

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی، مصطفائی ٹرسٹ انٹرنیشنل (کراچی) کی جانب سے بلوچستان کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں عید بچوں میں عید گفٹ تقسیم کیے جا رہے ہیں۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی رجسٹرڈ راولپنڈی کی طرف سے بلوچستان کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں ہوم شیلٹرز تعمیر کیے جا رہے ہیں

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی رجسٹرڈ کے تعاون سے "پاکستان ویلفیئر جدہ" کی جانب سے بلوچستان میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا جا رہا ہے۔

خواتین کا صفحہ

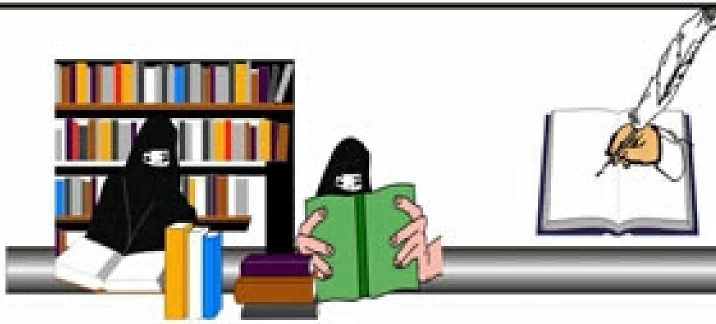

انچارج صفحہ

بنت محمد عابد ضیائی

عہد رسالت ﷺ میں خواتین کی تعلیم

حضور نبی کریم ﷺ معلم انسانیت بن کر تشریف لائے۔ اس لئے آپ نے مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کی تعلیم وتربیت کا بھی اہتمام فرمایا بخاری شریف میں سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عورتوں نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ مردوں نے آپ (کے فیض) سے ہماری نسبت زیادہ حصہ لیا ہے، اس لئے آپ (ہفتہ میں کم از کم) ایک دن ہماری تربیت کیلئے مقرر فرمائیں، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دن کا وعدہ فرمایا، اس میں آپ ﷺ عورتوں کو تعلیم دیتے اور پندونصائح فرمایا کرتے تھے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خواتین نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مطالبہ کیا تو آپ نے ایک جگہ کا تعین فرمایا اور وہاں انہیں تعلیم دی۔ اس طرح خواتین کو یہ سہولت مل گئی کہ وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی محفل میں ہر طرح کے سوالات پوچھ سکتی تھیں، جو شاید مردوں کی موجودگی میں انہیں پوچھنے میں مشکل ہوتی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواتین کے سب سے پس ماندہ طبقے کی تعلیم اور تربیت کی ترغیب فرمائی۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جس کسی کے پاس کوئی لونڈی ہو اور وہ اسے تعلیم دے اور اچھی تعلیم دے اور اس کی تربیت کرے اور اچھی تربیت کرے، پھر آزاد کر کے باضابطہ نکاح کرے تو اسے دگنا ثواب ملے گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی خصوصی تعلیم وتربیت کا اہتمام فرمایا، ازواج مطہرات میں سے سیدہ عائشہ اور سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہما پڑھ سکتی تھی۔ لیکن انہیں لکھنا نہیں آتا تھا۔ سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا لکھنا بھی جانتی تھیں۔ ایک حدیث شریف میں یہ واقعہ بیان ہوا ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے شفا بنت عبداللہ العدویہ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو لکھنے پڑھنے کی تعلیم دی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حدیث، فقہ اور دیگر اسلامی علوم، نیز ادب، شاعری اور طب میں بڑا دخل تھا۔

رسول کریم ﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں تعلیم نسواں کی حوصلہ افزائی فرمائی، آپ نے سیدہ شفا بنت العدویہ سے فرمایا کہ وہ آپ ﷺ کی سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے بعد انہیں پڑھاتی رہیں۔

امہات المومنین، خواتین کو قرآن وحدیث کی تعلیم دیا کرتی تھی۔ حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مدینہ طیبہ میں قرآن وسنت کا درس دیا کرتی تھیں۔ حج کے ایام میں پہاڑوں کے دامن میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا خیمہ نصب ہوتا اور دور دراز سے آنے والی خواتین ان سے استفادہ کرتیں۔ چونکہ خواتین کے بعض مسائل صرف امہات المومنین کے توسط سے دیگر تمام خواتین تک پہنچ سکتے تھے۔ اس لئے ازواج مطہرات نے ایسے مسائل اس عہد کی عورتوں کو سکھائے تاکہ ساری امت تک یہ تعلیمات پہنچ سکیں۔

امام تاج الدین سبکی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک سے زائد بیویوں کا راز یہ ہے کہ آپ چاہتے تھے کہ شریعت کے تمام احکام امت مسلمہ تک پہنچ جائیں۔ جناب رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ حیاء والے انسان تھے۔ چنانچہ آپ کی ازواج مطہرات آپ کے وہ افعال واقوال بیان کرتی تھیں، جنہیں رسول اللہ ﷺ خود لوگوں سے بیان نہیں کر سکتے تھے۔ اس طرح کثرت ازواج کی وجہ سے تکمیل شریعت ہو گئی۔ ان میں اکثر غسل، حیض، عدت اور میاں بیوی کے جنسی تعلقات کے مسائل ہیں کیونکہ امہات المومنین نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سوتے جاگتے، جلوت، خلوت میں ہر طرح سے دیکھا تھا۔ اس طرح شریعت مطہرہ کا ایک عظیم خزانہ امت مسلمہ تک منتقل ہوا۔

گوشت کا سوپ

اشیاء

سیاہ مرچ	ایک چھوٹا چمچ
بکرے کا گوشت	آدھا کلو
پانی	حسب ضرورت
نمک	ایک چھوٹا چمچ

ترکیب

دیگچی میں ڈیڑھ کلو پانی، نمک، سیاہ مرچ اور کٹا ہوا پیاز ڈال دیں، اسے ہلکی آنچ پر پکائیں، جب پانی نصف کلو رہ جائے تو چھان لیں، سوپ تیار ہے گرم گرم پیش کریں۔

ٹماٹر کا سوپ

اشیاء

میدہ	ایک بڑا چمچہ
پیاز	ایک گٹھی
ڈبل روٹی	دو ٹکڑے
دودھ	ایک پاؤ
ٹماٹر	ایک پاؤ
گھی	ایک چمچ
پانی	حسب ضرورت

نمک، کالی مرچ، گرم مصالحہ حسب ذائقہ

ترکیب

پانی میں ٹماٹر دھو کر ڈال دیں اور اس میں گرم مصالحہ ثابت اور ذرا سا نمک ڈال کر چڑھا دیں۔ جب ٹماٹر خوب گل جائے اور ان کا چھلکا علیحدہ ہو جائے تو اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب دیگچی میں گھی ڈال کر پیاز ہلکا براؤن کر لیں اور میدہ ڈال کر پانچ منٹ تک بھونیں۔ اب اس میں دودھ ڈال دیں۔ اور ڈبل روٹی کے چکور ٹکڑے چھوٹے چھوٹے بنا لیں اور گھی میں تل لیں، سوپ پیش کرتے وقت اس میں اگر ضرورت ہو تو نمک اور پسی ہوئی کالی مرچ ڈال دیں اور ساتھ ڈبل روٹی کے تلے ہوئے ٹکڑے بھی ڈال دیں۔

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو! جنوری 2009ء کا شمارہ ''مصطفائی نیوز'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ بھی ہمیں لکھیں، اور یہ بات ضرور یاد رکھیں کہ آپ کی تحریر مختصر اور صاف صاف لکھی ہوئی ہونی چاہیے۔ انشاءاللہ ہم آپ کے خطوط اور تحریریں آپ کے نام سے انہی صفحات میں شامل کریں گے۔ (ادارہ)

کام وقت پر نہ کرنے کا انجام

سعد پڑھنے لکھنے میں بہت اچھا تھا۔ وہ بڑوں کا ادب بھی کرتا تھا اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ ہر کام اپنے وقت پر کرتا تھا۔ اس کا سب سے اچھا دوست طلحہ تھا۔ وہ دونوں اسکول بھی ساتھ جاتے اور بعض اوقات جب امتحان ہوتے تو ساتھ بیٹھ کر پڑھتے بھی تھے۔ سعد ہمیشہ کلاس میں اول پوزیشن حاصل کرتا تھا جبکہ طلحہ دوئم پوزیشن حاصل کرتا تھا۔ ایک دن جب سعد طلحہ کے گھر گیا تو وہ بہت خوش تھا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے چچا ارشد دوبئی سے آئے تھے اور اس کے لئے نیا کمپیوٹر بہت سے گیمز بھی لائے تھے۔ طلحہ سعد کو اپنے ساتھ روم لے گیا۔ جہاں اس کا نیا کمپیوٹر رکھا ہوا تھا۔ طلحہ نے کمپیوٹر پر گیم اسٹارٹ کیا اور سعد کو اپنے ساتھ بٹھالیا۔ سعد نے طلحہ کے ساتھ مل کر کمپیوٹر گیمز کھیلے، اب تو اسے بڑا ہی مزہ آ گیا۔

اس نے اپنے پاپا سے فرمائش کی کہ اسے نیا کمپیوٹر اور گیمز لا کر دیں، اس کے پاپا نے اس کی فرمائش پوری کر دی اب وہ گھنٹہ گھنٹہ بھر کمپیوٹر کے سامنے بیٹھا گیمز کھیلتا رہتا تھا۔ جس کی وجہ سے اس کی پڑھائی بھی متاثر ہونے لگی اور صحت بھی خراب ہوگئی۔ کیونکہ وہ کوئی بھی کام اب اپنے وقت پر نہ کرتا تھا، نہ کھانا وقت پر کھاتا اور نہ کھیلنے کیلئے باہر پارک میں جاتا تھا اور نہ پڑھائی میں توجہ دیتا تھا۔ امتحان نزدیک آچکے تھے اور سعد کی تیاری مکمل نہیں ہوئی تھی۔ جبکہ طلحہ نے امتحان کی تیاری بہت اچھی کی تھی جس کی وجہ سے طلحہ کی پہلی پوزیشن آئی تھی جبکہ سعد تیسرے نمبر پر آیا تھا۔ طلحہ کو بہت افسوس ہوا کہ اس کا دوست جو پہلے نمبر پر آتا تھا اب تیسرے نمبر پر آیا ہے۔

شام کو جب طلحہ سعد کے گھر گیا تو وہ کمپیوٹر پر گیمز کھیل رہا تھا طلحہ کو دیکھ کے اس مبارک باد دی جب طلحہ نے اسے باہر کھیلنے کو کہا تو اس نے منع کر دیا اور طلحہ وہاں سے چلا گیا۔ ایک دن جب اتوار کا دن تھا اور وہ صبح سے کمپیوٹر کے سامنے بیٹھا رہا تھا جب بہت رات ہوگئی اور اسے نیند آنے لگی تو وہ کمپیوٹر آف کر کے کرسی سے اٹھا تو اس کا سر چکرانے لگا اور وہ زمین پر گر گیا۔

جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے کمرے کے بستر پر لیٹا ہوا تھا اس کے امی ابو اور نانی اور اس کا دوست طلحہ اس کے پاس کھڑے تھے۔ سعد کے پوچھنے پر امی نے بتایا کہ جب تم کافی دیر تک کمپیوٹر پر گیمز کھیلتے رہے تو تمہیں چکر آئے اور تم بے ہوش ہوگئے۔ ڈاکٹر صاحب نے اسے بتایا کہ مسلسل کمپیوٹر پر بیٹھنے کی وجہ سے تیز شعاعوں نے تمہاری آنکھو کو کمزور کر دیا ہے جس کی وجہ سے تمہیں نظر کا چشمہ لگانا پڑے گا جس پر سعد کو بہت افسوس ہوا اس نے اپنے امی ابو اور طلحہ سے برے برتاؤ کیلئے معافی مانگی اور آئندہ اپنا کام وقت پر کرنے کا وعدہ کیا۔

☆ ایک بچہ دوڑتا ہوا گھر آیا اور ماں سے کہا ''ہمارے پڑوسی کس قدر غریب ہیں کہ ان کے بچے نے ایک روپے کا سکہ نگل لیا ہے اور وہ سب رو رہے ہیں''

☆ ایک پہلوان دودھ کی دکان پر گیا اور کہا ''ایک دودھ کا گلاس دینا'' پہلوان نے دودھ کا گلاس لیا اور پی گیا پھر گلاس واپس کرتے ہوئے کہا 'دو چمچے چینی دو' دکاندار نے چینی دے دی۔ چینی کھاتے ہی پہلوان زمین پر لیٹ گیا اور تڑپنے لگا دکاندار یہ سمجھا کہ شاید میرے دودھ میں زہر ملا ہوا ہے۔ اس نے کڑھائی کا سارا دودھ بہا دیا اور پہلوان سے پوچھا ''کیا ہوا؟ پہلوان نے جواب دیا وہ ذرا دودھ پھیکا تھا' میں اس میں چینی ملا رہا ہوں''

☆ چوری کے الزم میں پکڑے جانے والے لڑکے کے والد سے جج نے پوچھا' آپ اپنے لڑکے کی صحیح تربیت کیوں نہیں کرتے؟، باپ نے جواب دیا: جج صاحب میں اس کی بہت محنت سے تربیت کرتا ہوں لیکن یہ ہر بار پکڑا جاتا ہے''

☆ ایک بار ایک شخص بازار میں ٹائی خریدنے گیا اور دوکاندار سے کہا کہ مجھے ایک اچھی سی ٹائی دکھاؤ دکاندار نے اس شخص کو ایک ٹائی دکھائی، اس آدمی نے پوچھا یہ ٹائی کتنے کی ہے؟ دکاندار نے جواب دیا کہ پچاس روپے کی! اس آدمی نے کہا کہ پچاس روپے میں تو بہترین جوتے مل جاتے ہیں، دکاندار نے کہا تو پھر جایئے اور جوتے خرید کر اپنے گلے میں لٹکا دیں۔

☆ بھکاری...... کنجوس سے، ایک روپیہ دے دو میں نے تین دن سے کھانا نہیں کھایا،

کنجوس...... سو روپے دوں گا یہ بتا دو کہ ایک روپے کا کھانا کہاں سے ملتا ہے؟

☆ بھکاری...... اللہ کے نام پر ایک روٹی دے دیں'

عورت...... ابھی روٹی نہیں پکائی'

بھکاری...... اچھا تو میرا موبائل نمبر نوٹ کر لیں اور اپنا نمبر مجھے دے دیں، جب پکالیں تو مجھے مس کال دے دینا۔

☆ ایک بچہ بیمار تھا، باپ اس کو اسپتال لے گیا، ڈاکٹر نے دل کی حالت دیکھنے کیلئے سینے پر آلہ لگاتے ہوئے لڑکے سے کہا: بیٹا دس تک گنتی گنو:

یہ سن کر لڑکا گھبرا گیا اور باپ سے کہنے لگا ابو آپ تو کہہ رہے تھے کہ مجھے ہسپتال لے جا رہے ہیں مگر یہ اسکول ہے۔

☆ گاہک...... تین انڈے کتنے کے ہیں؟

بیرا...... چار روپے کے ہیں۔

گاہک...... اور تین انڈوں کا آملیٹ کتنے کا ہے؟

بیرا...... تین روپے کا

'' گاہک یہ کیا بات ہوئی انڈے چار روپے کے اور ان کا آملیٹ تین روپے کا، بیرے نے جواب دیا جناب آملیٹ میں انڈے کو گنتا ہے۔

Mustafai News

ماہنامہ

مصطفائی نیوز کراچی

جنوری 2009ء

آپ فرما دیجئے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری حیات اور
میری ممات سب اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سیاسی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، دوسرے کتاب سے تعلق قائم
ہونا چاہیے کیونکہ علم تاریکیاں دور کرتا ہے، لیکن ہمیں یہ یقین دہانی
کرادی گئی ہے کہ تصنیف وتالیف اور تحقیق کی نسبت، اسٹیج سجانے اور
دیگیں پکانے کا ثواب زیادہ ہے۔ ظہور الدین امرتسری

قوم کا خون چوسنے والوں کو سزا اسی وقت ملے گی جب دمادم مست قلندر ہوگا۔ اور دمادم مست قلندر
اس وقت ہوگا جب یہ ظلم کی چکی میں پسنے والے عوام اٹھ کھڑے ہوں گے۔ ڈاکٹر صفدر محمود

صدر زرداری کو مشرف والی ضد چھوڑ کر وکلاء، صحافی، سول سوسائٹی اور عوام
کے ہیرو اور شہید بینظیر بھٹو کے چیف جسٹس جناب افتخار محمد چوہدری
کو باعزت طور پر بحال کر دینا چاہیے۔ ڈاکٹر ظفر اقبال نوری

تصوف کی آماجگاہوں سے فیض حاصل کرنے والو!
اب تمہاری ذمہ داری ہے...... کہ اپنے زمانے کے بدمعاشوں کو پہچانو!
ظالم سماج کے منصوبے پرکھو......!
اپنے قاتلوں کی ذہنیت پڑھو......! سید ریاض حسین شاہ

Mustafai News

ماهنامه مصطفائی نیوز کراچی

جنوری 2009ء

Reg # SC-1297

فرما دیجیے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری حیات اور میری ممات سب اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے

سیاسی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، دوسرے کتاب سے تعلق قائم ہونا چاہیے کیونکہ علم تاریکیاں دور کرتا ہے، لیکن ہمیں یہ یقین دہانی کرادی گئی ہے کہ تصنیف وتالیف اور تحقیق کی نسبت، اسٹیج سجانے اور دیگیں پکانے کا ثواب زیادہ ہے۔ظہور الدین امرتسری

قوم کا خون چوسنے والوں کو سزا اسی وقت ملے گی جب دمادم مست قلندر ہوگا۔ اور دمادم مست قلندر اس وقت ہوگا جب یہ ظلم کی چکی میں پسنے والے عوام اٹھ کھڑے ہوں گے۔ڈاکٹر صفدر محمود

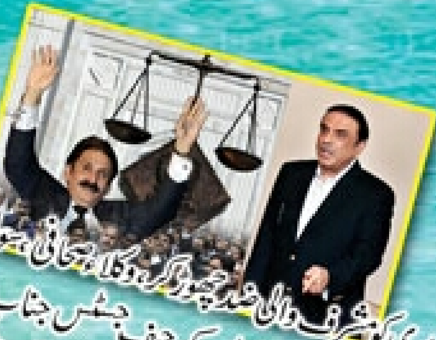

صدر زرداری کو مشرف والی ضد چھوڑ کر وکلا، صحافی، سول سوسائٹی اور عوام کے ہیرو اور شہید بینظیر بھٹو کے چیف جسٹس جناب افتخار محمد چوہدری کو باعزت طور پر بحال کر دینا چاہیے۔ڈاکٹر ظفر اقبال نوری

تصوف کی آماجگاہوں سے فیض حاصل کرنے والو!

اب تمہاری ذمہ داری ہے...... کہ اپنے زمانے کے بدمعاشوں کو پہچانو!

ظالم سماج کے منصوبے پرکھو......!

اپنے قاتلوں کی ذہنیت پڑھو......! سید ریاض حسین شاہ

WWW.NAFSEISLAM.COM